



PDF By: Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO:+92 307 2128068 - +92 308 3502081

ساتوال چراغ

ميرزا اديب



بخسله حقوق بحق مصنمت محفوظ

عبراً ب مارايون عبراً ب مارايون المحافظ المحا

دُيث ين in

بندگلی، بژامستک 8%

عنايت إلى إلى كاافضال درویش

فان في نادَ

مليا کې تی po 601

ايك مستسازل ، كنَّ دا بي



میردا در یک تخشید از در که کردیدهای این کارتان نامی کارد سایر به در است به این این می است برای این به دارد می ا اماره در این برای به در این برای برای با در این به این این به این به این به این این کارد این به این این کارد ای اماره نیزین به این این می این به این ب

يربيان رئيستين (ال كنزيك سبب داجيز زندگ حدد 40 هي جهريما موقيد الاه هم بيرتان كندي الاه بيرتان الإهار نيد الاه و التي بينان الآل اليد و النظار الرئيسة المان الاهار الاهلام الاهار المرابع المان الاهار الاهار الاهار الاهار الاهار الاهار الاهار الاهار المان الاهار الاها

تروي كا إيك منورٌ ذريع فبالبعد وه بيلت جا كة كردارول ادرمعاشر في قدرون كوخوبسورت يبك

عاصل کیاہے۔ ده حرف ال متحافق کواہتے اضافے کا موضوع بناتے ہیں جن سے ال کاقری نعتی مواج - اور جن امشاره انبول نے قریب سے کیا ہوات - ان کے افسانے ان او طباكائي اوركافد كافو فق تقاضون كرجى يداكية بن اورحيتتون كادراك برجي المال كردارادا كريت بي الما ترقيمي اسازه اورشاء مال دولو الصلحت مير حجوث كارتكاب كرت يي - مرمعسونيت كابدعالم ي كدوون رب اختيار بارتف كالبيد. مرزاصاحب في مترسط كحواؤل كما حول اورمسائل عيميس روشناس كريا ب اورييف پڑھنے والوں میں بداحساس مدا کیا ہے۔ کد ان گھرانوں میں سانس بلینے والی زندگی ہیں سنوع بھی ہے اورونکٹنی بھی اس میں معاشرت اخلاق اور رومان کے بے شمار مقا سر اور فکس موجوجی اس ماحول میں انبول فے حسرت و ماس کے مرقعہ تلاش کے یں دران میں ایف دل آؤٹ لسك اوردروكم كالثيرشا في كرك دومرول كوجى اينا موش وتخوار بناياب ان ك افسان جہال ایک طرف متوسط طبقے کی معاشرتی اور خاتلی زندگی کے مبضراند مرقعے ہیں وہال فردی طرف فن محص وجمال اور محركاري كو و لنشين فوت بھي ہيں. وہ معامشر في زندگي يو يمي يس ايس وصوع كال ليت إلى جنبين دوسرے غيرا مرسجه كر حصور ويت بس، والعولي سے معمولی موضوع می اخرات انسانی سے ایسے مظاہر و یکھتے ہیں کرزندگی کی معمول سی تقیقت بھی بڑی اہم علوم ہوتی ہے۔ انہیں یہ بھی احساس ہے کرزندگی کا کوئی چھوٹے سے پھوٹا گرشبی ایسانیین جس میں ایصے انسانے کے امکانت پوشیدہ ندیوں بموضوع سے انتخاب میں بھی ال کے پہال بڑا تنوع ہے۔ ان کا موضوع ایب ہی وقت میں فرد بھی ہے اور معاشره بهي- داخلي كيفيتر سمي بي اورخارجي مظاهر بهي " كريث بن" ابن كرنهام "وروث" چندایسے اضافے میں جوقاری کے ذہن پرلازوال تاقومرتب كرتے ميں. رواز گاری کے فن میں مجی میرز اصاحب کوعمل دسترس حاصل ہے۔ انہوں نے

زنرة تيقتون سيرركادركاب اوران تققول كادرك انبون في المناع مدك معارث ي

این کردارون کا مطالعه اورشاچه بری باریک بینی اورشدّت سے کیا سے اوراس مشا به ساوطانعه كيولى من سع برايك كوابية يتل من بسايا ودفئ يحداد اوراور اون كياب - انبول عمواً روایت اورمیدت کو یوری الرج مرا بنگ کرنے کو اینافی مرمک بنایا ہے۔ ان کے افسانون مي جبت اوروايت دونون كي الأب شقير، دون كويسات ابري في بوقى موجوق ج مرزادب ورى كشن الني إت كافهارك لف الصعد الها اسلوب كاش كرت بين مشاره مين ده جزئيات كي مبتوم كامياب دكها في ديتيترين ان كافئ ان كي شخصیت کے انفرادی ادرامتیاری عناصر کے رجاؤ سے بیاج اب ادراس طرح ان ک منفر ولكرى يخينى معذباتى الماز وروصوع وفن من يورى عرج فكرى يرات خواتى سو الكسامزل كني التي اله كاشابكارافهانب اورفى عدمام تقاضى ورك كاسب ان كا اسلوب حددر حبر تشكفت بيدرومانيت كي على مي شي تحرير كالطف دو بالا كوتي ب افالة الريشين عن الأرال ك إسسين يول رقمط ازين: اشایدوه (فدان) ای تاریک می کسی ایسی کرده کی تلاشین ففی جواس کی آئیسوں کے رات ول مين اتر مات:

ا ہے ادارات مارائ میں درسے کہ ارسے میں دول گھتے ہیں ۔ ان عواج انکار سب پہنے جہاں تھی ان کھرے کھی ان عوال سے اسے کر تی ویکی میں خواجرہ تعالی کے بعد المواج کے بیست مشتق کا وروشد کھی کا دو دیکھر تھا کھورٹ کہ کہتا ہے کہ پھڑ تھا کھورٹ کہتا تھا کہ کہ اس کا میں کہتا ہے کہ اس کا میں کا میں کہتا ہے کہ اس کا میں کہتا ہے کہ اس کا میں ک

'لاشد نے کری پر بیٹے کرمیند کا طون طورے دیکھا۔ اور کا کی آتی منگ مورے کر ٹی ہونی کیک گڑنے تھی میاہ دلیٹنی رخدوں کو کیٹھوری تیس ۔ اس طرع آئیستآہستہ سامن سے رہے تھی کا مساس ہی نہیں ہوتا تھا !

الاخذى ناد يرس إيد اقتباس المطافرالية: تھے۔اس کی انجیس جی جوئی تھیں اور پیکول پرسائے سے ارفت ہوئے محول ہو 1241 مراً ادیب کے إل گا ب كاب يرام ارتم ك كرواروں سے بھى يالا يرا ب، اضاند "ساتوان يراغ" يس جهاس قسم كاعبارت سه دومار بوت بي: الإيزيج وجعرات كوجب اس فيراغ حلاكه مزارك يهوس ركعا اور مدهم دوشني دُعاك ك و قد بجيلات تواس يكدم احساس بواكد ايك سايد اس ك قريب وكت را ہے۔ اورای احماس کے اوجوداس کے فات اور ہونٹ بلتے رہے " " دونول باتھ تھیر کردہ مُرسی اس نے دیکھا کہ ایک جاتا ہوا پراغ مزا کے دوسرے بالوك طوف البكا جارؤب اوردوس بى لمعين اس ايك دُصدُول سابعهود كانى ديف لكاجس ك كرد دويشاليا مواتها! يرزا اديب في روايت، مشابه جنيل اورتصقوركي وكها في جو في روشقي بين في ال جہال آ اوکے بیں -ان کے اضافوں میں زندگی کے ساتھ ایک ربط اور تعلق بیدا کرنے کی ج المال خوامش ہے ۔وہ ان کے انسانوں کے عنوان ادر موضوع کے انتخاب سے خابر ب ال كم الساف ين قدم قدم مرزند كى كي صنكارساني وقي ب- ال افساؤل کے دامن میں آنسوؤں کے موتیوں کی بھی دی کشرت ہے جومترت وشاد مان سے پھولال کی ، ان ک اضاول میں زندگی کے سر بھکے سے بھے تنفس کی جھنگارسائی دتی ہے۔ انہول نے انسان کے دل میں جھانک کراس کے برجھوٹے بڑے رازگی

فأزى كى ب- ان افسانون مِن مشابره احساس اورْفكر كى محل م المنظى موجود

» بنی این که اور توجد کسا هدات که بیشدن شعریت کا ذاشید استون چه این که صعرتین شاکه که که آن تختیق کی زیشی اور موشوع که سازگی اور تاکند چه دین عوج برای کارگذاشی و کارگذاشی می کارگذاشی مهرد در شاه آمیاز داشی کارگذاشی

وجرك أخرى بنة يرا جيكون كاكام بهت بره وجانك شاف كوسات سات آٹرہ آٹھ بچے تک عردب کاررہا پڑتا ہے اور مغیرالد تو نک کا برائج میز تھا اس کے لبدے كا زَمَّا منا بَعَا كاب شاف كے سابقه مِشْ اور مركام إِنِّي تُولِقَ مِن كرائي. اس ك

یوی بنر کواس کا کخولی علم حقاراتایم وه با نیخ چھیے بی شو پر کوشینون کر کے مبلدی آئے لى تاكدروق فى كريخ اس كان الله عديد مورجان يك يا ي يك إب كانقار

ال فق من ما ك روز مي رهند نے مرحل نے كم باوجود كدا ك كے شور كا جواب كيا ہوگا ال سائے كاوفت اوتھال. اسی حدی کونکرا سک بول ؛ لے بنا و کام ہے۔ آٹ تونو بچے آنا بھی بڑا اسکل ہے:

نبرنية اطلاع وعاريوى كوبايوس كروبا رغيه رسيور ركصنى والى التي كاخيرف لوجها: مَرِين كِيا مِن كَى وَ بِي بِار بار يو يحية مِن الوكب آين كَ. ادر توكوني خريس. واك ت من خط آنے ہیں:

:48000 " ایک کامینڈ راشنگ توہیجا تی موں آپ کے مبالی جان کا ہے ، دوسرے میں و کا نار کا غالباً بل جوگا برسوں نیا پنگ کی تی نا ؟ اور پراغا نے کے کونے یں الطاف اعجد لکھا ہے۔

معلومتين يرايرها حب كون بين-

كيانام بتلا إصفيركي أوازي بالمتابي ي تقي الطاف الجدا " ين أرام ون " أورضير في منينون بذكروما . رضيد في اس الفاف كوخور سه وكيفاجي كى اخلاع باكراس كوشوير جد يجه بى العرسني را القا بالكل عام لقا فرحمًا ____ بترجى عام الذاذي كما أيّا حارالية خط بيحية والدني بحرفي إيامًام لكو وبالصابح بالعوم نبس عكها مايًا. الميات بال كاند والطاف الجدون بي وباساك شادى و في المان المراح تهم اجلب بي النام كالمول تحق الطيع عن أن أخل لمنا لي خور ير كال افتاء حز الرسفاني كونى بات مجى اس سے جياتى ميں تقى تو جور الطاف الحد كمال سے أيّا ہے كون! وہ نظافہ اِ تقدیمی لئے تیمینون کے قریب کی کھڑی رہی اور اس کے بنے تقوری دور بنگ پر میضید واب موم اسک می معروف رہے . تیزن بینے تکنیول سے ال کو دیکھ يت من اور يولي إن كابول رعبك جائے منے. بوزجى طازر يراغ لى دات ك كلاف ك المان كالمراحات كردي الى ادريد ديكيد كرحوان مورې تني کراس کې انکن نے ٹیلینون پر کیا جُری ہے کہ پرمیثان کی نفوار ہی ہے۔ صغير حب بي گفرآناتها، دن يا رامت كاكوني بهي دقت ترويخي هزور بجا ما ايتا ايداس ك يازن عادت بھی بیٹی کی آوازین کرتیوں کے اوران کی ماں اس کے بیرمقدم کے لئے تیاد ہو جاتے تقے گراس رو ذکرے کا والان کطا اور خیراندرآ گیا۔ رصيد نے کی انظر ان جهائي ايا راس کا توبر کسي ايجاني کيفيت ايس از خارب . بجول نے حرباب كرآتے و كھيا او تون تلم كايال اكآيں تھوڑ چھا زكر ابو او كئے ہوئے اس سے لیٹ گئے اس مُنفا رضد رہے کھڑا دہا۔ یاس کا معول تھا کو کا نیزائے ہی خود اے گود یں اٹھایت متا، گراس دوز دیشہ اپنی ملکہ ہی پر کھزار ہا او باپ نے اس پر مرمری کی نظامی نیں ال

"خطاكمان عالطاف المدكاء" رصنا ے گفور گفور کر دیکھ و بی تھی اولی مکیاس میں کوئی بست برا دا : ہے إس كى

- نبیں اس میں کونی رازنبیں ___ابہتاس سے ایک کہانی البتہ ہے: حضرتے کا اور یوی کے اضوں کی طرف اس قرق سے دیکھنے لگاکا ابھی برخط اسے ل جائے گا، گربر دونوں التوخالي تنيو.

يعثل ثكن أود مركمي تقي.

ونوط ورضيرا خطائب كا الهب . أب إى كو الح كالكين أن يه أب كا دورا بن كي محد الله الله كا دنسيدن مركز جشكاد ساكر بالتقريرا جان والحداث كرسجي بشايا ادر دفيدكم عورس وكاحد

تغیر کوانی غلطی کا حساس ہوگیا اور اس نے بچے کوگو دمی اٹھالیا۔مقدرت کے اندازی کہا، رصيد يمني كستوراك، خطأب كاسك إلى كون بوقى بول اس كه إد عين يوقيف والى __ یعند: اورونسد نومیز برے تلینون ڈاوکڑی شاکر تینوں خط اپنے غوم کی فاف بڑھا و پے

ا ورخو دجیب چاپ ایک ظرف کھڑی رہی۔ من وخیرنے سخدگی کے ساتھ کہنا شروع کیا جیکیسنرے کرواد پہلٹ نے اپنے تلسنی درست سے بُها مَّقَاکُواس آسان اور زمین میں بعض ایسی جزر آن بھی میں جن کا ذکر تبدارے فلنفے میں نہیں يكويث إلى وازي ورق إلى:

دھنیدے اس خال ہے کوائ کے شوہر تے اس کی سکولیٹ کا را ا ناہے ، دونی ھورت بنالى اورشوبرے نخاطب مو كرلولى أ

"آب درست محتے ہیں، بمرحال کھانا کھائے:

سب كرسول يرجيه كا . كعانا خاموى س كعاياك رضية بالله المن شوم كاطف د كيتي متى الساس كے جرم براك الدوني اصطاب ك واضح اثرات فطر أخات تقر مغیر کھانے کے بعد دو تین مگریٹ بیٹا تھا جج ل سے دن بحرکی رو داد منتا تھا اور پھوائیں يجد بطيف ناكرسنا أبحى تنارياس كاروزمره كانول تصابكين اس وقت وه كويك بغراشا اوراویر کے کرے میں جانے کے لے سیرحیال طے کرنے لگا، اور اس کا خاص کرہ تھا جی ين أس كا ذا تي سامان زنيب ديا گيا مضايه يَمُول بِيُهِ الْمَارُةِ وَكَانِينِ يَصْرُكُ أَنْ كُونِي فَاصِ بات برلے والى ہے. وہ چند مث دیں بٹے رہے ال نے انس اب اپنے اپنے بہتر مربط جانے کے الح کا ادروہ اس کی بدایت . E 2181

رضياني ونس ايك رسالوا شاليا او راس كي ورق گرداني كرن كي. أو در گفشيتا ايك لعند الزركية بنميرخاب كاه بين زايا. ی دادرکیا کردہ جی اور ایسے نے اپنے آپ سے سوال کیا ایک میمی پریشانی اس کے دماغ مين رينگنے ملکي على .

"رضه أوريه أوازاني. Biotto"

اس نے کرے کے اندر قدم رکھا، آؤید و کھی کرجران دہ کی کا کرے میں جتے موٹ کس سے سب كيات بالبركيون يرث تقادر باوج ديكاوه ويمركا بهيند قاهنم يسياس خراور دكهاني وسدرا تفا

مراكاني الك ينح تونيس استغرار الاسكامال كانفراندا ذكركم استغاري

" يه آب نے كاكر ديا ہے يا رضيد في سوال كا.

منیں تو ___ی جارسوٹ کیس بی آب کے: " ایک ٹرنگ بھی تھا۔ رانا، کانے دیگ کا دو کبال ہے ایکا قرکو تر نیس دو ٹرنگ مرا دهنه کچه موسے کی۔ ا بناتي كيول نيس مو -؟" وهير نے آجة آجة كناخورع كيا ولنے كال سعاس كال مِن آئے أو كي سع كا يْمِرْ إِن إو دهم أُدهم بإنث وي تقين: ا وعراد حراش وي تقين إكامطلب و برانی اور بے کا دچیزوں کی کیا حزورت تھی۔۔۔ مکان ٹیں ان کی گئیا نش بھی کہاں گئی۔ اُ یں اوجیتا ہول ہے اور ٹیک کمال ہے ! ضربام فوريلي خبات كوتابوي ركفتاحقاء لمفا وازع بوانا اس خيمي شاب نیں بچھا تھا، گرآج جے ماری احتیاطول کا دائن اس کے ابقے نائل گیا تھا۔ کہاں ہے

دونک و دوباره گریا. معرف دارش ایش ایشیان سے اپنے التے کا پید برخیا آس سے سے تی ایک الدوباری " الدوباری" (

" تشک جزاغ بی بی سے موالے کر دیا تھا۔" " مربی کیل بی تھا ہ" اب دشیسے بیلیج میں گئی کی تعدافظ درآئی تیجے کیا پیر مظاکر بریانا کہل آپ کوامی

قد وارد ب من سے اسے بے کا رجھا تھا۔ بتا رہا ہوتا، او من سے سے دانا کر کئی۔ محرے ترمطور اسے موری کورکھا : جب من ہے اے اسے اپنے فرنک من مخوط کر رکھا تھا۔ قريمري بداتي نيس تى غفظ دى جرى جانى بيدسى عرورت برتم مجست بيتين " آب بھی تو کال کرتے ہیں" رضیہ کی آداز بھی بلند ہوگئی تقی۔ 10000000 ایک ران بے کار شے رای تقی ہے کھی استمال نہیں کیا گیا تھایی نے ہی سوجا کا گھریں بعادة برى بارى فري ترب ك كام أجاف الى ك دور عالى والفرادات ساتھ اسے بھی فرکوانی کو دے دیا کیا ایس نے پسط کھی ایسا نہیں کیا تھا ، پسط کول کول آب عيرا يح افر الأكل ياكمي اوركونين ويا مقا! اس مرتبه خاص طوريراكب عديد تجف ك كيا فنيرك ياس اس كاكوني جواب نسي تقاء رضه مير حيول ي اف حانے كلي . "منوا عصر يكل وابس الماسيات الفيرة عكما مربع من كما.

رہنے ایک مجے کے افزارک کر ایٹ شوم کر دیکھا۔ وہ پوری بخیدگی ۔ یہ الفاظ کررا شا وه فينح ارتفى ايك ايك يكسيرهي برركي جوالي فيركا أخرى فقره لك يدارك المراح ال ك أن يُن يَجِيفُ لَكَا مِنَا يرنبي كرتيره برس كي الدواجي زندگي بين شوبېك ما مقداس كاخلافات نیں ہوئے تھے کی بار ہوئے تھے اور تلح کالی کی دھر سے انبول نے کی کی دوزیک ایک

دوس سے گفتگو ہی نیس کی متی انگراس سے پیط کھی اے براحیاس نیس ہوا متھا کہ ان کے دریان ایگراکی علی کابات برجواب ادراس بارتوده شوبرک اس تا تایل برداشت زادنی ک وحر تجدي نيس سكتي تقي " ایک بدانا کمل کسی کودے دیا ، اس میں میں نے جرم کیا کیا ہے ، بیروال اس کے دل ووماغ

ريكوك وكارا تفا. ده نحے آئی بحول کی خوالگاہ یں حمائک کرد کمیا کمرے کا بلہ جل رہا تھا اور وہ سویجے تھے۔

اس نے بتی بجھا دی بکرے سے باہر محن کی بتی روش بھی اور یہ بٹی ساری رات علیٰ دبتی تنی دواس تی کے پنچ کری رہیمہ گئی وال کانی سردی تی ، بوا کے تفتیل عقو کے مل رہے تھ گرن طافے اے اپنے اندرایک بیزارکن بیش کیول شوی جور ہی گئی۔ چیے جیے وہ اپنے شوہر ك رونے برغوركرتى ماتى تقى بيتيش برهتى ماتى تقى . "اب وہ اوپر کیا کر رہے ہیں : اچانک اس کے فیمن میں برسوال اجو آیا کیا بھرسامان کو أن يك كرد كوي ا اس كماندرايك خابش في مراها وكاويرجاكرديك اوروه اس خابش كومنيط ذكريكى. مرے سے دوئی ایراری بھی اوراس کو فیص جہال توآ دم سیف پڑا مقاداس کا ٹو ہر کھڑا تھا۔ اس نے ایک اِتقامیت پر رکھا ہوا تھا رخ دبوار کی فات تھا۔ اس نے مؤکر فرش برنظروالي أرضيه المرآجا! رضیه برسوچ کرن_ی بینان موگی که انهی اس کی مود و گی کاهلم کیونکر مو گیاہیا۔ *آجا ورصيدة فیرنے دوبارہ کہا اور جب رضید نے اندر قدم رکھا، تواس نے قرش پرا یا سایہ دیجہ ایا وہ المجھی کہ جب وہ کمرے کے دروانے پر کھڑی تھی، تواس کا سایہ اندر فرش پر جیسیل گیا تھا۔

کے دن تولی گا تب یا رسار پڑھا کتا تھا ہی ہے وہ دری کری آڈام کرک کے را پڑھی کا اور خود اس میں ویشن گیا اور بند اس کے کہ ہے کہا ہے کہ اس کا تاکہ ساتھ لیک کہائی وابت ہے اور پر کہائی ڈین ٹیس ناملے وتا ہوں بھڑگی آ

رهند كا تكييس كلل بوني تقيل السف كوني جواب دينة كى فروت محمول ذك. مكم ويرض يس برى الردعين ايك بوشل كرك ين اين يجين ك دوس والال ك ما تقربتنا مقاريم ورنول كو إيك وومرا يست بيل ي عبت متى اورأس بحست كى ايك بروى وجرمهی کمبل بتیا: " إل كبل _ م ووأول غريب والدي كريش تقيشكل مع كزرا وقات بوتى تقي . أمّ يوجينا عارتي جو گي كو باري فيست مي كمبل ك كمائيا تقال بناكارون - باديد ياس حرف يي ا كم يكيل مقااه ربير ميرانين بيرك دوم ميث مين فوار احد كا تقاريم ودون الايك وج مع مفترك انارُ بن كياسا اوروه يول كرب بحي كمي كوايد كرواليد كر والدي كازوت يرلّ افي تورہ جلائکلف یکبل ساتھ ہے جا آنا تھا اور والی پر ساتھ لے آتا تھا۔ لک بار مہینے می دیم ك خالكر عضط آياك الإجي كي طبيعت وب بوكي بعد بين بريشان بوكيا ادر فررا ككر ددانہ بونے کی تیادی کرلی بوش سے باہر تکل کرتائے میں بیٹے الاستا کوفاز ہا کا جا گایا. اس نے كبل المفاركا مقاجعين بريشاني مي مغيول كيا مفاة تبادا دفيق مغراس في كمبل يرى فرف بالعاتے بولے كيا. یں نے کمبل نے لیا اور تا نگر جل پڑا، جب تک تاکہ اس کی فظووں سے اوجیل نیس ہوگا وه ويس سردي ميس كعشاريا. گھر پہنچا. تو اَباقی کی طبیعت کانی خواب بیٹنکی تھی اورانیس سینال میں واخل کرا دیا گیا ہیں. یں سر پر چھٹیوں کے لئے عرفی جیج اربا اور اسی طرح بندرہ روز میت گئے اس کے بعد آبا کی سنبعل مح اورض لكرے نبكل برا۔ رض نے سرخیکارکیا تھا اور دولول إخول کی تحیلیان اس کے رضاروں سے س کرری صين بغيرن بات أع برهاني: موشل ببخالة معدم بدا، يرى عدم موجود كي بن لوازاحد

ك والدكاتا تباولدكواتي بوكياب اوروه كالرك اوكون كيسائقد وإن جلاكياب ين الس کے خطاکا (شظار کرنے ملا اس کا خطاطاجس میں اس نے پراطلاع دی کر شاید این ملک مع ابر مانا رف ادرماس كا آخرى خط مقا " رضير نے اپنے شوہر کے اضطراب سے اغازہ لگا لیاکہ اس کا اندوہ فی بیجان جوکسی حدیک وب گیا تھا، بھرغود کرآیاہے ۔ وہ اکٹھا اور کمرے میں شلنے مگا ریضیدائے کھی کرسی کے قریب آتے اور میماس سے دور حاتے ہوئے وکھتی ری. مجددر بدینیرای کری کے پاس آگر شہر گیا اور د کھ بھری آواز میں بولا ، وقت گزنتا گیا ادر مجھاس کی کون خرز کی رون ایس اس کا کبل نے آیا مقا اورا سے واپس کرنا با بتا تھا۔ شا یں جو ہی اسس واقعے کو سے گا وہ ہی کیے گاکہ یہ بات مبایت معولی قسم کی ہے میرادورت اس مے کار برائے فرمودہ کبل کو کیا کرے گا ایکن میرے ول ين ايك بيجين ہے ميں استعابينے دومت كى المنت بجستا دا ہوں اور بدستور مجسّا ہوں . بھے یہ المانت والی کروئی جاہیے۔ ای لئے اے اینے کیروں کے سابھ مفاظت سے دکھ تھیڑا تَصَاكِرابِك ون الساخرورة سف كارجب بن ميرامانت لوثا دول كا: أوربه مخطاء رضد نے سوال کوا . یہ خط ؛ بتا ہوں میں کھی کھی درستوں کوخط کلید کرفواز کے ارسے میں اوجھ ارہتا متفا موائے لیک کے مب نے تواب دیا تھا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ مک جھوڑ گیا ہے۔

کباں پر می موجود موجود میں مقام میں گھٹ نے جمہومات اسان اور ہے میکی کہ دانولی خمیر واطاعت میں موکودات نے اعلی موجود میں انتقاد میں اس بالد انتقاد میں انتقاد میں اس انتقاد میں انتقاد میں مو معاد انتقاد میں کا میں انتقاد میں انتقاد میں موجود جماعت انتقاد میں میں موجود میں انتقاد میں انتقاد میں موجود میں موجود میں موجود میں موجود میں موجود میں موجود م رضير كاسوال مقول بيما اورمنير كواس كاجواب ديني مين وقب بوري يمي ، بين مين ف تونس يسوما تهاكرا است مفوظ ... " ليكن بتلف بغركي فنعظ روسكى على !" رصيد في كها . و فرع کھ ہوگ سو تو گا ۔ اب بتاؤ کی کیا جائے جس طرح ہی ہو، جراغ لی ال سے وه كيل واس اليالوا فیرنے یہ کیف کے بعد اس کا روحل اپنی ہوی کے جرے روسورٹانے کی کوشش کی اور رَوْعِلِ اس كي توقع كي خلاف يتها . ' کہے۔ خودسرسے کیا ہے کوئ شامب بات ہوگی'؛ فرٹسیا کیا کہے گی ہے۔ مواج کہتے ہوا رہے ڈین مدیرے ڈین موج سکتے اس پر کرمت جوسے کا وہ فورانی ہے اور اسے کیل د ہے گی ہوں۔' خیرسکه ارد ده هیخطابیث ج دب ی گئی تقی بهر پیدا دمهوگاز ایصاست با گوش مزد ناگسان گا ایست یاکمیل مل جاشد توانا کهل والسات می یا اعزائی بودر کتاب بدر یک خوش موجائے ؟ رفنيسك إى الدروني تحتكش برقابرياليا حقار سوجائي حاكر إده إولى. "سوحاذل! كالآب جركه وابت بي بوط في الأي كالريف يرشوه ول كى المن ول في يندنت كے بعد خير بحى نفح اترنے نگا۔ بنگ جلے سے پیشر فیر فے یوی کو ٹاکید کردی کرچرانع بی بی جب آنے توسید سے پیسے ى سے كال دائيں بينے كى كوشش كرنا اور است معقول رقم دے دينا ، رضيد في اقراد كيا ، فرحيا وزائداس وقدت اً باتى بحقى جسي هيراورا في خاريا تونا شائر يتكم برت تقي ياكر دسي بجدة

رضيم خطرب د كعالىٰ دينے كلى تقى ؟ آب نے كبى مجھے يہ بات بنائى كئى ؟"

مقے، لکین اس دوزوہ دیے آئی۔ المال؟ رصير نے اسے مخاطب كيا اور حواج بى بى ئے سجھا كراس كى اكن ويرے آئے ك وجر ليو تصدي ب ابولى فواسا رات بهار جوك متها، وْاكْمْرْك ماس الْمُكِّي مِّي." ألاً إمريها من بشوحا وا براغ بی بی بریشان ہوگئ اوراس کےسانے کھڑی دہی۔ * بيشوالان الك بات رفى عقب : جرائ لی ال وطرف الرون نے این برس میں سے دس دی می یا فخ فوٹ لکانے ا درانیں اس کی دایش اقت کی کہی ہے اس رکھ دیا۔ بیکنی اس نے میزیر نگارکھی تھی۔ ابت ببت مولى ب من تقين اككيل دا تقا الل يادى ا رضا غاثات بن ايناسر لادا. اس كى عبديد رويا لا الالال سي ناكبل مزيدا جا سكاب، اس سيسترادرا بحاء برصیاننا پر کھر مجھونیس مکی تھی انجیتی تھی کروہ اپنی ماکن کی بات طور سے نہیں ٹن کی ۰ وه کمبل اصل بین کسی کی امانت بنتی جو صاحب کرد البس کرنامتی مجھے اس کا بیته منبی تھا لے آئی ہو گھرے ؟ روپے لے او ؟ برصیان در بے نیس اللے کولی أبی با اس كاكروں تھے كا خراتی كريكى ك الانت سي: 801274 WVJ " سرناكيا خابي بي إيته سرتا، تورز دي مجعل جموات كومرا جهوًا بحالي يوسف آياتها. إن نے اے دے ما:

نے اسے دے بیا: مغیر کری سے اخری اسے کی کینے کے بیان شامید اخاط میں فی رہے تے جائے فی کہنے گی وہ ک کرچ میں وال سے اپنے مور سے نہ بی مور سے اپنے مور اور کے دن

الله ميں نے كيالومعت إيكيل في في نے مجھے ديا ہے . تم لے لو " * قوتم سف لين بحال كودك دياب أرضيدكم بلي يسب ابي كايال على . الحالي تم في محدد دا يقانا رمنہ مجھ کی کدا ا کا کیا کہنا جائی ہے۔ برکہنا جائی ہے کرجب تم نے کبل دے ویا آورہ مری چرتی جے جاتی دے دی. چندسٹ کے بعدی مفرر فیٹیون کیا اورجب رسیدے اے بتا اک وہ ترجلم کے ایک دکاندار کے باس ب تواس نے کماااں سے اس کے بھال کا پتراویوں۔ ر مفیر شیفون بند مین نے کے بعد میں رسود لم تقد میں لئے میز کے باس کھڑی رہی ،اے یا بات بری عجیب مطوم ہوتی تھی کہ ملازم سے اس کے جمائی کا پتہ یو چھے تاکہ اس سے کبل دایس -264 پیال کے نوٹ ویں پڑھے تھے اماں نے اضائے نیس تھے نوٹ دیور کرای کے الدابي توبين كالتاس أجرآيا المازم اس معالج بن ايك لفظ تك ندكه اورنوك والسامية رس من ركد لئ

جن وقت المال مول محمط إلى مان على قراس فيدوين ارمزى طف وكهارض نے اے تکھیوں سے دیکھا مگر کے اولی ٹین اور آبا ب ٹل گئی دفیہ بچوں سے باتی کرنے میں شغول يوگئي-

حنمرماڑھ مات بے گرآگیا اور کیڑے تبدیل کے بینراس نے بوچھا، ميس سالان جوث تونين بول رسي ا عجه كاخر إرضيف إعتناني سعواب وا. ير الفاظ منركو بصے اوراس كى بيشان برشكن برگئ ؛ شيك طورياس سے برجها بوتا .

* توكيا يس نے غلط طور ير يوجها تھا ؟

عنیرنے بوی کے رونے کا کھوز اوہ خیال مذکیا بولا انسراطلب ہےاہے دیے وے :212 " دینے تھے، لیکن اس نے کبل دینے جہانی کو دے ریا ہے جہوٹ لولنے کی اسے عزورت ي عى وياس رويد لى رب تقد ده يراناكبل توكول يائ رويد يس مى الى نزيدك. یہ آورست کیا ہے تم نے اس کے بھانی کا یہ کیا ہے !" آب جيم جايل محري * ظاہر ہے دوکسل دینے کے لئے کرا ہوج کرکے لاہور نہیں آئے گا۔ رضير يا دري خائے كى طرف حانے لكى . ضير براه : مين الحجي كفانًا نبس كفاؤ ل كا-رہ ماتے جاتے رکٹی این تو بین کا دہ احساس جورب گیا تھا، پیکا یک ایک چیگا دکا

بن گيا. تنک ريوني " كياآب كواس كاخيال شين آتا كرايك برانا . فرشوده . ميلانجيلا جهوده كيل دابس لين ك لئ آب جلم جائن مح ____ ايك بست موفى وكافارك وكان يزهير خاموش را -- کیاکیں گے ،آب اُس سے ،خدا را کچھ توسو چنے اِس چنے کیوں نیں آب ا

رہنے نے ایک ہی سائس میں یہ سارے الفاظ کبد و ہے۔ صَيرِ كا دورًا بهي تك بدلانين من ابت مبذبات بِرقابوبات موت كويا بُوا أيته بيها يقله

نیں ۔۔۔ اِتّم نے پتر نین پوچھا۔ اِس نے تاکید کی تقی ۔۔۔ اب خیر وافوافۃ برگانجا. "أخركياكتي اس سي

اس کے بھائی کا یہ ارجھیتیں اور کیا کہتی ہے"

الرأب كواتناى خيال ب قوايك في كبل فرد كرايد ووست كود وال عيركا يجره فق عررخ بوليا: كيافي في ادر العكار بات كرتى يوسي الانت دايس كرنا ما بتا بول ا ودتم مجھے فتی كسل خرد نے كا متودہ وسے د بى ہو۔ فتے بتاؤك تم نے انان جراغ بى باس اس كے بعانى كايتر كوں نس يو تھا ؟ رضيد جن كابره ال شابيع اس نے كوئى كيسانك خواب و يكھا ہو، آبت آبت كرے ے اہر تھنے لگی بنمیائے اُرحی ہون اُوازی کا وجواب دے رہا دا! " مِن فِي يِتَنْ نِين يَرْجِهَا أَرْضَيه فِي حِالَة عِالَة كهدوياً. بي باب كى بلند أواز سيمال الشي تقي اور مؤفروه انظروب ساب وكهوري تق فيرف ايك لح ك ك الناس وكا الدجلدى س الرطاكا. رهنيد كورك ك وقت شويرك آف كاكون علم نه بوسكا وه تبنا روق درق روق كوكى كى مع جب بداد ہونی تو مغیر کا انتگ خالی شا اس نے اس آ کر دیجیا گراج میں گاڑی ہی نبی تحى و دريان وكن الدائين كي موكيا بدائين كيا موكيا به مير الله أده كاست والل ك كذر سع بواك مروجه وكوكون ي كولى دى اور يجريد موج كرك يك إمرضاً وايش -اندر على مخي . سررج تکل بیکا تھا۔ گراس کی مزارت میں جی شدت بیدائیں ہو کی تی جہم کے ریک ازارس منیمری کارا یک عمولی می د کان کے سامنے اک گئی۔ بازار کی کھید دکا نیں کھل چکی تھیں اور کچھ البی بندھیں اور وہ و کا ن جس کے قریب منبر کی کارکھڑی تھی ابھی بندیتی منیر گاڑی ہے اسرائل آیا مضاور اس بندوکان کوغورے دکھرریا تقا جدمن ادرگزرے بول مے کا د جراعر کا ایک فیص مط کیلے مرول می مبوس د کان برآیا ادر دکان کھونے لگا جغمرائے تکنی ا ندھ کردیکھ را تھا جب دکان کے دونوی بٹ کفل کے اور د کاندارد کان کے اندرجا کرجھا ڈووے آیا، تو نکاکے اس کی ٹیگاہ مغیر مروز گئی اور طعدی سے لولا:

الذي آب أوه تعنيه عنع أتراكا -"المال كماتم يراغ في لي ك مجالي موو" د کا ذار کے والے ایسل گئے " جی _ جی _ کیا ہوا میری مین کر " ای نے جی سائس 1821/50 ع كيونس بوالحني إرسف بوناتم و " جي، جي ، فرايا جي ميري ين نے سيحا ب اآب رو الله خركر ك منیراس کا اِتھ کیو کردیک طرف نے لگا بتم مجھ جانتے ہو۔ ا پھا توسنو ! ده کبل بوتماری بین نے تم کوریاہے اسل پر کس کی امانت مقامیری یوی برات میں جانتی تقی اس نے چراٹ بی کورے دیائم جانتے ہجراہا نت _ الات ہوتی ہے۔ جانتے ہونا کیول لوسف ؟ " جي - جي جانبا ۾ون جي ۽ يوسف نے جوا ب ديا. تماس کی حکمانا کمبل خروں یہ او جغیر نے جب سے دی دی کے کئی توٹ شکال کراس کی طرف بڑھا دینے یومف نے دوئین لحے ترقت کیا پھر لوٹ نے لئے اور انہیں کرتے کی جب ين ركية بوك بولاة وه كري بي ي مجمع حلدوايس جانا ہے تكليف كرسكو توبراي مرياني موگى: يومف في ما تقد دالى وكان كى طوت ديكها . دكان البحى كفلى نبس تحى . " يه أجلك آدما وْ ل كاجي " يهكه كردكا ندادصفان مي معروف بوكيا .

> ضیر کھڑا رہائے میں ساتھ وائی دکان کا انک آگی۔ یوسٹ لولا، ۔ حن یار : یہ پاؤتی آئے میں میں تصورتی دیدگھ گئے ہیں بس الکن آیا آ خن نے اٹبات میں سرطا دا۔

الكردورب بالزدك إخير في يوجعا-* نزدیک بی ہے جی۔ بس سنچ کے سنچ " وہ دکان سے اتر کر زیک طرف مدانہ ہوگیا۔ منروست کے ماتھ چلنے مگا ۔ آدھ فرانا گ کے بعد ایک معولی سے یک مزاد مکان کے سانے أرك كيا اور بيت إينانت سالولا أين وروازه كلوالا بون " منين بعني مين ميضول كانين بنك مين مراا تتفاد موراب " واجعا في بمدكر توسف الدرجلا كيا-مفر کی کور تنا کواتا اور سر جو می گزتا تا استرت سے عبور دید اینا. اس قدم كالتوباس سے يسك اس كي شي بوا شاء والنا الداكيا الي الجين محسوى كرد إلقا جولحد بالحدثرحتي جاري تقي كنى منث الزرعة بعرافد ب وك مرداند اورايك زنانداً واذي شانى وين ملك والدا ے فقد اور زجرو تو یا کا اظهار جروا تھا۔ اس پر کچھ لاگ تماشاد کینے کان کے دروانے كالمناعكون وكا. عكابات إوجي أكشفي فيرجعا. " في كاخرة فنميرك بيزار بوكر جاب ديا-استخص کی نظریں پڑچھ ری تقین توقع بیاں کیوں کھڑے ہو۔

أده كين كريد ورت ابراك ادرنادي ما بورولان اذي اكال بوكساب فنم کے ما تدا در می لوگ جرد ال مخبر گئے تھے، لوسف کو تفور گفور کر دیجھنے گئے۔ "أَوْ إِذْ فِي الْيُوسِف فِي ضِيرًا وَتَوْ كِيرُ الوراس ايك طرف في إيادْ فِي كياب، صيرت لويها. ا يرى المراديوى في كبل اين بها يخ كور واب - دات ده أيا تما تجست وقا كان أن

" تواب!

" بائوچی یہ اُڈل نمر تزاریاہے۔ گلریشیں موجا میں اس کے دو تین ٹھکانے سانیا ہوں۔ بل الفي اوي الجرونين والتكاكرال كيل الر وراد گفت ایک ورون جمر کر کلیوں میں لئے لئے چھوا کی دکا فرادوں سے اس کے بادے یں برجھا کی نے کہا جسے اس نے لئے کی دکان سے نتی پی گئی کمی نے اطلاع دی وہ کھے در سے بیں سے اگر راحقا بوسف خیرکواس کے گھریری ہے گیا، گرے سود-دوبر بونے والی بقی ا درخبر حل حل کر تھک گا تھا۔ اسے یہ نکر می شار ہی بھی کروہ بگ ہے ہو رئیس آیا تھا بعلوم نہیں دال کیا سائل درمیش ہول ، اِلاَحْریومف اے دالیس این دكان يرك آيا اورول آكرلولاة بادجي السيكوكميل والبيشانا إ توا درکس کام کے لئے وقنت ضالع کر را ہوں ؛ حغیر نے قصتے سے کہا، * بل حالے گا، آج نیام نیس، تو کل کسی دقت هزد، آجا دُل گا، گھرا دُنسِ اِدْجی إِ ضیرا جھاکد کراورا ہے فورا کس سخانے کی اکد کے ساتھ کرائے کے بے ہی ددیے دے کر گاڑی میں جڑھ گیا بھاڑی وہ رؤی لے دلی ہے جلار ہا تھا وہ سیدھا نیک ہی میں سبخا،

ٹام کے دفت جسٹر آؤا ڈواس کی وہ ادائیا گئی ترکز میں بہتے ہیں۔ جنسے کلٹان دیگور کرونو وٹوز وہ ڈکایا اس کے جارے بری کا انداز میں المال پالیا ہو جا اداؤہ چلاکی مالڈ کی درخداد پاکٹی بولی اکہاں چلے گئے تتے آپ ؟ تم تین جا تکن ؟

وأنى مول الكين كم الركم اطلاح وكارتوجات، كيابنا وكياموا ؟ " مغرنے عمول کیا اس کی ہوی جس نے اس کامیرہ برس ساتھ دیا بھاا درجس کا اس برسب سے زیادہ تق محا ایک مجری ہے اعمادی کی کیفیت ٹی گرفتادہے اس کے جرب پروہ شاوالی نیں جوایک لبی رہاقت اپنے ساتھ لاتی ہے سرجنے مگا کیا وہ اس سے مرتخ مو گئے ہے کیا اس کے ذہان یں برگانیاں بڑھ رہی ہیں. "كيا بنا إ - كيا سوا ؟ يا الفاظ جيم دهيدك بيضائي برجيها ل بوكرده كف تق ارسل ملك دي في جورن كالشش كالاس وافت كاللي الدويت كوبيت موالك كم كرون : 82 12 3 kg Kg j Elz vi 1 1 8 25 36 " كبل الأيالا الفاظ رعيد في الي بعي من ك تق كه طرى كراواب عير موس ك بغر شرره سكا- بوكريولا، إلى كميل: " شكرت خداكا بين إيك بعارى ميسبت عنات في كما الكااما راب. 121 اتا ہوں الفیرنے کیا اے اپ کرے یں کوئی کام اس تھا گردہ ہوی کے ساتھ نے ارت کے لئے آبادہ زہر سکا شاید رہنے ہر برظاہر کرنا جا بتا تھا کراس نے اس کے آخری فق كابهت بزامائات. كعالا زب زب فاموى كمالم ين كعايا كيا رهنيت زاس يعطار جال ده ك مقاد إل ال يركيا رقى اور زمفيان و دائ كي بنايا بيخ إل كالكيسون عدر يك رے اور کھانا کھاتے رہے۔ يوست نے دعدہ كيا بھا كروه دوسرے دور كاكبل عائم لا بور كاجائے كا ، كر تين دوز گزرگئے اور وہ ندایا . رہنیسنے لینے شومر کی بڑھتی ہوئی پریشانی کا امازہ نگا کیا اور اماں کو كرايد دے كراس كے بعالىٰ كے باس ميج ديا فيركواس كاعلم نييں موا۔ چوتھے دوزوہ بنک جانے کے لئے کرانے بدل کرنے آیا، تو دھنیدنے اسے دیکو کراس کا اراده بعان ليا بولى أنال آئ نين وكل عزوراً عافى: "54 beeche 5. "كياكتنى؛ ين في المعارض المبدى الى كرم حال بن كل شام يك أحاف - آج عزور أحافى: غايدوه ___! فيمرك بعيم تذبير اتفاء آب كا انت آب كول حائك يى چائت إن اآب ؟ ضيرف ايني بوي ك نقرك ك نشريت محوى كرفي ينكخ ليح من بولا أرصنيد من تمين تجعانين مكناه ع بي كي كي كين كل مزورت محى نبين "رينيد ف دولوك جاب وك ديا -صیرنے کچھ اور کہنا منتا شارب دیجھا ۔ ابر تکل کرگاڑی شارے کرنے مگا۔ بنك مين كام كرت وقت صغيرك دابن مي باربار يسوال ينصف لكنا عقاك الالكبل ك آفى يا نين يوسف نے كما تقاكداس كى يوى كا بجانى جوادى ہے اور جوادى سے برقسم كى توقع کی ماسکی ہے۔ منكل كى مجع متى المال بيراغ بى إلى وجلم كل جاردوز كرريك تقر. اب تك تواسه مرحال من أجانا جائية تما أصفير مناشته كرت وقت كي بارسوبا. رھنیہ بچوں کو ناشتہ کرو اکر نکول کے لئے تیار کررہی تھی جغیر بکے میں حلدی سنتے جا کہا تا الله اس نے مجول مر گادی میں جھایا اور انیں ان کے سکواں تک بیٹھا کر مود بنگ جا اگیا. باده بخ مک کام کاس قدر بجوم ماکرده ایس فحے کے لے بی فراونت دیا ساتھ باره بج روزمره كم عولات كاسلد خروع بوكيا. تواس في كوفون كيا وراس معينترك وه مجميك رضيد ك أوار أني المال ألفي ب إدريك دراس فيطيفون بندرويا. * رضيه نے يتلے بھی ايسا رو يداختيار تركيا تھا : آج كل اسے كيا ہوگياہ، أس نے سوجااد الرباني كالتاريوني الكاا "كال ب الله إلى أن الله الله منع ي يوى كوفاطب كيا " اور أرصيه كابت عنقر جواب كقا . 14/10/11 · نبي: رمنيه كردي الن كروهو في كو و صدري التي وه اسيف كام إن بري طرح المروف تي. ضیرا در ملاگیا میز کے اور خاک رنگ کے کافذیس کیٹی ہونی کوٹی چرزاری آتی۔ * توالويا دع كبل ال ألى ب إدراس في معلمت ما م كاغذ اللَّك روا الك خوشاكيل اس کے اِنھوں ٹر ایتھا ایک وم اس کے ول دومائے میں سونیاں کی پینے مگیں ارصنہ اوماگرہا اورسا تق ہی دروازے میں سے رهندواخل برگی بولی جینے ست آگی بول زیا ہے! میرے ماتھ یہ مذاق _! یہ دہ کبل ہے ہوتم نے ان کو دیا تھا؟ 14421 أب وكديس رب كبل بدوكبل المانين الله التحقيق في نين بين اكب بري البيت مع نات يان كال يكيل إزار مع المان بول: رضینہ بغیرنے اپنے دونوں اِنھوں ہے اس کے شانوں کو اس طرح جنش دی کہ اس کا

رائدسین بازگیا در جب این سفه بیشد شاید فرده و هایمکان نیز گیده این بازگیرای از در داشته کند بیش کار در بازگیرا در میشد بیش بازش بیشد سرام این از اند سابس میشد بیشد بیشد میشد میشد نگی که مری با در این میشد بیشد میشد میشد ک در بیشد نیز کار این بازش نیز بست نگر کار به بازشید سابده این میشد که کردیاست : «گذار مرکزت کمان میشورست نگی گورشهم با دو جب سابده این میشد کار کار بست :

ير بهي لا اياما سكتاب: " يرامانت نيس هـ " اس سے تو بہتر ہی ہے: " رصيد إ صفير في إلى إد بجرائ إلى الله الله كم شالول كل طرف برها في د صفير تجد بي بث كى ، كردوس ى فحاس كة قريب آئى - جعلاكر بول : " شانوں کی طوف نہیں ، گرون کی طرف واتھ بڑھائے ۔ یں ماھر ہوں ۔ !" ضمرنے اسے شعلہ بار نظاوں سے ویجھا بھیل زور سے دیوار پر وے مادا اور کھٹ کھٹ نج ازي و در موک پرجا جا رہا تھا اور اس کی تجھ میں نہیں آئا تھا کا کیا کرے؛ ایک زم آلود لہر اراراس كول ووانع مي ساكررجاتي على ارداين يحييدا بنار جورواتي عتى . ينده بين منط بعد ضرك كارجيلم كى طوف يلى جار بى بقى ، إيك كار سے اس كا تصاوم ہوتے ہوتے کیا ایک الک سے میں میں حادثہ میں آنے والا تھا کوش تعنی سے الک کے شرانور نے سینڈیر کے گئت کنٹرول مرایا اور صغیرے انالای پن کو کی لیے کوستار إ يومف اين دكان يرموجونيس تفااك ارتض اس ى مكالا كون سے بيث رامقا يوسف كالرب بالغيرن يوجها. وه مارې گورېسي: نغیراس کا گردیجه بیمامتها گارشی کوشفتل کها دراس کے گھری طرف رواند موگا، و دان برنح كراً وازدى، توايك عورت في درواز يدرا كراوتها: كون ب يرسف سے كبدوو - لامور سے فير ابر آياہے : عورت اے اندر لے گئی ۔ یومف جاریائی پرایشا ہوا تھا ۔ رسی گفتگو کے بدوخبر نے اس كميل كيار بي من دراونت كيا

باديس كاكرون وكركا يقربنا كابى نيس كركوان وكعام الذيواجواريات يدن كم مند مد يونظ نظري من كاك يوى ديس الك ماك أي أجوارات تو اف كرب تبارا كيد الونيس كاجراراب جراراب ين بحددي بول أدى كالزت اہے اتھ میں ہوتی ہے ا دومف احظ بیطا خیرکوفدش متاکیاں ایک نیا شکار دیا برجائے گا اس نے اوسف کا إلى كِراادركه أزرا إبر علو تصة ع كوكنات: اس طرح وه بشنگار توشل گيا ، نيكن اب بھی حنير بدستور پريشان تھا باذى وه بل حائة واس كالجوم فكال دون كا، تم في كون تكليف كى السيان كبل مبرين ينجا دول كا: ا يوسف إي باد تبين نواده تكليف ترنين ب إضمرت اس عاديها 2514 فيرسوح يس يوكي اس في ميدي في أل كريس فكالله يوكيل ول كما لينا إ إنتاس نوف ل كروست كي أتحيين حك الليل أباذي إ اتني دور سائد إد موركاد م تماری دکان کے پاس : اوى اكر كالحركاني دورب و تو التي مين مين مين مين و المرت ميرك كها يوسف في دهامندي فابرى اور ده تلك یں بیڑھ کے بون گھٹے کے بعد کیں تھا کہ چوٹے سے مکان کے سامنے رکا واسف جدی ہے اترادداس مكان كاندوطاكيا كئ منف كدود بابراكراس نع بنايا أوه كمري بعضي، بي أسفا تأثَّدايك كفين ك مخلَّف مقالت ردكمار إ الروي ووه وال ك وكان يردكا، تو لوسف جعل ملک ادکرینی اترا اوراس نے بنے بر بیٹے ہونے بیٹے برانے کروں میں مبوس لیک فرجوان کو کی ایا مغیرے مجھ لیاکریسی اکبرے اس نے انتقے سے ائر کروسٹ کو اغارہ کا كا عرود ويعن كاكرفت في راكي ، أوه واس كرة يب كالدرست ركا عراد اكر مجھ اس كىل كى برى خرورت ہے وولائت تتى مريم اس سے دھ روم يا جائى إ أبرن أجميس جهالي الومف لولا أواس في يح كها إساس في: ا تم چے د بولومف! میں خودیات کرد اموں __ د کھیواکر! اگر السائے __ کی کر و یہ دیاہے ، تومی اس کی دوگئ قیت اوا کر دشاہوں جتنی رقم جاہے ہے ہو یر منم نے بيب ع بحريران نكال بيا. ا کچھ نر دو باؤریہ کو معنے نے ماخلت کی تنمیرے خشناک نظور سے اسے د کھھااور

وه اینا فقره کمل د کرسکا-ا در آد کوفی بات نبین اکبرای النت بها در تم کوخرسینا کوا انت " اكرة مرطاكر كما" من جانا وون باؤتى! نورة مكونوك كالأكرو

اكر دو تين لمح فاموش دم. بعر كيف دكا (پيے باس دكھيے بس نے بوكھ لياہے، وہ اے دے دول کا کبل آپ کو گھر پر سنے جائے گا:

" يلامت : تم خاموش ديو أ ادروه اكرى طرف موا: اكبرايد له لو- بولوك ، اللاسكول أكرف أوت ليك في وسف حلدي سے بولاۃ باؤقيامت تك كبل فيس ملے كا - مجد

ہے تکھوا لو۔" ميوسف تم جب بنين بوهم اعتمر نے واسف الاني.

و تعبوث يمّا ب يركبل گهر برمينيانے گا "يومف ياغظ كے بيم زره سكا

جناب؛ اِن ون كا دعده مي كرسكنا ، كل إرسول بكيل خود الح كر آجا دُل كا . مجيد آب صيرنے ديكھاكي آكر كے ففطول ہے فلوص سرتھے تھا اور اسے فيتن ہورا تھا كہ اكر تھوٹ منين لول ديا -حير في كوريخ كريوى عركها ، دينيه إلى ما يرسول ايك تخص أف كا- إيانام اكر تباغ الك بيل بنك مين بول ، توفوراً خرك وينا! "اجعلة رصنه كاجواب تقا-" بينون بالكل نيس " اكرنے كا تھا، برس مي كبل لے أول كا كرتن ون بيت كے تھے اور وہ نين أيا مقا يغيركى باتا في راحق جاري تقى ويعف كالفاظ كرم برت ك وزول كي طرحاس کے دل در ماغ کو چینے گئے تھے موجات اس نے درست کیا تھا۔ یہ اکر ادادی ہے اس نے روید جونے میں دریا ہوگا: انٹا کھی کرنے اور روید ضائع کرنے کے بعد می وہ اسی

مزل پر مقاص مزل برایت از نک ی کبل د طف پر تقا. پانچوں روز صح کے وقت فینے کے سامنے کھڑا ٹیوکر رہا تھا کاس کا دو کا اور آیا اور ا الله الله عن الله الكه أدى آليات

اكبرة ألم في الشطاب كم عالم بن بيغ سے اوتها ، لكن الأكاكن جواب نه وے سكا اس نے جلدی جلدی لیڈ رضارہ ان پر چھیرا ، تو ہے سے چر ، او پھا اور نیچے جلا گیا . دردازے براکر کھوا مقاص نے اخاد کے کاخذوں میں کوئی جرز تیصا رکھی متی جغرموش

12121015

إلى تى: فیرنے لیے آبار او تھ بڑھا ویے ۔۔ وراکا غذباً کردیجھا بھورے رنگ کاوہی بال كبل شاء ال في اكري كهاه أو الدريل كرهيشو! "نبس جي، ذرا حلدي جا تاہے" * توذرا مشرة منيركبل كويسف وكلف بوق الدركية اور المندا والرس اولا أوفيدا دعنيدا رصید اورجی خانے میں دورھ اہال رہی تھی بیچے کتا میں اپنے اپنے بیگ میں ڈال رہے تے انبول نے اِب کواس طرح جلاتے ہوئے دکھنا، آدگا میں مجھوار جاڑاس کی طرف بطائع رمندسي أكني -"رعنسه سرد کصور ده مسکیل !" · مبارک ہو: دخید نے دیسے بیچے میں جواب ریاجی سے کوئی توٹی ، کوئی اطینان فا مرتبی -615 وہ بام کھڑا ہے ۔ جو یہ المائے مرابرس اوپرے کھ رویے دے دو ! رضیہ نے المادی میں سے دنایری تكالى كراس كى طرف بڑھا دیا۔ مغیرنے بكیث ميزك اور رکاد دیا اور یرس نے کریا ہر جالاگا اور اکم کی افزے دیجھ کر اولانا تھڑے ! بہت بہت تھرم یہ و تبارا العام! اور یرس میں سے کھے اوٹ نکانے اور اگر کو دے دیئے۔ ا ذرا كر صحير في حلدي حلدي دو توست كعلت الك يالي جله في في اوركسل كيميكث كونفل مين داب كر إبروان مطار دهنه بخول كوكرسيون ير ميضى كى دايت كرد بي تقى جريدشان سے ہوکر اے کو دیکھ رہے تھے۔ "بك سے فون آئے گائم شارب جواب دے دینا آج یں وال نجامكوں گا منبر نے کا ، رصنیہ نے مجھ لیا تھا کراس کا خوبرمیدها بنڈی جا دلیسے يح بدب جاب كعراء عقداوران كى كمايس الجى تك ميزر كبهرى وفي تقين.

مكايل سنحالوا رهنيدن بحق ل كومكم وإا در بي كالول برخك يشي درداد الدي ب منیرسب مگاندی کرچ سے بنچے اثرا تو دحرب بیلی پڑگی تھی اس نے جیب كالفائد تكالا ادرايئ منزل مقصودكا ينة دكيمار مرى دودٌ ، بِرُول بِيب ، عَبِي اللهِ يَعْلَى كَ بِابِرِينَ فَاذَا لِدُكُونَا مِنْ كَرَا كِيرِدُ الس فاخاره كرك لك يمين أكوالى ورايوركوية بتلاادريسي كاند والهوكا. لیکسی ماری تقی اوراس کے دل دواغ پرایک ایسی کیفیت طاری تقی جس کا تجرب ده اپنی زندگی پس بیلی باد کرد با تھا۔ دہ اپنے نیالوں پس ایک ایسا چرہ دیکھ درلم تھا جس پر میک دوقت معصومیت بھی تھی بیار بھی اور گہری ہدودی بھی ماس جرے بربیتانی کے پنے جو أتكسيس بيني المنتس ان ع الك عجب معصوماند مكلبث بعوث ربي تقي. يرجره اس ك دوم يبث فواز الد كانقاره موجعة لكاناب زجائي اس كرجرك ير كتى تدلى آيكل مو كى اورجب وہ مجھے اپنائك و كھھے گا اور س اے كبل و كھا دال گا جو بادى منتر كونست كى ياد كارب جويرى ياك الكافات ب، أو دوكيار يد كار اس كى كافال يوى كى فرال ما إن _ عيد عيد عال ال اس كاول زور زور عدوم كان الله نيكى اكب جكر ينظ كرؤك كئي تقى، مُؤخمِرانيخ خيالول بين رُوبا مواحقا-نراده ملت يخ حاحب كي كوهي ي غیرتیسی سے اترا فرایورکو کرایو او اکیا اور ایک طرف مبالے مگا۔ تو تنی کے دروازے کے میلویں نیم بلیٹ پر انجورے بونے افظول میں تکھیا تھا : شخ وازا تھ محرنف كتابير. كرك ك المدر اوادول كالك طوفان بالراد في الن اوادول بين بلند تبقي بهي ستے ادر رتنوں کی کھنگھنا سب بھی، لیک شخص جووض قطع سے اور نظا ، واحقا ، جانے دانی نے الدرجارة تفاجنها فيراي وتقد كالثاري بيالك للاشتخ صاحب سيح كود للاموري ضيرخان رًا ہے! فكرا ذريطاً كما الك من بداس نهام الركاة يطبع في ا صير نے يكث بايش بغل سے تكال كروايش نغل يى واب ليا-افرصوفول اوركرسول ي بت ے دول شفے منس رہے تھے. جانے لی رہے تھے زور دورے باتی کردے تھے۔ ينخ نوازا حداً عنير تعددواز عيراك الك یک دقت کی اقد ایک لیم شیم آدی کی طون انتصح تها کرج پرمیشا عقا بحون صاحب ألحيم وخيم آدى نع في جيعا-- نوازاح - آب ا 12608. صغیر نے جبرت سے گزشت کے اس ڈھیم کی طرف دکھھا مين منيرخال بون؟ · ضيرخاں ___ إكون ضمرخان ، شخ صاحب كما تكمعول سے البنيت جملك ري الى -ميرخال ___ إدواد بوش بن مم في دُولاه مال الكفي سركيا تعا __ ايك ساته! يْخ صاحب اس كفورگلور كرد كيف تك في . ذرا دير رك كربوك أصاف كيجة ... بين خربتائے کیے آنا ہوا إ انمیرنے محوی کیاکر برف کا ایک بھادی تودہ اس کے سربر آگراہے۔ یضخ صاحب اسی الذأذ عاے دیجے رہے "أب كوياد بوكا- إبناكبل جيموزكراً ب بط محذ تقديم مرسه پاس ره لگيا تقا. آب كي لانت تها_ آرم " فیمرنے مکٹ بنل سے نکال کر کیا۔ ° لا حول وال _ اس الكف كى كيا هزورت بقى الشخصاوب كى ألم

يرنسكواري تقين وغلام احراصاب سيالوإ ابنے الک کاحکم کن کر اوکر نے خیرے پیکٹ لے لیا جیس سے ہیں } یخ صاص اكتائے بونے انداز میں فرجھا۔

عى بنين تشكرية اور فغير بابرآكيا _ اس كاتبات قبقول في يواندر بنديد كاف في

ده أبهة إست بيل كيا بوغي ، إبر كيارات بيارول طرف المصرائي المعير الغل أرم تقالد برف ك تودى مكالاداى كم يوالاد يه تق-

ساتوان چراغ اری بوامردی خال بدازی کی بندیوں سے موجوا ٹی مسل نجے انڈ میکا تیس کیمی

قراق بالإمواق مداكل إنسان أنها بينا كل من المراح المواقع المستقب المحافظ المواقع المستقب المستقب المستقب المستق المداكل المواقع المحلف والمواقع المداكل المواقع الموا

یہ پایاصاب کون منع ؛ ان کی یہ ابدی قبام گاہ کب تعیر ہوئی تکی اوران وایاروں نے کرے مواقعا با تھا ؟ ان باترک کاکسی کرچھی طرنیس تھا۔

با یا صاب سے مقبرے سے ڈوٹر ہوسل اور حنوب کی جانب دیک تھوٹا سا گاؤں جی جی اور ک

۳۷ سے فرنوایستا کیل ان کائوان کا درجے ہے۔ براحال دل حال مالان کا ان مالان کا ان مالان کا ان مالان کا ان میں بدے سے فائر طف ان کا کا ان کا باز میں خاصف صدی سے فیادہ حدث ٹیل بڑی گئی، اس کے بیشنہ بنیا اِن کی بائی متنہ جرمید اکمامیال کا معرف بڑی ان نے کے سائے کہ کے آئی آئی بڑی کا منظم کر دیگا کا جب ان یں سے کسی نے سب سے پہلا سکان بٹایا تو یہاں ایک جھوٹیزدی ٹیں ایک بوڑھا شخص دبتا بقاج بالعري نيم عرال حالت مي وكعاني ديتا مقا. اس يتخص في بنايا كرود إلى صاب كامريد فاحى تصابح نا يخدوه ون كاساما وقت ترا بني جعوبرای بی ایس از جلیدی با اور جلیدی شام کی تاری فشادی میں بیسند لکتی تقی باباصاب کے مزاريه جلاحاتا تضا ادرتهم استومي كزار وشامقا بالمصاب كولمن ولك وادر كه زكه ندرنا زح هاتي ديث تع بيني الري سے تعوزا سا حصہ وصول کرے اتی زائرین ہی بی بانٹ دیا تھا اور ایوں اس کے سے توب ما موت كاسلان بسا بو جايًا بقا. ع ول كالام ال تخص كي نبيت مي شور بوا يها اس كاتي يا بيدانشي ما مرابقاكسي كواجى معلوم نيس تتا اور شروه كى كوايت بارت بس معلوات بجم بينجات كاخوا بَشْ مند بي شا ا صل معاملا ير متحاكده مردومير عن فقر برجي في كهنا متحاريون كهنا حابية كرفي في ال كالتكثير كلام مقادان كي الى عقدت عقدة والواف الصادرادي في كية ساقوان كانام بي يى جى سال الين كل اوراس طرح يە كافل جى جى بورستور بوكيا -گاؤل والے فی میال کابست ، حرّام کرتے تھے اور جرکے وہ کہنا تھا اسے می تسلیم کرنے تھے۔ اس بی بی میاں نے گاؤں کے خاص خاص لوگوں کر بتایا تھا کہ بایا صاب بڑے او یخ دسے کے بزرگ سے ، گرطبیعت کے اناظ سے مع جالی ، بڑی مبلدی جال میں آ باتے سے

قردلغرف علاقرمین کی آثازت سے موکھ کراس قابل مِرکیا کرینال وگ کیئے کیے مکان باسکیں اور اددگرود میسات بی رہنے والوں نے میٹول پیش بول اُس ٹین کو دیکھا جاس وہ آسانی سے ممکان تر قبر کرنے تھے کھیست شاکونسیس آگا کے تعقر قودہ ادھر آسفے کے ادر چند ہی

اس گاڈن کا نام تی ٹی پوڑ کیے بڑا ؛ اس سلط میں گا ڈن کے قیالے نوگ بُلتے ہے ک

سال میں بیباں اتھی خاصی آبادی ہوگئی۔

ا در بوات سے بڑے آ دی کو بی بالا تعلقت بھوک دیتے تھے .

شاره انی چی چان نے تیاہ عائد بلداب کے دورہ برجوب ترقع اندائی باورہ جارا جائے تہ مائی بحوات برجہ بخری جارہ نے کا ان بھر بھائے جائے کہ تو بھائے ہا۔ ارز درجی بوجہ ہے کہ جرزے جوران جائے کا طرائی اسے موادر دکھا ہی تین جائ شار کا لکی بااثروں کی حدر سستان میں موادر موادر این سے جاری کا کسی کا اوران میں اور درجا ہے۔

ان کامش نی انتدادی کی دارس پیش بالای بی حالی این انتدادی و در کارتیاضات دارشک آدرد خود بدی بریافی حقای هم در همی این این از می این از میرانی این این بریدادی هر برید توسید می این بریانی آگاه آدریش می در تریی برای کارتی کی ساحت و کرد کندر کارتی کی ساخت کارتی کارتی کارتی کارتی کارتی حاجه این بریانی آگاه آدریش می در تریی برای کارتی ساحت و این این شخص این این این می است و این این کارتی و کارتی

یک بدو گیرے مات برائی جائے ہی موجب بھی بردی اور می اور می دور می اور میں بھی جائے ہا میں کہ جائے ہا میں کہ جائ چیسے کا انداز میں اس کے دور اس کے دور اس کے دور اس کے دور اس کا میں کہ اس کا اس کار اس کار اس کا اس کار اس

مونشون سے باہر تکل آیا تھا۔ اس میں تقشقت کی تصدیق اس دوجے نیس ہوئتی تھی کہ یہ اس ادر بیٹیا دونوں ونیا سے دیفت سے تاہما ہو

اس چینت کی تصدیق اس وجیدے ٹیس بریکتی تھی کہ یہ مال اور بیشا ووٹوں ویا سے وضت جوسطے تھے۔ اگر کل خشم وجرے کے اندرجائے کی بجائے اس کے اور گرونگورتا قراسے ہے خار فوٹے نیاده چادیاری تعدادی بیط منے اور بوئد برائع جنان والے وہ مزط وری بس کرتے تھے بینی سات جواتوں بک سات جراغ نیں جلا کے تھے ،اس سے ان کے جراغ مزادے الفاكر الرجيل ديف كوسق الكرك من واول الله واول كالم تحت أذا في الم وقد الدب يرج الع بامركون بيصنك دينا مقاران موال كالقعت جاب دين باق تق بكدال كية تفى كر إلما حاب ك واحد مروري في سيال جوابك دوز جيب جاب إي جوز وي جوز وي اس طرح غائب بورگيا ميتا كر پيم مجهي د كلال نين ديا تقا، دې اُ د چې رات كويا قانده په اِن آ ما اور جراغ بالرمينك رتباب كه توكون كاخيال تها كه خال ب انف دال مروموائي ی ان چاغول کو د مشکلتی بولی وروازے سے باہر نے جاتی جی اور پر براغ اس علی کے مدران ٹوٹ بھوٹ ماتے ہیں . بی بی گاذل کا سب ہے متحول آ دی ناصرخاں شاجس کی زرقی اراحنی بیس مربعوں پر ه ادرس كا حولياك والان مل موك قرب جاريانيا ن بيان باسخ تقيل الاحان ان آباد كارول مي سے تقا جوسب سے بينيدان ائے تھے أوى تخرب كادا ورمعا لما المربقة اس نے حال کے آینے یں مقتل کی دائغ خدوخال دیجھ لئے تھے وہ کشتیاں جلا کربیاں آیا تھا مین اس نے اپنی تھوڑی کی شمری جا زاد فروخت کردی تھی ادر پھشے کے اس اجاؤ مقام پر رائش بذير يوگا مقاس في وقت سے فائدہ اشاكر زبادہ سے زبادہ ارائى برائى مكيت جال تقى بيسه پاس مقاغرېپ موگول كولينامزارع بنا ليا اور اس طرح اس كى د ولت اور دَا تِي وَجَامِت مِن وَن رَاتِ اعْمَا زَمِونِ لِكَارِ گاداں کے دوگوں کی قریشتر آبادی اس فیتجے برسنے کی تھی کر باباصاب کے موادر برجا کر

چراغ جلائے کی خرط اوری کرنا بہت شکل ہے اس نے دہ اوگ ادھر کا اُن نی نیس کرتے تق بھی مجمع کی دل میں المدافق اوخوا اس بیوا ہوجان تھی تد دہ اسے نفس مزیر مدا تھیا گا

ہ نے ٹی کے چراغ نظراً جاتے یہ وہ چراغ تقے جو مراد پردد دو تین مین یا زیادہ سے

تھاکین جو تھے یا بخوی جراخ کے بھروائے براس کی ابن طبیعت اس طرح بھر جاتی تھی کم وه جوزنگ بعوردهر کا رخ نبی ترتا مقاالبته شرے کوئی نه کوئی آگایی رہتا شااور ج کی آتا تقاده سدجا ناحرفان كى حولى كى طريف حاتا تقا ادر ناهرخان اس وشت اس كرميف بين كابندوبست ايى حولي الارتباعة اور يعط ون كر بعداس سيكسر بي نياز جوجا تا تقاكونك ا مصملوم عقار برمبان دو تن جموائي ، ي بها بابسركري كادرجات ير ف مل كاليمي في سنے میں ایک دو ترب آنا مزور آ جائے تھے ۔ کوٹی مروثو شاذی آگا تھا۔ عام طور پر عورتی اوروه بهی همررسده آق ریخ کتیس گراس مرتبهای سوا کرتین بیسندگزر دیخ اور اموخان ی حولی کے بڑے مالک رکسی نے میں وشک ندوی، زما نے کا ڈن والوں کوائن سے این ا بنا في زندگي س ايك خلاكون محسوس جون د كا مقاج إلى س جب بني مجعد لوگ معيفة تفح تربير رانجا إ زيون الدين عدين الكى كالذكره فزور في تقاور المرفان ك منتى منظر مع كو توليس وكا على اب سال كونى نيس آف كاجنا يذاس في وي كوكدا ے کہ دیا تھا۔ عاجارات كارام عسوطاير باباصاب كمزاريكوني بس آف كا ادر دركيدا دجا خامرزد له يد بات يل بانده في في وهاس امر ع بانياز موكيا شاك جوات کوکی شفس کی کاجراغ اور ماجس لے کر حولی سے شکا گا اور اَ وورات سے بہتے سے وٹ آئے گا وہ بھاکک کے میلوس رکھے ہوئے بنے کے اور بیٹے بیٹھے اد کھنے لگنا تشااد المراد يمينة الأنكية سوحا ثامتها . چوہتے مینے کا بہلا ہفتہ شوع ہوگیا تھا. شام گری ہوتی جا رہی تھی کر جاگیردار اصرخان ا بن سفد گھوڑی سے نیچے اثر اورام وزد کے حوالے کرے پیمائک کی طرف جار او تھا کہ ایک ورصاني مل الماس سلاكيلا عقادرجس في القدين الك تعيد الشاركا عقا بعالك كباس

الترك النارسي اع روك ويا-

ناعرفان بارا ایے لوگوں سے مجالک کے سامنے مل جکا متما اس لئے یہ افدادہ لگانے یں اسے کوئی دقت مزمونی کر بیورت کس مقصدے مائد آئی ہادمان مے کا قراق رکھی ہے " شیک بند: افرخان نے راا الله اخلا بوارهای طرف بھینک دیا۔ نا عرضان حب يه خِلدُ زبان سے نكالة مقالة اس كھاد كئے بينے كى غرورت نبس مو ۋى تقى چوكيدار مهان كوسائق لي كراس حولى ك كيك كرك مين يبنيا دينا عقا اوراس وقت اس کے قیام کک کھانے ہے کافی بندوبست کر دِتا تھا۔ العرخان بيما لك كاندر بيلاكيا تقامول كرمطابق ورهيا كرحوكيار سي ساته المستعمل من من يعي يحقي قديم الحداد جابية تقام ده ويل كفرى دى السابع مجى أبس بواقا قر اب كيول بور إعقا: ناهرخان جندقدم على كردك ميا.

مردو آائ نے چیکارکو بکارا۔ سيح كيدار ف بوراصياكو يطيف كالانتاره كها اوروه يطف كل. ناهرخان نے بھاٹک کے اور حلتے ہوئے سوباور کے بلب کی روشی میں اوڑ حیا کر دیکھا۔ س جرع في المساك بكيفيت كاحماس والدائدي وأكياك الي كيفيت الالفال علوان ك جرئ يريعي وكمي تتى جومزاد برساقوان جدائم اين مراد يا يحلى تتى.

" توكون ب: جاكروارك ليع من كرفتكي تقى -"ين من الراصالين مي لفظ كد عي . وه گفورگفوركرات ويجدر رايتا-المان ؛ تُوكرتي كياسي ؟

• يُرِين توين • نامراس کے قریب آلک

ا توسجی ا

بوشعيااس كامطلب زىجھ كى -" المال تو بھی ساتوال جراغ جلالے گی: برار ما كاجروم بيط تذفرب كا تأخر الما موف تقا اس برايك ايسا فروج ولاف دكا حوطلوع آفتاب مح وقت مشرقی افق پر بھوڑی دیر کے لئے بقرار رہتاہے اور بھرغا سُب -417 ناعرخان يندلح وإل تحور حلاكيا. بر ٹھھیا کمرے میں داخل ہوئی تواس کی فظرسب سے بسلے مٹی کے ان بیند جراغوں پر بڑی جوایک طرف ایک جھوٹی میرے اور راے تھے بیما طول کے پاس مجھ دوئی جی لفز ميزك علاده كمرك ك اغدرايك جاريا لى بجى تقى ، يُن كا ايك لايا ، ايك ويكى اوراس قسم کی گھریلوامشمال کی کچھا ور چیزیں جبی موجود ہمیں۔ جوکیدار بھی کا بلب روش کرے کرے سے با برنکل گیا : بارھیا دروازے کے قریب لك كركم الما النافيق درى ١١ س ك ول إس الك اليال ماريا الوكيا- السف النا تقيل ميرك اويردكدويا اوراس كى التكليان أن جِراغون توجيوك للكن جن بيل كى ايك بونديجى سني برنى فتى اسے يكاكب خيال آياكر جرابي مدحرانع لايا موگا ده كتني آس كرما تد آيام كالدر يمراين بوكرجلاگيا بوگا. ا سے اپنا خیال آگیا۔ وہ ایک ایسے کیڑے کی طرح می جس کودھوکر اور ی طرح اس کا یا فی من فورا كيا مواوراس حالت يس سرتهاس يركبيروا كيامو. وُهوب كى شدت كيزے كے اس باتى يانى كومجى جوس نے گا۔ اس اسر الدين ما ادرده جاريان بركرني بي والى يقى كرجا كروارك الفاظ اس ك كافران مِن كُونِي لِكُنْ وَإِن تُوسِي ما تُوال جِرائع جلاك في" اوراس كم باطن مِن يعرايك ا منطوب بدیا ہوگیا۔ جمعرات آنے بی دورون باتی تنے مدیسے دن جمع مورے اس نے بی<u>تیا</u> میں سے ماری

چران پرزیا آبل و در ادان چی گؤدند قالی ایک بزی چی بی دی بدی بی در باده کی کے جراع اور دول کا ایک بافیل جی وفت و ده تھوڑی تھوڑی دول کے برخیاں بنا ہری تی تی توایک م اسے ایسال مجا کر وہ می ایشی گؤریش موجی دوائے کے ندارائے تھوٹے کے صوبی کان ایس ہے اور

ر مع ما بین میرد براین ماهد می دادند. از شکرید این روکدر کردار در این میرد هم برهمی در داند که دارش می بادهد کرد و رب به به ادار وه چرد نظر نیس آبایو فرسال بیشند فاشد به ویکانتها. شعر رک نفات کے بداس کا دائیر این وین بی اس کادار در بدارات با رو سال میک

معموران حالت نے بھ اس کا گورا چران وین بی اس کا کا دو بہا ما جا ۔ اوہ سال جملہ وہ چڑا و سے داری با با را اس کاری اس سے کی شرکی نگا کی سے زبری تجھے کے میسیوں گھروں ٹک جا نا دوار سے سیسے کرنے تھا ، میرسفتے اس مسب پڑوں کی افران بنا کردریا ہے۔ نے جانا عدموں کے سابق کی وائین وحونا اور چیل ہوئی ویز زر سر در کھیانے کے لئے جسلان

رسون معند می بدورات برخی برداد به برخی است پیزون داروی با در با بدورات به به این با در این به با بدورات به بر شده با کان باید نام با برداد کارگرانسدهٔ کان ادارات کرگارشه دارد یک کشده این برا متر با چیز که انگران اگر کشد برداد می برداد به این با در این با در این با در این داد در این با در این با در این بردار چیز کشد گزار کردند میتواند اجرات داد کان این سوستان در دان و این است کار این کردا

دیدتا۔ ان سب کاموں بھی مس کی اداری باداری مدد کرتی برقی گروہ چاہتا ہیں تھا کر ان کی بڑھی ٹرلون کو تھیت ہے۔ تیرجوان سال خورج جافز مزبلے کس طوح ہے۔ اسے چدشکی الست پڑگی کا دون اور کن مؤتس مزالات سرکانی کو اور دیکون میست دور نہونکی مکراز جھی تاتی کئی جائیں۔

ر جوست الرسوس الموادي الواد وبالبطائع الواجه المساعة المصافرة الموادي الكوران الدور كل المؤترة الما المساقرة المؤترة الموادي بيكن بوست مدد فه يوكل بكران المؤترة المحادثة الموادية الموادية الموادية و هم في ويستا الموادية المحادثة الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية بيد الما منذا الكاني المحادثة الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية

جوتے ڈال كرسر صور سے اقرف ديكا، مال بچھے آدازيں بي دي رہ كني. اس کے بعداس کی ماں اس کی صورت نہ و کھھ کی۔ اس کی زندگی کے مب سے خوتگوار اور مرت بخش دہ لیے پوتے بھے جب وہ دروازے پر کھڑی ہو کراینے مطے کے بیل کی گھنٹیوں کی آواز شاکرتی تھی ۔ یہ بیل شام کے بعد واپس گل یں داخل ہن تھا اور کلی میں داخل ہوتے ہی اس کی گھنٹیاں بچنے لگتی تنیس چھنٹیوں کی اُواز س كرده ترى سے درواز سے درآ كوى بوتى اور حيث ك إك ايك كر كے سارى أنها ا الدر كهوانس ايتي تقى استحين سي إرامها وہ سادے کام مزے لے فرار ق فتی استری میں سے مجی کھی داکھ بامر تکالی فتی الجے جوڑے تختے برجس کے اور ایک ایک بڑا کھا کرامتری کی جاتی تنی اس کی جا در دل دی تی كو لون ك وهر راك نظر الريادان الريادان المريق على كان على على منابع يامنين ، يم موفد كو كارك راق داك في الريساك دي تى . بتراغ البحی گھرے دور ہی ہتا تھا کہ وہ صدتے جاوا ل. طاری جاوا ن کہدکراس سے عاكرلىش جال تقى . مگر تھیلے نوسال سے اس کے گھر میں اوراس کے ول ٹین اریکان بی تاریکان تھا جگی تھیں. اسف من كويا في خلواس نع كالحوس كاستا سيانول في جوكوكم القادد ركي على الراب وه تفك على بقى الكل الوس سوعي بقى كراس نيه الاصاب كالراسة كامال سا الدوه است آفری مبار تجد کرما گیرداد کے بہال آگئی۔ اس کی آنکھیں دروازے برحی تقیس اور اس کی انگلیاں متواتر حرکت کر رہی تقییں ،اس کے ملن بتول كالك الحيرك كالحاء التي ساري يتيال-اييار دالناب یہ افغاظ جاگیردار احرخان نے کیے تھے جو شاید بجب سے حولی بی متی تسری مرتبہ اسس

كري ين واخل مواحقا. بر را سائے ایک نظر بتیوں پر ڈالی اور بھر ناعرخان کو دیکھنے نگی جس کی موافقوں کے بال نجک - #4.10 milling * يى ئے سا ہے تبادا بٹا فرمال سے فيب ہے۔ بور عيان انبات ين سر للاديا-امرخان چاريال برميل اي مساراتام كيام أس فيورها سيويها -ا فاطر العرضان نے چند سکنڈ اوڑھ یا کو گھور کر دہمیا ادر پھر فوں سر با نے لگا جنے اس کے ول یر کسی بات ک تصابق ہوگئی۔۔ "كوفي تكليف " بوثصاني مي سرياديا كرے ، إبرام خال كافئى إلت إن حاب كتاب كے ليے البرك إن الك کے نادی ج نے کا اشتا د کرر و تھا۔ احرفان کی اس پر نظ بڑی تو دوان ہے کا طرف بانے لگا۔ جعرات كى شام كر حجاز جلا خروع بوكما تقا- بوارصان چراغ مين بتى اورتيل والادراء التقدين اليس بكرى بسم الفذ كهدكر تنها مزارك طرف دواز بوطئ. كسان كيتول سے اوف دي سے اور ان كر بلوں كى كھتياں بح ري تيس. بوڑھياك قديون عي تيزي آئئي بسنسان راستور عائز رقى بونى ده مقرع كاند دواخل بوگى اندوداخل ہوتے و قت بھی اس کے کافوں ٹیں بیلوں کی گھنٹیوں کی آواز گونگی دی گاوروہ ان سریا کی بوالاس سے بنیاز تقی جن کے جو تکے مقرے کی داواروں سے محرارسسل شور پر یا کر دہے تھے۔ اس نے تی کو ماجس کے کارے پر دالوا۔ آہتے اے تی کی لوکی طرف بڑھا ا۔ اک

الل كى مدى عرض بدى - جلة بواجه اعلى عرارك ايك طف كروه - دعاك ك إخذاعًا عادر يندلحون بعدانكيون عدوفادون يدييت بوغ أضوا وكوفتك كرك بطق بون يواغ يراخ يراخ لا فال كر ام نكل كني. ده قدم اشاري فقي مگرام اصاس نين مقاكرده كبال به كبال جاري بيد يكاك ع لي ك يوكيدات كراخت بعي يوجها. "كيا بوالأن صاب إ بواجعیا نے اپنی شبادت کی انگلی او پر اٹھانی اور پھاٹک میں سے نکل گئی۔ كرك يى جاكراس نے مايس ميزك اور وك وى جاريا كى يرجا بيشى .اس نے وكھا كرك كاخدة تع وقت الى في دروازه بذكر والتا بندوروازه وكيد كراس ك ذبن ين د جانے کیا خیال آیا کراس وقت و لول جاکراس کے دونوں پٹ کھول ویے اور کھنگی ہاندھ کر

ددمری بقسری اور پیر پر تقی جوزت می گزرگی اور باد خال کے سرد جو نکے اس کے جلاخ بوئے براغول کی اولاں کا کھونس بھاشے ہے۔ پانچران جوات كومب اى نوچراخ جاكرمزاد كى بيلوس دكعا در دهم دوخى يى د ما ك الع إلى يسال قراع يكم احال بواكد إك مايداس ك قريب وكت كرواب.

اس احال کے باوجوداس کے آباد رون اور تے دہے۔ وونول التصرير بيركروه مراى اوراس نے دكھاكدايك جاتا مواجراغ مزادك دوسرك بهلوك طرف جنكا جار أب اورود مرك ركافح من اسراك وصنداد ساجره وكفائي ويت الكا

جى كے كردوديثريثا مواحقا دو تری طول کے لے دوؤل نے ایک دوم کے واقعا ۔ دوؤل کے ہونے لینے دیالا

بحرود نول کی نظریں نجھک گیٹیں

۵۰۰۰ نیما نشد تیز محق-اویرکی از شده پریش پرزد سا کمدیکا فضا بومکیل به گی دود جست تولی کے بھانگ بریکی فراص ترتیم کردار مرزد سازکرلی صال زکیا دود بھانکساکا ایک بریشد

> کھول دیا . * یوکول ہے ؟ اس نے چار پائی پرلیٹ کر طور سے موال کیا . * کوئی ہوگی میری طوح حرفصی ۔ دکھاری .

یم کونی ہوگی میری طاق پرفتیسید - حکیاری . چھی جوات کون و پایان البسیک مواد کے یا کن پنجی تر اسے مواد کے پہلو میں ایک مبلتا ہوا درائع خوا کا ان تر اوغ کر مداخلہ کا گاہ در حراف بیستر تر کا کے بیستر کا گاگا کا تھا اس بیشٹرون کا

برانی تواند سربرن کے ساتھ برنیا اسربوٹ نے توقی کے نظر گان عندس پیٹواؤنڈ کا مدے ہوجم درانی ہدند میں بدور موقع کے اور انداز میں ا اس نسانیا برنانی میواند انداز انداز میں میں اور انداز میں اور انداز میں میں انداز میں میں انداز انداز میں میں میٹوروں میں انداز میں میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں میں میں میں میں میں میں میں میں می

قة إن نظر كيم، اكان خدال إلى جاري الإن المؤلف الكان ولا مجرك الان ولا مجرك الان ولا مجرك الان ولا مؤلف المؤلف الإن كان جول إن المركز في الله خاص المراقز المحمل عداست وكلمنا الماكان الإن الإن الموافق الموافق الموافق الموا الماكان الموافق الموافق المركز في الموافق المحمل الكان الموافق المحمل الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق كي الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق المحمل الموافق الموافق

وہ وریزنگ میجول چیسٹانے کھوئی ہے۔ اس رات دہ بڑی ویرنگ و لم راہیٹی ہی ادرجب آ انار مح فودا ر ہوئے گئے قومقرے سے اِسٹونک آئی ا

إبر نظة ودنت اس نے ایک لیے کے سے بلٹ کروکھا، ذرا فاعظے ووڈ ل برائی واڈٹ ا آخر ماتو کی جوات آگئی۔

ا حربات کی جرات آئی. خدر منتاکی نازی ا ذان بلند بونی قراس نے چرانع ، بی ادر باجس سینها کی اور میم اللہ کرکھر هذر منتاکی نازی

مقرے کی طرف جارہی مقی۔

ہر ایک مندوک داوری طوری گلی ہوئی گئی۔ تن باد الوری کاروں میں سے گھر ہوگا۔ '' بھا ایم دوائی نے مندوں ویک سینٹر کھی دار مزق کی طرف چند تھی۔ اور کے مندوز جھیڑھ مار کے ماری مندور کھوڑھ ایڈ تھے۔ اور کے مندوز جھیڑھ ماریک ماریک میں عمل دیار اس کے تاہم کھوڑھ کے تھا۔

اس کا اِنْ مزاء کی طرف وکت کونے کی مجلے اُوپر جلنے لگا۔ وومر صلحے میں جھا ہوا جرائے اس کے اپنے اِنْد بیں تھا اور اس کا جلنا ہوا چرائے اس ایوس عورت کے اِنْدُ مِن

ہ استعدائر فیٹیوٹ ای کے جم سے محواری ہے۔ اراباد ک تقدم والحوارات ہے۔ محرود برا برخیاجاری کئی آنگ ہی خوال کانسور کیا بیز چیسیاندو سے کی نے اسٹاناہ کروہا ہواروری کی کی لاکٹ جہائی ہو۔ پھر بارش ہونے ملکی ادر بارش کے جاری بھاری تنظے ہوائے کے کنارول پراور جراغ کے الدرك في على مب رقط عراع كالناول علقة عقد في كالي ي كواداً في تقي اللي اس كى تىمىون كى يتلال يوسل گئيس اس كەقتىخ بولى ھىنىپ يادال مين ايك ناسلىم كى توبة مآتي بارش ك تقراع كرري مقد ما واز بلذ بوقى جاري متى - بن أن ، بن ش ، بن بن . وه كبي مجى ز الى يمزو تند جوايس برابرطي ربي تقيس ببارش بزهتي جاري سقى . مع ہوگی تھی کان اے اپنے بلوں کولے کھیتوں کی طرف حاریے تھے۔ اجانک ان کے قدم وک گئے۔ ان کی انکسیں بھٹی کی بھٹی رہ گئیں ، انہوں نے رئیسار ایک بوٹر صیابطی جاری ہے اور طرفان ہواؤں میں اس کے الحقہ میں تقام واجراغ میل واجہ پوڑھیا کر خورمجی معلوم نیں مقالداس کے ساتھ کیا ہواہے، اس کے ارد گرد کا مور ہا ب الى فى چراخ كى خوف ايك فى ايك فى كەل يۇسى ئېين دېكھا تقادە بىلى جارې كاتى ادراس كردائي إلى اور ع جران دمراس لاگ قدم الحادث تق. براك جيوناما تصديب اوراس وسطى حضمي ايك أرتعير ننده مقبرك كادلواري 15,538 تقصے لوگول کا افتقاد ہے کہ ساں ایک بزرگ خاتون دنین ہے میں کا براغ طوفانی ہواؤں میں بھی جلکار إسقا اس الا استراغ في في كتے بي مرروز عقیدت مندیبان آتے ٹین اور دھا ٹی مانگے ٹین خاص طور پروہ نوگ مِن کے · Us 2 1 8 2 مواد کے مربانے ایک ٹی کاچراغ سادی دلت جاتا رہتا ہے۔



ائدی رات ہے کھیز نا وہ وقت کر ایا ہم گار فرزان ایو کر جزیر پڑھ کی اور اندیورے بردار جراد جروبیتے کی شاہدہ اس کا رکی بڑر کی ایک کرن کہ تائی بڑر کی جراس کی آگھیں کے رفت مل میں افزیدائے بر بڑک راٹ ترزاعی جب وہ اس درجہ بیشا ب بڑرگی کی کردی رات سے تواہ ویٹ

ی نیزی گارگاری کار افزان کارسی ادر دادن داد می به در دو مدادات کویلی جایی ری گار با از افزار که سرخت چیزی گار اصابه برای ساخت کار کارشی گارگاری دی ساخت برای می گار برای می کارگاری می با این کارشی کارشی چید کشار کارشی چید کشار کارشی دی شاند کشار دی کارسی نیزید برای می کارشی ک نیزی متازار می دی کارشی کارشی

ال نے جب اس کانا ہم نوب رکھا مقا فردہ فرضوری طور برجائی ملی کارائ کا بیٹ برا ہر کر رونت مذہبے آپ کھائے ال کو کھلانے اور دہ فات آبڑ اگر جالی دنیا کا اس کے دل میں بیٹین پردا ہر گئے مقالہ وہ ایک برت طاآ دی ہے ادر رسب سے مسیال کی کونت

كرتيين الترام كرتي مي اوراك كي خطب كالانزاف كرتي إن وه خود وكرم شين قصوّ. ارت عقا اور میراس بنا، پر کرچراخ وین شیکدار کا برا افراکا بوک یک فی پر حتا مقااس نے فاب كربيلا شاكرتم كرس بن بريد لفظ من كرفواب بونقوں كى طرح اے د كھنے فكامشار * ارساسان تم گریث مین بو گریث مین کا مطلب ہے را ا آدی ، تم بڑے آدی بولی گریٹ پُ ides نواب نے یہ افظ یاد کرلئے تھے ادرائیں بالعلی ادر باطرورت اپنے ہوٹوں پر نے آیا تا على الروك مذاقاً إلى كريث ين كراري يعدف في الداس طرح بكار عاما أن الدين بيولانين ما احقا بتط بيل ال نے موجا عقا ابھی تھوٹلہ پر نین موج سکا کوگ گردین مجراس كامذاق اواتي وبب برام رجائي قراصل حيقت مجعدك كالحراس كي ياميدناك میں ل گی کونک نواب دوروں کے ذاتی کو ذاتی مجدی نه سکادہ خیال مرتا مقا کر محل ک چھٹے بڑے جوسکوا مشکوا کر جنگ جھٹ کو اس کوسلام کرتے یاں اور گریٹ میں کی کو کا طب كرتے إلى توي سب كے سب واقعي اس كا احرام كرتے مي اور وختانات كرست من كائنر كفي اور يون وه زياده عن اده ابناد لى سوتا يلاكي. نورال عرف برجا بق من كواس كابينا بينك ايك بيونى كون سي كا كرنگويس مند لائے دن ہو بے کار بیشارہ گروہ یہ برداشت نیس کئی تھی کردہ کام کرنے کے این گر یں بھی جائے گھرے توگ میس میں کراس سے اوجھیں۔ . فرران اکا حال ع ترے فوال کا تیرا گرف ین کا کر رہا۔ وه ای طرز کوخ بجیتی تقی اوری اصالی اس کے لئے اس قدراویت ناک بوالیا مقا کر اس كابى جائنا منا كاش اس كابد بخت بشامر جائے تاكر روودات زمر كا كلون أوز

بنایابا تقا ادرج ده بنف مک تفاتو کری کسکار اے گرادیابا تقادر بجرمانی انگ ل جاتی تھی ، اسے اسی مٹھانی کھلانی جاتی تھی جس میں ٹیک ہور امیرتا متھا اس کی نیان میں ایسے تقييد نے ياسے جاتے تھے جن جن اس كا في جو خاتى اڑا باجاتى اتناء كين وہ تھا كاس سارے زات كرابى شان ين اللها دعقيدت بى محصامها. الطاون ای سے مجلے میں ایک بڑا سالم ر ڈالا گیا تھا جس میں مجبولوں کے ساتھ کرانے میں لیتی ہوئی کوٹی نے بھی تھی . فراب میر ارسین کر بڑی آن بالن شان سے گھری طرف حار استا اور محلے کے پیچاں کے بچھے الیاں بجارہ ہے تھے جب وہ گھرکی دلیز رسٹھا قبالی نے اس کا بادلوج لا ادركيف ين إليًا يرا أجرًا تكال راع تالان بالفروا في بون روع ما دا ادركم اذ كم آده گفتهٔ یک انبین برد عایش دی این-اس کا بٹاکتا احق ہو گیاہے کہ یہی نہیں بھوسکا کہ وگ اے ذیل کر دہے ہی یہ بات اس کے لئے سوال مدح بن گئی تھی اور وہ ایتی وقت کے اصاص سے اندری افدر ملک ری تی گراس کا بے جا مِنْا حَارُ مَان ہے لارا تھا۔

ال تو یا الل ہو گئے ہے دیری ازت ارتے ان - عوت كرت بى بوت كرف ك الم ي بوت والد جائد بي ؟ يرام زورست دونترا باداك ده بلا اشها.

فورال ك ككوش جب يى إيها بتكاريا براستا توثياً الديسان بعالى برن أجالى في . نورال وه تو يكلاب تو يحى يا كل مو كني .

الدافدال اس كجواب من اين كرت كاواس يصلاكر إدار و كيست و يُ جوافي بدل أواز

" الله السكرسسي كي آني آمان الحيد الله الله الله الله الله

اس دن بھی اس نے یک دعا کی تقی اور نواب سر کدر دروازے میں سے نکل گا تھا۔ اب ين اس گفرين كجي نيس آدس كا: مرحدب مول ده شام كر الرا كامقا اوراس وتت الدركري من سودا عقا. فروس كونهن ين على جرائى اس له جار إن عيد الركون يس عفيذ عال ے مٹی کا وہ یا او بحراجس سے گھڑے کوڑھا نیا گیا تھا۔ سردیانی جب اس محطق سے نجے ارتا

اسے ذرا ساسکون ال گیا مگریسکون عارفتی متھاکیوں کو اسے بھرا کے بات یاد آگئی تھی جس نے 127/2001 131. میاں نور محد کے بال جو عورت برتن مانجھا کرتی تھی وہ بنار پوکر اپنے گاؤں چلی گئی تھی اور سان صاحب کی تروی نے اوران توکہوا بھیجا اتقا کروہ اس سے بار کام کی کرے فردان کو تو

کام کرنا شاکیس بی موره میان صاحب کے ان جل گئ جس لحے دہ دالان میں سے گز در کرے میں بنی سال صاحب این مجھوری داڑھی میں کنگسی 24,0

16/22 Uli وظيكم المام . فورال بين إكياحال وال يه: ميال صاحب في كلمي ميز يردك كربرم طافي ا شانی در آنگھول ٹی سرم ڈاتے ہوئے یہ سوال کیا۔

الذكا الكرب ميال في ال تكرى اداكر المائي يربده برانا تكراب. 3040

: ひかりかんかんし

وہ جی آپ کی سیکم نے بلالے۔ قالم بیاد ہر کریلی گئ ہے ال مال صاحب نے نوران کوذراغورے دیجھا۔

ورتم ناطري جگه كام كروني إ نورال فا أنات ين سرطادا -ار دراں میں ایرا یا تو گریا میں ہے اگریٹ میں کہائی دومرد لے برق بنسیں الخطارس " نورال کے ذہن میں جیسے شعلہ سا مجو کے اشاء اوراس شیلے کی حرارت اس کے سادے بدن ين سوايت كركلي. میاں صاحب مکواکر اے دیکے درہے تھے یہ محرام ٹ اے زیر کی اور وہ ایک لیر مجل و اِں زائھبر کی اس وت وہ خاموش ری تھی ، گراب جوا سے بیبات یا را گئی تورہ میاں صاحب مو دوعاش دين هي. ماں ترا خازہ اٹھے۔ کتھے مانپ ڈس جائے۔ وہ بدعایش دے ری تھی اور اس کے اپنالفاقا اس کافوں ی اس طرح از رب تقریبان میں گرم کرم تل ڈالا جار اب، ایک رتبداد راس نے تعرا جا ایا ایم خوا ے مالا اور بن حادثے لے گون جرے ، آرجا إل الدودى رس اور كردن كر جوا با مربان تک جا پہنے اور وہ بال فوق میں الے لڑی مائے دلوار کو گھورتی وہی۔ أمان مِن شارسي يُعلَى دوشي وحدب تقراد دربرطوت منانا جلايا موا تقالي ين

بديدان اولا كما مقدم من كران الموادي الموادي الموادي الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الم الموادية آوازمجی آنے لگتی ہے گراس مجھ عرف فرغا ہی سادی فضا پر چھایا جوا مقا ا ذان کی آوازنسِ آل عَلَى مثايد مؤذل موكما تعالى مرغى فيدوقت سے بينے اى موكل كوچكانا فورع فرال گفرے کے باس کھڑی رہی بالد ابھی تک اس کے اِتھ میں تقا۔ اس نے پال اور حاک گوٹ کے مدرو کھ دیا اور جر برا سے کادروازہ کول دوسر علم المان جل منى يدكره نواب كا ذرانينك روم مي عقا- كامن روم ميني اورخوابنكاه مجى ونوارول بررائ كليندر المحرزى اورومي ايدمول كي تصويري اوروه باريك يسف تق جونوا سے برجم خوش عقیدت مدوں نے خاص خاص مواقوں پراس کے نظرین ڈانے تھے ان كے ميمول مرجها كر ذروں كى مورث يمن نيے كرے ہونے تھے۔ نوران نے اندر قدم رکنائوسے سے اس کا نظر جاریا ل کے نیچے فوجی ہوش بردی۔ يد معارى بحركم إحث فعام الد قرائق الران ك بيط ف فواب كوديث تقداد ، يركدا دین سے کا گریٹ بڑی ایسے بوٹ بی پہناکرتے ہیں۔ نواب كو بعلا ولي فرث بيضة يركبا وعزاض جوسكا مقاراس في يزى شان سے بوٹ لع مندر كرى كى وجد ال كولول جواجعة الى كي مرول كوام المرا تنفخ يرك ديالك ب لين كرميث ين كونوس كيدكرنا ى براك -اس کے باس مین فتاک اوٹ رکھ کرفوراں کے اغد میزادی کی امر دوڑگئ ا تورمیرے اللّا اس کے مذے بے اختیار نکلا اور اس وقت اس کی نظریقے کے جرے برٹر کا اس کا جمو بلا بلاد کان دے رہا تھا اور اس پر جا بکا پینے کے قطرے جگ نوران كواندى بواكداى كربون وكت كرديب أن ودوك كدو با تفاسد زران كد

شانی نین دے رابخا مروه جانی گئی کروه سرتے میں این کونی ڈھنگ کی بات نین کرتا ایک

بول المال الرئيس كيتس في كابول يحريث بين يحريث إن اك في مندوم ي وال بيم الماكين دومرے کی فعے وہ میرے مملکی باندھ کر دیکھ رہی تھی۔ نواب کا انتحاشوا موا مقاادر مجراس کے جرب براڑ ہے۔ نوراں بے قرار ہوگئ ا دراس مے واقعہ بے اختیاری کے عالم یں بیٹے کی وات بات گھ اس نے ذور ذور سے اس کے كذهوں كو لمايا ، زاب نے برشان ہوكر الكھيں كھول ديں. 2014-15 مردارمندر في كليال اردي ين-نواب نے زم زاک نظروں سے ماں کو و کھیا۔ الال ؛ تح مزاد إركاب ذرا ادب عبات كاكرة. " كول و ك اوب س بات كول كرول وقويرا جناب يا توف مح جناب." " امال الواب في بين المراجع من المعالمة الادال في لادر الصوري الموكاء . مکار نعنت بڑی گریٹ بن ہر مب کھے کھول کرتے ہی ۔ تو نے تو سرے اُلم کی فاک الثادي ہے: نواب اب التي كر بينيد كيا مقا اور ابني الشكيان مائت يريجرو إيقاء المال تونيس التي مين كوميث بين بول الريث بين الزادى الأكسري عوت كرت ين مجع ويجعة بن تو نورا كون برجائة بن ساتو ف لوك بجيرة تريخة بن أ ای وقت ا تله کھڑے ہوجاتے ہیں، کیونکہ ڈی اگریٹ بین ہوں۔ ایس عوت گریٹ بین ہی کی

كى جانى بد أواب كاجره جوشى بيان سے طرخ يوكيا تقا اسك تقة مخرك تقدادروه اس

اس نے اینا إق راحاكران كرم كان بالوں ر بيرادر در احال كرك كر ان بالوں يس تيل نبي نگلا گها اس كا دل اورد كهي بوگ. 227222 نواب كله تمجيع بغراسي ديجيع ما د يا تتا. * ترمجيتاً كيول نبي _الله ان كوماني كافي دان ك جان الكاني : فراب جان تا مقا کواس کی بال کن لوگون کو مدوعایش و سے دی ہے۔ منيس المال وه يرى عرت كرت يك وه لولا. بن كرية براكمول الدائدة بن الالال في إنا إلى بي على مرع بنا يا مقا. "الال إدوآع مراجوي تكابي عي مريع في س ' بریوں کے إر ڈالیں محے منہ پر حقو کس محے ، زور زورے منیس کے فیقیے مگا ٹی مجے ·- 64 - 02 ردمیجادے کے لااس کے اِتحادیرا تھے اور معروایس آگے۔ "الى ترياعى بوكنى ب فران كريون المراقع المراكد - وے میں باگل موں كو تو الل ہے. تراواع جو كيا ہے ووت ہے حواتى ميں فرق ہي نيس س الله في كن أل آف مجمع بعد برجائد.

د تت بزا مشکر تورکان و سعدا تقابل دولی کا برای این آنا باکسانتی داری به بنائی کا دو چرو دکھانی و سعدا بختاج مرسول پینے اس کی چھائی سے در ھربیتے ہیں تھی پر داخت اروزا تقا ادرود دروے بے قرار مربول تی چھائی اس میں سے سے بھال بلی تقی لیکن جب دو درنے لگانا تھا تو ارد سے بینے سے چھائے اور چھائی اس کے مشرق ڈالوری تھی۔

مع سے بحث کے اختتام بروہ ای تعمی فترے کہتی تنی اور بادیار مائٹے بر اِ اُتھ اگراشت 3515 وہ دروازے کی افزے مڑی گر نوراً یلٹ آئی۔ مين كنتي بون تواج گفر عنين فكالها اس في عكم د عديا-تواب مر بلانے لنگا گل کم روب : جودل بڑی آئے کہ درے ہوگا ہی جو بڑی بندر کا جو " مِن كُنَّى مِون تو كلر عنبي ليك كالدوريز _" • مراحازه فكل كا: تكلنه روامان إخازه بي تكلنه روز وہ برداشت ذکر کی نواب برلی بڑی اے دھکادے/ جا دیالی دِگرادیا اوراس کے اِعد اس کے جرمے اسے اور بٹ بریستے رہے۔ تھک فائر درواز کے سے اور کو کندی گان اوراس لانے کے لئے بیاں فرائد کے گرم انے گل، اس مدزوه دويرتك الكودل يس كام كرتى دي ادريد جول بى كى كروه أواب كوكريسين بذيراً بن ب دومج كه لك بحلُّ وه لونْ شِنْح النَّه وَالْ يَعْمُ الله وَالْ يَكُوبِ وه تَحْوَاه مِن لِيقَ عَي إينا اور بينخ كالهاناليق على اورال روز روج اردوثيان اوريك برق بن سال العظر ين مالى رهيان اوريال كالآن الى ارا ما كالى دكا ويا. بدوروازه وكيوار إلى وسام يدرا الى سكامن سالك ادر جلدی سے اس نے درواز ہ کھولاا در د کہتا کہ آواب جاریا ک پر کھیں بند کئے بڑا ہے۔ " نواب وے فوات اس نے بیٹے کو یکا دا. نواب نے کوئی حرکت شرک :4/184415 نواب پراس فقرے كا مجى كوئى افرنهوا۔ ورال في ترويد ال كالم قد بكر ليا يك لخت الصحوى بواراى شايف بيش كا إلى بين بولى ربكا بوا توا يرولاب

ده درگی نواب يززاب زائے آئمیں کھول دیں۔ · حبلوک والے آگئے ہیں ، وہ اعد کھڑا ہرا اور دوسرے ای لحجے دوکھڑا کر کریڑا . ین دن گزرگذاد دای کا بخارهٔ اشاج یخی دوروه میوی بوگیا اور ای کے تھی ماہی روز بعدوه جاريالي كاوراك يوس وتزكت بخيف وزارجيم كي موست من يرا اخل 18/1/14/10 برخنی دو بوے سے کہتا تھا۔ درامل وہ دو سرے کو بر نبرنا رہا تھا کہ علے کی قولے کا ایک بهت برا اربوختم بوگيا ب فرال خاموش متى راس كے سامنے اس كے بيٹے كو خوالا يا گيا كونا ا كيا - اس نے دقوز بان اك الفظالما اوريداً كور ايك أنوتك بيلا. على مورتين منه جوڙ جوڙ كر كهتي تقين. . إ في الله مال ب دروق ب دين كرق ب: اور نوران با نكل زود في مصلى عوري اين برع بوع عوريا وكرك دوليدي. چاد مردوں نے جنا زہ کذموں پر اعقاما، ورقر شان کی طرف یطفے گئے جنا نے کے براه عرف سات آدى تق اوران إى جاد جازه المفاف والع بي نابل تق آخوى زال فى جاس طرح جل دى يقى بيسية خاب يى قدى المام ي جنازے کے ماتھ جانے سے اے کی نے گئی ٹیس دوکا تھا دراصل اس کی طون کی نے جازه كل عام تكل آيا-الجديل سيكيدارك مولى من كونى تقريب في يويل كيامروك إده أدى كرسون يرشط ق



دے براگریٹ بن مرک اور یہ الفاظ کتے ہوئے تو داکرزمن کے اور گروزی۔

رکعناچانباند. ۱۹۵۱ می ساید چی وه دگار کنام کا گیل کرند ب میندوشی از کست دگالواده بیش کستان فیضف سه آگاه کرچا اور دگارخدند این میکندان پرتیجو آدیا. این مدت میامنی کل فاوندان و درای به دید بیشتری کستا برزگامی او داد بیشتیرید. مناطرح اعضات آدود بر تا بیا بنا سیستری است میشودی است میرکدار برسته بی می کال فاده جسیدی كرك سے بابرد كيمشا مقاء اس كى تكافي اورني ينے فرق رقي ورى منس ميسے برك م میں یالان میں آنے مانے والے والوں کا جائزہ نے را ہواس نے میں کے وقت مجی اے دیمات اور شام کے اول میں میں نہ تو طوع آ متاب سے بسط جبال تبال کھوے ان تقلی اجالال سے اسے کوئی دلیے بھی اور نہ عودے آناے کے بعد بندیوں سے اتر تے ہوئے تھی کا د مند کلوں کروہ پر شوق نظووں سے دیکھتا ہے او کھی ہے ، فران نے اسے آب مصوال كا تفا؟ ائنى وفول سردى كانى براعد كئى تقى ، اور ساد معريين كبول مي لين آب كوبرد فت اليدفي ر کھتے تھے ۔ اس نے علی نوازے او تھ ہی لیا تھا۔ مان کی __ آب کورک مار کا دیکتے رہتے ہیں" على نواز نے اس كى فوت مكت بغرجواب رہا تھا عَلَيْنِي _ كُلِي تَوْسِينَ رى اى تقري اولى الركو كرمان برسكى تقى إيولى . ا آب نین بتانا جاہتے قرمیں آپ کو پھورنیں کرعتی دیے مرد ہوا آپ کے لئے تھیک بن بست كرور ويحك بلي اورنزی نے یا شوی کرے کواس کے افتاد کو دھکا مگاہے ،فرش پراین اوٹی ایٹری کی اللالى مے تفک تھک كائنوركرتى بونى حلدي سے بابرنكل كئ تتى. اس واقعے کولورا ایک دن کی نہیں گزرا تھا کاری صحے کے مقت اس کا ٹمبر پر نوٹ كن ك لا كري ي آن توكل فرائد ن إ تقد ك افتار عدد العادك وا-"نزى : فا مدومر عدنگ ين ايك للكي وشام آن جانى ريق ب.

ا کون لائی آئری نے اے جرت ناک انداز میں دیکھتے ہوئے استضاد کیا۔ * لنگ _ وہ جوشوخ زنگ کی ماڑھاں بنتی ہے لوگری اٹھائے لان ہیں ہے

:400 نرس نے علی نواز کو گھو د کر دیکھا ماس کی نگا جس کبدر ہی تقیں۔ آب لوڑھے ہو بیکے اِس بات آب کو زیر بنیں ویتی اس انے وہ کسی قدر شخصالا کرونی۔ ا بزادون والكان آنى جاتى رئى ين فيهي بترآب كس الري كولوجه وسه ين ا" علی فراڑکوا فسوس مواکداس نے فرس سے رسوال کیوں و چھاہے برس اس کے حذبات كيو تكر حال على ب اورا س كى مريض سے كيا جدودى بوسكى بے -شام تک اس نے ادادہ مرایا کہ وہ رنگین ساؤھی میں طبوعی اور کی جب ال ان میں سے گزرے کی تودہ خوداس سے گفتگو کرے گا ، آئدہ زس سے اس سلط میں کچھ نہیں کے گا بیٹانخ الله عندا يط مدروج مالى بندترين جوانى عصابة المعروب من أدب را تھا۔ دہ لان کے قریب ایک کری رہیمہ گیا۔ وه لاژی آنی-ای درزای نے گلابی دنگ کی ساڈھی زیب تن کر یکی تھی۔ ایک ما تھ یں ترونا زہ مجولول کا گلامۃ تھا اور دوسرے میں ٹوکری علی نواز نے اسے دیکھا اور بقاراده اس كا دايال إنقداد براحقه كيا ادراس كي مونث بيني كيته بير غيقر تقراا تي ولى ك تدم رك محاوروه اس جرت اك نظور س د كلفظى. " آب کا کون بیادے بیٹی! اس نے لڑی سے او جھا روى نے نظرین تبعکالیں۔ "ميراشوم" الندام محت دے بن وعاروں گا: الرك ايك لمح يعى ذرك اور دومرك ونك كالمون حلف كل على فواز اس حات يحك د كيفقاريا.

نام البي مونى نيس تقى مكرشام كرسك فضايي بادلول كروال دوال قاظول كى

> رئی اختراکی . ''جج آپ نے برائے طول سے مجھے بلایا تھا اس کئے '' علی لواز نے بداراز شفاقت سے محمور لیجھے کی کہا . ''جن او موجود کا تھا انداز کا انداز کا انداز کا کہا ہوں ۔ تر کا انداز کا کہا کہ موجود

يْن ليند در دازے ہے کچھ دور کھڻوی تھی۔ " آجا ذبی "

بڑی ایر پڑی جا کہ تبدانام کیا ہے۔ یہ تبکہا محرکواں ہیں۔ دیکارٹ بڑے فیلیست میروں کا ہے: ''آپ کے لئے ہے بڑی ان کے لئے ہورات ان جووں کا گارٹر کے کراک ہیں گئے جو ان کی وال میری نے کہ کے کے مصوبا ہے:''

صاف ظا برتها كران معمراد ارتى كا شوير عها. و معضوي نيس بيشي و روى نے كلدسة بنتے كى كلاس يى تكاويا اور خودكرى يرمي كا اری اس اس بات رحرت مولی کوس نے برون تیس دیجھنے کی کوشش کی ہے ! لای بڑے فرے علی نواز کو د کھنے گی۔ " تم بانكل يرى اين بيوسلوم سوقى به و « حب حليق على تو بانكل قرميسي معلوم بوتى متى. اس كاتعلق كوافي كايك خاندان سے تقامير الطوق يشے نے جب اس سے شادى کی تواس نے بیلے دن ہی مجھے احساس دلا ویا کہ وہ میری بہو بھی ہے اور بیٹی بھی پھرود سال بدده و بری میں مط سے جال بر مصرف کردای معقول مادست ل گئ تھی سات سال مرات ایس دوران یس دونوں میاں ہوی حرف ایک مرقبہ بیال آنے تھے: على نواز كے چرے كے تنتی برے برتے كاس كى نظرين نصابي بيلكے ليس وى نگاوں جمکائے جب جاب اس کے الفاظ سنی رہی جب دہ لیک لبی آ ہم کر خاسوش ہو گا. تولائ كرس سے الحد مثى -وهكب آيش كي إ على نوازكوركى سے باہر ايك اللق بوئ إول و وكيدر إعقاده اس كم الفاظ مد .K-0 روائد دروازے کی طرف جانے لگی علی نواز مجی آ بست آ بست جلنے سگا. دونوں مدانے کیا ہراک گئے۔ "بينى- يرانسان مجى الله كاكي عجيب علوق بداس كى وندكى من كونى خط بيدا مرجا؟ ب ذكى ذكى دريد اس ورا لين كى الشش كراد شاب حيى كابياب برجال مادوكي الم تاية تم في مرى ولى كيفيت كالدازه وكاليابوكا:

لائی نے اثبات میں سرط دیا اور حلفے تھی۔ و كيورش إبولك عنه يواف في آن ال مازة لاك في الديكاركا. جب وہ کرے سے فردا دور قان ی بینی قواس نے تغیر کرایک فحے کے لئے منزتی عت د کیجها علی نوا زاهبی تک ویس که واحقها را ورحس وقت سانژه نظار اسے او جهل برگئی آبرده امند أعلى الى في كاك كوف من وور مع وف من كوك ولا المرون ك في المار والكروك نصف نف لمين اوواى مقد حورى فوؤ كراف فكالى اوركرى يدمي الديان كراست ويكيف لكاب وأولان اس کے بیٹے اور میوی تقی میوکرسی رمیٹی تقی اور اس کا بٹا کرسی کے بیچے اپنی بیوی کے دونوں کندھوں کے ادیر دونوں واقع رکھے کھٹا انسکوار وا تھا۔ اس دوزے بدرسا اڑہ کا یعمول ہوگیا تھاکد دوسرے تیرے دان وہ انان اِس سے گزتے ہوئے علی افواز کے درواز سے رحزور اُٹی متی - اوراس کی جزیت دریا نت کر کے بیلی جاتی تھی مدہ زبارہ سے زیادہ دومنٹ ویاں مظہرتی متی گراس بہت کم وقت میں ہی تب وق کے اوالے مرفق كالدونده وين كى خوامش مين اضاف كروي تقى - اللى تك الدار ف اس كيشوم كونس وكمها تقا. وه جب بحي اس سے لئے كى أرزد كا اظهاد كا سالاه كرد وي -الكل: وه خود آب عض كے لئے ليا اب يان " تويس تباري سائق بالما مون على لواذكت . نسی انگل: فاکٹر نے آپ کو کھل اُرام کی بدایت کے سے اوریٹ پرکونی اپنی خاص یا بندی نیں ۔ وہ خورآ بیل م ہے ۔ وہ مجھ سے سات کستھی محکے ہیں۔ اور ایک دوسرکو ساٹرہ اور مف -1818LE

یوسف نے پیل سے بھی ہوئی اوٹری اتھا ہے تھی اور سا ٹرہ کے اچھ میں تازہ اور شاہ اب پھوٹوں کا کلاستہ تھا، ان دولوں کو اپنے کمرسے ان دکھار کا فواز کی آنکھوں میں ایک

این جک اگئی جواس کی دلی صرت کایته و مصدی تقی . ارسف کانب ولېجرېزا شاشته خا طول بهادي کې د حراب اس کے دخياد بيک گفته ا را تھول کا دور والا مرد الا مع جرے رکس مجی مرفی کی جلک نظائیں ال اق نا برجب اس في خل نواز سع مصافى كا توعلى نواز كوعسوس مواكد وه كافى توائل يرجون نے اس کی انگلوں کی گرفت کومضبوط بنا دیا تھا دہ ادراس کی ہوی کھے در علی نواز ہے إلى كرت رب ادرج رد وهدت بوف ملك قوال فواز في إيك العربي من جو خطرة أيك اب بی او کا او سال به در سا ماطب مورکها. ورسك اش محوى كرد إجول ميس يواينا بيا جرمات رس سے جری مي ب اي يرى كرسا تقوالي آليب ميرى اوابيان دور يوكى ين اور يحفيز ندكى كي يى خوى مل -4 3 يورت نے پوچھا۔ الكل إكاآب كم يني كوآب كى علالت كاعلم سي ب

على نواز نے دكھ بجرى آواز مي جواب ديا . د منظرب ور دالي ا جائه ايك لي جدد جد ك بعدا عدر الا إجابان لا ب يوانى الله ين بواياية الركون بالمراس في مرى أكرون ويوى عديرى ودك كاخل في -45%

الکرانکل ایناخرن ایناخرن برتا ہے بیں دہ نہیں بن سکتاجو کے لئے آپ کا بثاب تاہم تھے رہا مثاری تھے: لرسف کی زبان سے یہ الفاظ من کریلی نوازی آنکھوں میں وقتی طور پر الاری کا ہر رار سا الرام عقلاس كى بجانے حك دك آگئ

اب بہوار سازہ تواس کے ان حول کے مطابق آئی ہی رہی تھی ، ومعن سی شنان ایک مرتبرآنے مگا ایسا برنام - نقریاً ایک او تک اس کے بعد کی دونے بدرا اروال على نواز نے اسے ديجينا تو زول نے اسے براساس كيوں بواكروہ ورسے وال كان ہے ميول سائره بني إكب آئين ؟ " ابجى آنْ برل، آب شايد كيد موج رب تقر - اور می آب کوی بتانے آنی بول ک ده گريك عين " الولف كر علاكات الحدالة: على نواز يجد اوركنے والانتخاكر مائزہ كنے كى. "اس دات ايك بال عاد 5 و 5 و كار الله على الله المائية الله المائية الم تو_ تھیک ہے . اگر جاسکتے ہو _ادر اوسف نے فون کرے گھرے گاڑی طوال ادا م بطے گئے ۔ انگل ایر ۔ انگل ا آپ پر نرمویس کے لغرط گیا ۔ بات ی کی۔ ایسی - ہوگئی تھی - "اس نے نک ڈک رفق و کمل کیا جی نواز نے اس جاری طروزگ -4 51/0 No Sec 206 السيد مي الركونس مرى حالت يسل عيم روكن ب واكرهاد الى الله الله على يعرف كى احازت وي ولى كل ين تكرجا كرة ووفول كواي إلى بالول كا كم الركم اك مين كي تري ريك كيول عي ا مازه ناثات س باديا-و کھیوٹی ایمرے بیٹے موجعت والی برمری واف سے مزادول مبادکیا وی ویا۔ اللہ وواق

كومدامكيني دكھي، الزه سرتف كلف كرے كے برحل كى على فواز نے ديكاكده اى طرح سرتف كاف يال

-4 50

وہ ہر روز آتی تقی اور آکر بتاتی تھی۔ آج پوسف نے لمبی بیری ہے۔ آج اس نے بیٹ جرائی من بسنجرین کھائی میں ادھوعی نوازی محت میں دی تالیاں جدلی رد نام دیکی تقی ،اس کی محت کافی حد تک هو دکر آلی تقی - ﴿ اَکُومُورْ جِرَانِ مِنَا کُو اس کی حالت ين اميى خوشگوار تند في كيے أكنى ب ؟ ومركا وصامية الزرك عقار كرستاني علاقول مي يرميند برف إرى كما التفوي ب بسيّال ك لان مي آمدورف عاصى كم مركّى عتى ووجفتون ك جدربرف كرني زك كي تقى نشا یس سنیدیاں سپیلی موفی تقییل اور ان سفیدلوں میں مورج کی کرئیں مونے کے اروال کی طاح بجر كن تين -ون گزرتے جا ہے تھے . اور کل نواز کی حالت پہلے کی نسبت خاصی مبتر ہوگئی تقی ۔ دے سِتال سے جانے کی جی اجازت ال کئی تھی گر دہ حران مقار میطے پائے دوزے سازہ كيرل نيس آئي -اور تین دوزبازه آگئی. اس كرجر يراك كرى اخرون كالمرون كالفرق كي فيت طاوى تقى دو اخرا في اوروادك قریب جسیعتما یک وی بوگی علی نوازاے دیکی زرسکا اورجب دیکھا تو اسے معلوم ہو گیا کر . مانزه درے دال کفزی متی . " اُن آج آب کھ کھنے کے اُن ہوں۔ اس نے دیا وہے ہے ہیں کیا۔ على نوازاس كرزب بوگيا.

الْكُلِّي ! أَبِ الْمَازُهُ مِنْهِ لِكُلِّا مِنْكُ يَكُمْ مِنْ فِي يَطِيعُ كَيْ دِنَ اور كُنَّي وَالْبِي كُس اضطراب الا

1013800-5 د و فاموش يوكي.

' گرگور دی . ' جم س ''آئل! چی ندآپ کے ماتھ اورانے ماتھ اچا انواجی انوک آئی) گیا سدہ ہے پوسٹ سے پہنٹال پر س ان کی حالت بڑئی ڈائ پوٹی آئی ہے '' آئی آگور لے گئے سے اور آئر وان کے بعدہ چل ہے سے ''ائل پھراکسی' ٹائڈ کل '' بھر نے سویا اُٹ

کرچا خالق ہوگا۔ آپ کا صدی کرچا دھائی گھا گا۔ آپ ۔ ادوائی ! یں کے مجموعی ہوائے میں نے فریب کے ادبیا ٹیس کرانیا بیٹے خالے کیچے کا میں دینا چاہئے خال ۔ پر سائل ایوبی زبان زبان کرک ہی کے معمان کردیتے انگل سعاف کردیتے ۔ معان فرواز دفقار درنے گئی اس کا جون بڑی فائے کا نہیں ہا تھا۔

سائرہ طراور خطار درئے تھی اس کا جاپ زیری طوعے کا خپ رہا تھا۔ علی خوا دائلکھیں چھیا کے اینے اپنے اپنے کے اس کا خطاب کا استقاد روٹیوں بیٹی اتم نے کرنی تھورٹ نیس لولا سے کوئی وحکوکا نیس ویا سے کیونکہ تہادی دیم سخت شراع سے درنے میں میں اور میں میں میں ایک کے شعر متنا

شیت کیسائی۔ آبادے اور درے نے بھددی اور بچدے کے موا اور کچھ ٹیم نشا۔ در نیمی بیٹی از دلیل میں تو برطان کو دکھی طوع پڑ برطان اسے سازہ ڈبی اچھی ایسی بیٹاک براراپ میں سے تھیں موسی کی بیٹا عظام اور ایٹیا اور بورسات مالی سے بڑی تھی ہی سے۔ مارو نے انتواج بھی انگھیں اور انتخابی اور انتخابی

ُنٹی ارسال ہونے وہ ایک کا دکے حادثے میں مرکئے تھے: * انگلی؟ * وہ مرکئے تھے ڈئی : اساماڑہ کے جبر کے کارس خزیم کا مقال کی مگر کارور بھا

دہ سرے ہیں۔ اب سازہ سے چیزے کا کرب خم ہوگا بقاس کی جگا کیے نے کی اور عاضت اگئی تھی۔ علی نوالٹ اپنے والی مل جھ جڑھا کیا در اس سے سر پر مکھ وا۔ بت د گلی، برامسکه

اس گیا معظم الاجدی آن و پایتی چونگیوان می برده نشا برزی ای تعیین گران گار کرد یده مقباری خاص کامی استان کی اصلاح بیشتر از این می این مدده این به برده نظر و معرف از این می استان می استان کی و این می این می استان می استان می استان کیم جدید بردگی با نظر بیشتر کامی کامی برده بردان می استان می استان می ا استان می کامی استان می استان می استان می استان می این می می می می استان می استان می استان می استان می استان می

عاد سے بطان گان خوتراندی کرنے افادہ کی ہے۔ عاد سے بطان گان خوتراندی خران خاندان برگل کا درج خدا کا سرکا طور تھ تاریخ درجان کے جزیران الدہائے کے بائیں الاراد برخی نے اسال کائن گاک ادریان کل دیتری الدیادی کالارپ سے مصاب کی سرکان فرق نیم مولا فا

پُستن قائم به او فراش که این این عضائد در این در این که است را مشکل به گی ادر این که شیاری کی شدندار مصافل بی سامت و جویی شد بها شی استیکارل، ای دست می گل سک در این می است که این این بیرسیار این که بیرسی می است می است می است می است می است می است می استیکار این این این سیاری در این این بیرسیاری می استیکار این این می است می افزار می است می استیکاری کا در در در بی این در در در ای

کیف قراس دیر سے کہ اے پہل رہتے ہوئے کہ وقیق فعصند حدوثا گزرگی تکی اور دوری اوپر میکر دوئم اعار نیجا آدی کا دوئی کرنے کی مؤدست رکا ہائی کہ آیا ہم کا تھا کہ کے معاملہ کا میکن کرداری کا میکن کا کرداری کا بھرائے کا محاف و ڈیٹا کیا ہائیڈ کے آدی نے گئی کہ کہ کہ مائی مائیسٹار کوری کا نے اعتدادات نے کہ کے دفران کے داکم روڈ کٹ موسری کا کردگا تھا اسے عزددی ترجیم کے بعد مجد بنا ویار ریڈ گئے ردم کاسجدی میانا الدون کے افغ مفیدتا برت با اوردهاس طرع كرشها ييك وجرم وواينا وصنده نيس كرسك تقليا كرتا تو واقص برتاب منے کی سجد کی ف اسے بتیں رویے الم تنخواہ رسجد کی صفافی کے نے الذم رکھ لیا اور فوں اے زىدگى بنيادى مزورتى مېياكرن كايك دسيدى گياجى يروه برطرح علمن بخا. كى كى دوسب البيخى كان كى كى ان دوكونى بى دائع يقر بى كا كى كى الى كا نا صلى يور كرسوك على على على ان دونول مكافول من تاجر مينه لوگ رست عقر أيك مكان ير لدهیا نے کا ایک خاندان آباء برگ اتفاجی کے مرباہ طی الدافسادی تھے . اس کے بالمقابل ج مكان كعزا يتما- أسس مِن وِلَى كاكوني تاجر ٱلبيالتما. الفعادي صاحب خلص أسوده مال تاجر تقديم إم أدى مهم فرتق تدر في طوريران كي نظ خرب سے فرب تربراتی متی ابنوں نے پیاسودی عرب میں جانے کی کوشش کا اس میں الميالي منهوكي ترقط يرسيط كي د إل ان كاكا دول روز بروز وي موتا كي توانبول ك آست آست یوی بول کوی وال اول او اور کان برا الله اور کان میالا نگا و اک حب مجمی حالات نے وايس آف يرعبود كرديا تواس كواينا تفكان بايس مح. انصاری صاحب جب قط پینچے تو ان کو غالباً په ٽونج تھی کو وہ تین چارسال کی مدت یں خوب دوات کا کروائیں آجائیں گے ایکن وہ وال سے معودی عرب جاستے اور وال ے آگے بڑھے توسلوم براكر بح الى وعيال لائن سنج كے بين ان كا جوفظ ان كے تا بردوت خان صاحب اکرخان کے إلى بنتاءاس من دہ ہي بناتے رمیں مدالک سال کيات ۽ وہ داہی اپنے پر انے آھریں آجا بی گئے مین جھ سال میت گئے اوران کے آنے کا کو ڈیسال اورمين مقرد زيوبيكار باترال برس خردع بواتولا بورس ليه يناه بارش بوني اگر انصاري صاحب مكان ك الدرموجور ي قر انبيل علم ميوجا أكران كي مكان كى إلان مزول كى ويوادول يرجا بجأ

عِب ارش اپنے پر رسے ورج پر بھی ،اس گل کی فضاحی ایک ایسا دھا کا ہوا کہ سے دل ولماسكة برخض كولول فحوى بما بيست اس سكرمسان بي كون مكان الإوالب يؤن ودخت ك عالمين زا في كلك مى بوكلين على توسر شام يى جابكى الى بكيد المعرب عن الماحقة کائنی کو بھی علم نز ہوسکا۔ بھڑ کچھ فوٹوان اِلقول پی ٹائدیج کے کرانے اپنے گھووں سے باہر آع معلوم برانسادی صاحب کامکان گرگیا ہے۔ آسِتا ست وگوں کے اوسان بحال ہونے گھے قریب ہی اتنا بڑا حادثہ ہوجائے تراوگ موكيو بحريجة إلى ميرين جاد تكوو ب كرم وا درخودين الحضر بوكريا الك ولك وليون من اس واقع يراطهاد خال كرنے كے مكان گريوا مقاه گراطينان كى مورت ياتى كركونى حانى غضان نيس بوامقا، كموند جو ویوادی زمین اوس بوگی تحقیں دہ گذشتہات بری ہے اس خاندان کے افراد کی صحبت ہے عروم برحلي تقيس جوان كے درمیان رہتے تھے۔ م يون ين الى وراه دو المنظرة في الله كرار في تعم عن الله دوني من بواق تقى اور الرجول كى يهم دوشى من هورت حال كالمحيح حالز ونين لها حاسكا عقا. گلی سجد میں سُو ذَن نے اذال دی تو واک سجد کی طوت رہے کے سے بطے جائے جا درخ ى طرف جانے گے دول اور تو كچه نيس بها تھا، انتوں اور بينے كے ڈھيرے وہ رامة ميدد ہوگیا تھا جو ازاری موک سے مالما مقاوراس ڈھیرکو بٹاناکو فاآسان کام نیس تھا۔ بين ون جائے ماوٹر يوكوں كانا منا بندھا دا حرف كى كاكم نين ان علوں سے مجى لوگ آتے باتے رہے جنبی انعادی صاحب کے مکان کے گرنے کی فرق کی فتی انہوں نے اس بيتر بحي الريد بيدخ مكان ديكير بول كله ، الرانساني فطرت بين جوابك فير معمولي والقداري أنحبوك ے دیکھے کی خوا اس مجھی لیک بے دوا فیس وال جرق وجوں آئے روجور کردہا کا می دو جب

اوهراده كبرى جولى المثول كے علادہ اپنے سامنے جست كى كرى برى شبترلول اللہ يجو أے فرنج اور گاو لواسقال مح وتنول كو ديجيعة تقد توز جاني اس منظر يرانس كاكشش عوى بوتى منى كرد إلى سے نظري بشاناان كے لئے شكل سر ما كا تھا-ملی کے سارے واک وال اکروالیں جا محلے تھے اور جرمنیں آئے تھے دہ کی خاص مجبوری کی وج ے گورں ہے امریس نظے تھے ، البتہ ایک شخص السامقاجر: أور إل بينجا اور زول بينجا جا بتا تھا، کونکہ اس کے روز مرہ کے مولات میں مجھی می قیم کی لیے قاعد کی بنیں ہوئی تھی اور اس روز می دو تا در کی لیند تر کرملاده دات کی روقی ترے برام کر کے اور اے جائے کے ساتھ کھا کرسجد میں آگ تھا ورحول کے مطابق اس کی مشافی میں معروف ہو میکا تھا شريف منواتي كا بينا عنايت جب سجد كانسقا وع بين مبلت ك الداس ف الدون كوبرستورسجدك فرش يركسلا كياوا بتعيرت مرف وكاعاتواج جهاء م جاجا : يناب رات انصاري صاحب كامكان كريدًا تها: الدون نياس كاجاب مربلا " وكالعاطانا " الله المران المالية لائك في ادر كيد زيوجها اور مقاوع مي جلاكيا. انصاری صاحب کا مکان کیا گرا تھا تین دیسے منط بیدا ہوگئے تھے من کا تناق کی کا جما فی نذگى سەمودالك فلرى امرتها بېلاسلار يقاكرانصارى صاحب كواس مادقى كى اطلاع موركدوى جائے . دومواسلديد كرجب تك وه يبال نيس آق ان كے سامان كا كياكيا جائے. ببت ما مامان توطي محمضي وبالما تقا الله كيد فرنيح اود برتن تكالے وائت تق النين كهاں ادر کیے رکھا جانے اور تھرامنا تھا گلی کے اس جھنے سے ملبہ بٹانا کی کو تکب لمبر بٹیا نے مغیر گلی والوں كابرونى دنيات كوفى را بط سوات ك ساخة برقوارش ره سكة تفارين كارد معتبوكى كويونى

دمثواد كام عقاء اس شام كومجد كمي جع كل ك لك رفاى ادارك كي يشبت حاصل مى ، ك صديفان صاحب اکرخان کے مکان میں گلی کے اہل الرائے افرادکی ایک مینٹک ہوئی میں برطے کیا كاكر في كوشانا بست مزدى عاس كى اطلاع فورى طور يكارور في وي وايد . انصارى ما حب كوفر رة خط لكيرونيا جليت كان كامكان كريرًا ب، أكرانيا سان العالمين خط كفين ومرواري خان صامعي نے برضا وروزيت تبول كرلى كارلي وش كر اطلاع دے كافرىيدىكى كروى فرقد تفيكدارك والماكرواك. مین روزیت کے، گرا دار دائن اولات بی زاملا، وگی کے دار نے کئی صدرخان ساحب سے شکایت کی کہ ہادی وقت در نین بوئی ہیں ا ہر تھے کے لئے گی کے دومرے میں پر جا نا پڑتا ہے اور یہ کافی دورہے خان صاحب نے سیکرٹری کو بلا کرؤتھا، فيكيارهاحب أب في كالوائن عدالط ما فرنس كا ؟ تسكيدارصاصب ني في من مرطليا اور المضروية كي د ضاحت يول كي خان صاحب إكاريون كواطلاع دينا مير، في المان سنا نبس ب، إك أده كفيظ یں یہ کام کیا جا سکتا ہے، مگر میں سوچا موں اضاری صاحب کا سادا سامان اللہ سے منے بردا ب.اس سال کے ساتھ گو بڑا کا اندیشہ کی انفادی صاحب نے آگر او تھا فان صاحب كاآب يرك سالان كى حفاظت أن كريكة تق قدامى دفت جواب وبنافشكل بوجات كالبير يب كراه راست العادى صاحب سے رابط تائم كيا بلن ، اس طرح مل م وكرى اعراق إت متول اللي بكيلي ك ادكان كي مجدر أكن سب في رائدي: · خان صاحب؛ آب انساری صاحب کو اروے دیں یا ان کا شلیفون تجروریا ونت کک

موك بي طا القاده قام كاقام للها ي وحك يكافقا ادر الله كاوبر الرائدة



جمہے میں وہنے ہوئے ہردوز نظا کیا کرتے تھے اب غائب تھے سلے کے اورگرو پھر تاشاينوں كا بجوم ہونے نگا اوگ ايك دومرے سے او تھے - يسلان كون نے گيا: يسوال سنن والاائي جرت مح اظهار كسوا اور كار لذكر مكا. اس دوز فرایف اورب ر گروسجد کے قریب سے الاردی سے قر انبول نے دیکھا کہ فور وشكيرارجا جا الدون سے ہوئے ہوئے كركمدر با شاادرالدون نے اپنے دائل باتھ ک انگلی آسمان کی طوف اشھار کی ہے۔ شریف ادرت کی نی جرکی اسیدیں ویں ڈک تخة . نسالولا :

. تفيكيدار صاحب كوني مرتبا چلا ؟

تعييدار في واء یں نے چاہے سے پوچھاہے تم راتوں کو بست کم موتے ہو، گی کی بڑکھا ای کرتے رہتے ہومعلوم ہوگائیں یہ بدوائی س نے کی ہے! مزوريتا موگاجي کيوں جاجا؟

ادوین نے اپنی زبان سے ایک لفظ بھی نہ تکان ،اس کی انتکی بدستور آسمان کی طرف التي موني تتي. التي من عنايرت يكي آكيا و ومنى فيزاندازي إيناسر بلاد إنها وداس كي أنكسين كسي خاص انكفاف يرحك ري يقي سادك كل والع هايت كوك باز كين سخ اس ك بات بر ببت كم ا عتاديما جاً المقا اور شرايف في اس قد سے كيس اس كا بينا كون سنى فيز خر شاكر

خواہ مخواہ فتنہ شاخھا دے اس کو مختی سے ڈانٹنے مونے کیا۔ برا إدامادائ وكول عالمة محر عنايت نے جھٹ كيدويا-

"انصادی صاحب کاسالان بتائیں کون لے گیا۔ پرمیاں جی: خايت ايضاب كوميال في بثا تقا اس كرمنت بركا الفظائن كربتا إدلاه " يرّ باناي سالمرواطي " اب ك عنايت بناس غاطب تقاء • نتفقى كردهم سادے برتن كس كى تلى كر دالم ب اس كياب اوريق ابني تظري هايت كي جرب رجاوي جادول فغل را بي تا بي سيراو تهدر ري تقيس: 300000 عنايت كى وهونى وهيلى والكي على الى ك استدائى كريكس كريانه ها ورايك وإن مات ہونے کئے لنگا، فال صاحب ك ان كمكان ك مجمولات وكمصوطار شراف نے زورے تقو کا اور بیٹے ہے کہا ا م چي نينے اے شراب <u>*</u> عنابت لے جاتے جاتے جہد لگااودایک فرجی د معراد عیب بات تی الدرن کی انتكا اب بعي آسمان كى طرت اللي بهن تلى تميكياد صاحب كررب تقر وكاد لها شريف تيرا بيناجل ين حاشكا الله والے خان صاحب کی بڑی ہوت کرتے تھے بخی گھروں میں تو ان کے گھرے دوالد الك كى كى جور مير يرد ول جات تق علاده ازى ده سجدى مورت كى كام ين مركى ي حقد ليت ربية عقر ، تا بم يه فريسلنا مروع بوگي . بنے نے ابرائیم درزی سے مرگوئی کی اہرائیم نے عیدالکریم کیڑا بینے دالے کے کان میں کہ دى عدد الكريم في جال متعان فوش محمد بيجارى وادر بركي جب ينزدومر عدم واعتاد كرت

جرفے بتا اتفاقر ساتھ تاکیدا یہی کہ دیتا، یاد ایس عرف تبیں بتا را بول، کمی ادر کوبرگز ر بنانا : اور را دوادی کا یه معالمه اس طرح چلار خان صاحب کے کافول میں مجی اس کی جنگ رِدُّي جَرِيْتُص فِي إِن كورِيات بْالْيَ فِي اسْ كُورِ فِي مِنْ كُورُ واسْ كَ الفاظ سَنْ فِي مِيوْك النيس كادرهايت كريديوت كريكدك دي كر . كرانبول نے دوتين لوں كے لئ گردن تفساكر كي سرچا اور چئي جاب اپ كارى طرف ردانه موسك، خررنان دان ك نظل اس وقت اکس ان کا تعات برتی دای روی دوه گھر کے اندرز بطے گئے نام سے پہلے یسے نان صاحب کے روال کامی سراکے کوعلم ہوگیا تھیکیدار نور محدکواس کا علم ہوا تو دہ ودود کا خال گلاس این فرکرانی کو دیتے ہوئے ایراہم سے کہنے سگا، ابراسا إيلى من يان أبل راس. وعكم الريك الدي الدي الماس الماسان 1824 الصالحيكيداري إ

الیکیداری امجدمی مینگ بوری ب،خان صاحب نے آب و بلالمب علدی چائے تحفيكدار في اراتهم كواس اندازم وكيماته كيدما جو وكيداوي تركيا عقا از ويجديركا اراتمنے سرلاکراس کی تا شدکردی۔ مجدش اتنے لوگ تع ہونے تھے کامحن بعر گیا تقار خان صاحب دلوارے ساتھ ہیں ملائے میٹے تھے ان کے سامنے شریف کو استاجی کی گدن جی موٹی تھی بھیکیدار بنیا، تر

* وكيولينا ، مِن كيلب إرابيا إلى يرالزام دكان أك سع كيلناب ، طور كيد بركا:

اورای دفت سے نے آگر بتایا،

اكب وم كنى آوازين لمبذ موكلين. "آئے شیکدارصاحب:

کئی توگوں نے ان کے لئے اپنی جگہ خالی کردی اور مؤر د کھڑا ہے ہوگئے نمان صاحب نے

انبي اي قريب الله إورجولوك الله بشف تق وه ووماره بيشك. لاگ أيس ين يكوكس رب مح الله عام ايك دور عدر التى كرواب ال يس خان صاحب في إينا والمال إلته مواش بهرايا ورسمة عليه الحائب المح حاتين سب آوازي گريخ الشين اجي إل: غان صاحب نے تھوک اپنے حاق سے نیج الادی اور اپنے دائیں الم تھ کو آہت آبت وكت دية بواغ إداء ي غودى برى آب مب كى خدمت كى ب سب فسيركيني كالجصصدر جاتها ريامها ياي غلط كررا مول إ * خِنَامِقًا ، خِنَا مِقًا . . . أوا زول كا أيك طفان بريام و كيا . خان صاحب نے حافزین کو غاطب کرے موجھا، · 今日ととりこんでしょせんしての - عُرات محدر الزام نظام راب ري في الصادى كم قرع رتن والدين اولوا الله عدد الله كالالتى إلياً واز الله على عداً والمراكب شرایف اورایک تدم ا شاکوخان صاحب کے قریب چلاگیا۔ خان صاحب جي : -- يس معاني مانگيا جون ، في تقريحوا ايون : اوروه ما مقد جوار كر

22199 معانی انگئے کی کوئی موزرت نہیں ۔ میں خان صاحب سے پوچھتا ہوں ا ن <u>کے میان</u> كر تحواث بنقو تلى كرد دول مع كس كري تلى كردباب ادرابى رق المتمن الا

سب کی نظر اِس عنامیت کی طرف اٹھ گیش وہ اس ملکھڑا تھا جہاں کا ذی جوتے رکھے ہیں۔ و چُپ او حرامزارے: غراب گرجا-

يد سينكرون برقن آخركمان عية الله فين إ

مثابات نے اپ کے فتی کان فیال دیا گئے۔ قدہ کان خارج کے انداز کے اور انداز کے انداز کے انداز کے انداز کے انداز ک اختیان مدارس کے مال کے انداز کے انداز کے انداز کان اور دور اور دور دور انداز کے انداز کی انداز کی انداز کے انداز کی انداز کی انداز کے انداز کی انداز کے انداز کی انداز کے انداز کی انداز کے انداز کی انداز کی انداز کے انداز کی انداز کے انداز کی انداز کی انداز کے انداز کی انداز کے انداز کے انداز کے انداز کی انداز کے انداز کے

" خان صاحب کوچاپ بیدند درگ: ابرایش ندی کد. " نیمی : اکلی تیمی جزاب زنانان صاحب کا فیزی فوژ: دانداک در اقدامه او خان صاحب کا این ترکی کده داشد یمکن کد با این بیطی شخه دونترن آبرد ناون بیشند کاروکوی درجد نظر. شخه دونترن آبرد ناون بیشنی کندرکورکود بدید نظر.

خایرت براہ ; خان حاصیاتی ایی ہے سکے پنجے اوپر تی اور تیجی مامان مجی ہے ہے چکر کرووٹری خوالارم انے منگا تھیکہ ویکر ایس جہ مائی کارکیکر وگا۔ منگلے تنم برگی ہے گئی۔ مصریحت سے انتی کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں کو جائے گ

* برتن خان صاحب في دي عقر بين الدواني من ك اس سے زیادہ اس نے ایک افظ بھی رکا اور ابر حالے کے عے اللہ کھڑا ہوا۔ جب دہ برتے ہیں را تقا ترکینے مگا، عنت جودي كركم بال يون كابيث بهزابون عجد رتسية واس الم ين ون كرويا ے : وہ برا لفاظ كمكريط كيا ، شريعت ادرابرا ويم وك درمرے كاخذ تكتے رہ كئے۔ شربیت تربید کا مور دانتوں سے وبلے انگااور ابرائیم نے مغرکی مقصد کے صابی دانی سے صابن تعالداء راے ناک کے ماس لے ماکر مو تھنے لگا۔ ان سے کچھ دور مجد کے حمل کے کمارے اد دین ایک اُڈی ہول ڈیل امیٹ ہے اس کیس سے کیل درمت کر روا تھا جس بی فازی ہوتے ركد المراع الدرغاز يرحض ع المراق من انهاك ك عالمين ال كالشب عقوك بدكر دارسى كے گرد آور باور ميں جذب بور بي تقى ،اس كى نشكا بيس برحى تقين اور مك تقاكرات ترایف ادرا باسيم كى موجودگى كاكرنى علم نيي ب. عنايت إيخ مِن بِين كالكِ وُول شكاف انديّ آاوريك فُولُ كُعل كراس بالأب بحرف ملك شراعيت كى اس يرفظ يراكن فق س اولاه

" بى بېرچېگەن بى ق - ئىم كايدا چە ياپ ئىرچېچە - ئىم كايدا دىي ئاردىكى ئىم كاردىكى بىدىيا دادل يى داريانى تىدىم ؟ - ئىرىپ ئىرىكىكى چەلىرىكى ئىرىكى بىدىدا ئىرىكى ئارىرىيىنىڭ ئالدىن ئىرىنىڭ ئىرىكى دىدىكى ئىرىلاسىمى ئىگىلىدىلىرىكى ئىرىكى ئىرىكى ئىرىكى ئىرىكى ئىرىكى ئىرىكى ئ

* اوبے شراں - بے حیا دا * عنایت نے ٹوٹن مبدکر دی اور باپ کی طب د کھے کر کہنے مگاہ

ر میں ہوئے ہوئے ہیں۔ اس بے بیٹر کو فریف اپنے بیٹے سے مزیر کھ کھا ادا ہیم نے کہا، چڑا یہ بے شری کا کام تربی سے چوٹو نے کل کیا حقاء تو ، کو باطان صاحب یوا تنا بڑا

الزام الندے ڈرویتر: عَنايت نِهُ زُولِ أَيِكِ طِينَ رِكُودِ ما!" میں لے سب کھے اپنی آئکھوں سے دکھا تھا۔ وی کمتا بون بک بک بذکر خرف کا فقد با اختیار دان ی طوت گیا جمع با قدده صحن سے باہراتار آیا تھا۔ میال جی ! اگرخان صاحب کېدوين کړس جوژا بور، يون نبي سرير قرآن انځاکر __ تو مجه مات يورون كامزادي، أف نين كرون كا: مُرْكِ كَا جِرُو فِقْصَ سِمْرِحُ مِرْكِيا ادروه اليف بينا كونونزار نظور ب ديجيف لكا عايت فرول ايك إلق ين الحاليا. نیاں تی : کل جوانسادی آئے گا تو گل کے لوگ ہے کا مند دکھا ٹین مجے یو جے گایادو! مرے راتوں اور چیزوں کی حفاظت بھی ذکر سے، منہ دکھا کو گے! غايت سيط كيا . فضائر وايك شائا جها كيا . خراجي اور ابرا ميم كى موجي برني المحيس نفك كئي عين الدون كم القد عادن عرف ي والى تحى وه انبات يس مرط راحقا. " خرافیف یار آ ابرائیم نصابے دوست سے مراک شی کی۔ سرُلف أيك كشكش بن علا بركيا تها. الداير الرائر بات في كدكياب وارجع مع الصادي كوكيا مند وكعايش على إ سرُلف كى يَحْدِ مِحْدِين نبيل أربا عقاء له ليف دوست كونفر رنكور كرد كله رباعقا.

" پرسالمان کوئ ہےگیا ڈاس نے پوچھا۔ ابڑیم ایک دولے فاموش دی کہ کنے دگا۔ "بِرُکْبِرُکْت ہے فان صاحب قرآن ہے." "اس مڑام زادے کی بلت چوڈو:"

الإسمينى يس مرطاني لكا: نیں یار؛ وال میں کچھ کالاہے پر تھوڑو میں کتا ہوں انصاری کو کیا مند دکھا یس گے: كاستد كاي في كاندوكاي عديى رث تكادكى عديمون كاياده مار چڑھ رہا تھا۔ راستہ بند ہے، کونی برگیا توجازہ کیے نکلے گا ہ اس نے فقرہ کمل کیا۔ ا مراہیم کے جربے رسخیدگی جھانی ہونی تھی. · شرلف یا ر ؛ انصاری برا ایجها اُدی چھا - بری صنوان کا بیاه بوا آنہ یا نج سو دیے دے كرولا ليديادا كام جلايترى ينى ميرى يى بي - أكر يك كانيس كريدال اساب كان الي في لوك الدع و الم اعقى النه كون ير عدا " شرلف ابراتیم کے آمزی فقرمے برجونک بالداس کے جہرے کی مرخی بتدریخ ملی به ق لَّيُ اجانك اس كي توجر معالم كاس ببلو رحلي تي جس كااس يبله اس ني خيال تك نين كالخا- كيز دلا أم رب كرور كجدا كا_ بيت بدا بوكا انتحان كروك ہونے سے اس کی موتھیں کانے سی رہی تھیں۔ الردين في اينا كام ختم كرايا تقا-اس في اينت سجد كي ديوار ك ساتق نگاري . عبس المفاكر دوسرے كونے بين تكاويا يشريف اور ابرائيم كے جوتے دونوں إلى تقول بي كر اس كالدركد دية اورا لدا أندا في نكاء ده ان دو لول ك قرب آيا تو عمر كيا-" ڈرو، ڈرو، اوپروائے سے ڈرو، اوپروالاسب کج وکھ رہاہے!" دونوں نے اس کی بات کاکوئی نوش نہ لیادہ آ ہے آ ہے تھے نیں سے گزرتا ہوا سجد کے آخری حضے ٹیں جلاگیا اور حب با مرآیا تواس نے بندہ میں کے ترب تکوں ک بنى تونى نُوبال المصاركين تقين جنين وه ايك ايك كرك سجد من مجي برنى صفور برركيفا علا یں توکہتا مول شریف بادخود بحت کرتے ہیں ، ملد کھروکر چزری نکالے ہیں، تبادے گھ یں یامیرے گھریں بڑی ریں گی بھی دن توانصاری آئی جائے گا: اجامیم نے کہا۔

شریف نے کوئی جاب د میا، گرای کے جرے کا تاکر تار یا تھا کو اسے رقوز بسند ب الدوين في آخرى الله إلى حكر ركى اور سنحان الله وسنحان الله كما جوا بعرافد شریف ادرا براہم نے دومروں کواپنے ساتھ لمانے کےسلے بچھ قابل اعماد وگری کو ایی بور تا دی جس نے یہ بور می اس نے تا بندی اور على طور براى ماعقد لين كيا تا د يوكيا - تفيكيدا وكولهي اس بخوز كايتا بل كيا. خان صاحب كي خوشنوري حاصل كرني ك الى مع بيتر موقع بين مل كما تقافوراً خان صاحب كما سينيا اور كيف كا، نان صاحب جی واس کامطلب تویر مواکر انصاری کے برتن ورتن آب بی لے من إلى ادر باتى جيزول كوده أب ي عام بالعليث ين الله كى لعنت الناير، أب كى قدين خان صاحب کے موف رزنے گے وہ بربات مجنی کوشش کررے تھے، وہ تفيكيدار في كيدوى تقي یہ بھل ہے وس سال کی فدمت کا ۔ آب نے گی دانوں کی اتی خدمت کی اور آج اس خدمت كاصلى راب: يى خدمت كالعلب :خان صاحب برك. تحکداد ،خان صاحب کے اور قرمیب ہوگیا ، "برخان صاحب!مم في محلى كونى ورال بين بين ركيس، آف كون الى كا الله ال ب ملبه سِنْ الله الهم م نبيل محفظان صاحب؛ مراجكهادي سكة اس دوز دوبهر کے دقت شریف ابرازیم ، بنا، عنایت اور چھاو رآ دی کدایس اور پنج وغرو سے تعداری طرف جا رہے تھے۔ گئی کے معافوں کی تعریبوں سے جورتی انسی و کھو رہی تقين اوروه بھی بار بارا پنی نگایم اور باعضائية تقے رائبي جرت برق تھی كرمورتي نسكوا ای میں میں توان بندیا ہا۔ اجائی اور اس میں ملی کھنے ہوئی ۔ ''بہریشن کی میں اس کے اس میں اس کے سابر سے'' طباعت اور جو الوارات نے اکا کہ میں میں کی کار میں اس کے اس کے اس کے اس کے اس کی کار میں اس کی کار میں کار اس ک مشارک اس کے انداز کار اس کے اکا کہ میں میں کی کار میں اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کی کار میں کار اس کار ک

جین ہوتے ہوائیں ؟ * نین سلیرهاف پرنگاءان ہی صاف پرکاہ: * اچنا تواجہ _ : ارد کھیکے از نے ابی ڈائک گھائی جو خارت کے پیلیج کے ساتھ ذور ہے

ری سیات روانسان میں میں ہود ۔ اجا تو ار مضیکارنے ای ڈانگ کھائی جو عایت کے بیٹی کے ساتھ زور کے محمول میٹر نے اور کا تو سے مطال کا در اس کا تو اس کا تریان بکو لیا . محمول کوٹ اور فی جادن کا در طور سکتے آئیکیارنے اس کا تریان بکو لیا . خرفیف کے اقد بلپ کی مجت نے جوش مارا اور وہ ا براہیم سے اپھے چیزوا کرا دیرجائے مگا۔ عنایت کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔اس کے حلق سے آواز نہیں نکلتی تھی۔

تعيكيدار في مرفيف كواديراً تع ديمها توعايت كواس كى طف دهكاد سدوا- وه ر کھوا آ ہوا باب سے باذال برآ گرا ابراہم مجی او برجانے نگا شا مکانوں کی کھوکیوں سے جوعودتی جمانک دی تقین انبول نے بار تا شاہیخنا شردع کردیا تھا۔

" خدا کے بنے دوکو۔خدا کے بنے دوکو: ان کی آوازی بند ہوری تھیں۔

ینے دو لوگ کھڑے تھے جواس معالے ٹن غرجا بعار تھے اور فعض ثانثا دیجھنے کے لئے آئے تھے انہوں نے عبدی سے آگے بڑھ کراہ پر حانے دالوں کو روک و یا۔ آ وھ گھنے لید طرض كا اواد ايك دوسرے كونو تخوار نظار ل سے تھورتے ہوئے دايس طانے كے۔ تعكدارجات برك بالخلنج وساكا.

" ليك ليك سينث لول كا: ير كيق بيسف اس نے واياں فاتھ اپنے جرے پر تھيرا۔ مادی گلی کی فضایر مزوف و وہشت کی گھری وحد جھا گئی تھی عور توں نے مردوں کے الدرائة بى درداز عبد كردين مق اورثام بوسة وى مرد يرد تند بوا بى عط فى تقى -

تام رات تين واكا شور رياريا. منع در ایس ایک ڈیڑھ گھنٹہ اتی تقا کر ہوا کی طوفانی کیفیت ختم ہوگئی تھی ۔ اور ہم جب محدے من کی اوال کو تنے تی قورب سے پہلے محدی حانے کے لئے خوالف

ينج الراب ساري رات جاهي كي وجر سياس كي المحمين سُوحي بوني تمين. سجد کی طرف جاتے ہوئے او بنی اس کی فظر ملے پر جایڑی ۱۰ س نے دیکھ اکد وال کوڈا

ساه می چرز رژی تقی -

می کیا ہے ۔ اس نے اپنے دل سے موالی اور کے کا واقعہ بالے دلگا۔ ''اما آئی اوہ کیا ہے آئی کے موالی میں کو جا انگل سے انداد کر تھ ہے ہی جا ''کہ ہے اور انداز ہے گیا۔ 'کہ ہے اور انداز ہے گیا۔ کید موالی میں کا انہوں نے برت اور افوال سے وکھا کہ لیکور تے ہے اور میں کا دوران اور انداز موالی اور بالدیا ہو میں کا دیا ہی ہی ہی اس کا میں کا دیا ہے۔

ابازگریت نجاسی است در آن اردایا و طریف ندار بدایا به آن در بدایا به آن در به به آن در این از در به به آن در آن اگل تا نیز از از این این به آن این از این از این از این از این از از این از این از از این از از این از این

ريرهى

سے بھری ہوئی روسی و سکیلے برعبور ہو جائے گا۔

نیائی اوردنیک این مغرجان دو شیختسل خدن دودگرها نشا چان ایک بسال باشد دودگرها نشا چان ایک بسال بسال بیشان بیشان می دود خیران برای مارد نیز این خیران برای می مختص باز در مختصری این در مشرکتان و در کشورتان و در کشورتان بیشان که می بیشان می این مدد ما بیشان بیشان بیشان بیشان بیشان بیشان می در می

حلنے گاکین اس کاول بال زنگامیع سے ایر شام تک ایک جگه بیشے دینا یا گاہوں كے النے تقان كھول كھول كرقيت برىج ف كرنا ہے يائكل بند دايا وہ وأن ايك بهندى زگزاد سکا در دکان توشے نے چھوڈ کر گھر آگا۔ باب نے کی اور دکانوں ربھی اسے بھیجا نگر مک کرمٹیشنا اس کے میں کا روگ نہ تھا۔ نتجريك باب اس سے الوس ہوگیا ادر اُسے اس كے حال يرجيو (ديا۔ اس کے بعدین برس کی مدت اس طرح بیتی کفروز کاباب رواحی لے کر تباشدی جا کوکداس وقت فروزموا ہوتا گربب منڈی سے دائیں آئا توسطے کو بھی اپنے ہماہ لے جا ، فروز ریرای کے ساتھ ساتھ جا کہ کسی گھر کے وروازے برکونی مورت کوئی ترکاری فلب كرتى أو ير دُيون فرون برق كرده تركارى تلواكر حررت كرموا في المراس الم ي وصول كركے باب كولاكردے: اس کام ہے اے کوٹی دلیے ہیں ہیں گئی۔ کین باپ بوڑھا ہوگیا تھا۔ روحی کو وھکیلتے رہنا اس کے لئے زیارہ شکل کام میں متا گرائی سراوں کا بار بار اعلان کرتا اور اوگوں کوان کی تروتازی مصطلع مرزاس کے لئے قدرے و مؤارا مرجو گیا عقاد برفرض بھی فروزا واکرتا تھا يهيدي رواسي تعريب بخي ادرباب بلي آداز نكاكا يُومي مر أنو ، تازه سبرال توده مجبوراً بسترے تكل كرا مرا جاتا اور دوسرى ادازاس كے على سے تكلى. اب بٹا گھریں ناختہ نہیں كرتے تھے مولاداد كى دكان برنان سى يالے اللہ -بس میں ایک اسی شق تھی جس سے فیروز کو دلجی تھی۔ برثعا با ب طرح طرح کی جاران ال را مقادا درسی جاران تیزی سے اسے قبر کے قرب مے ماری مقیں اور آخر کار ہے ہی گئی۔ ان می جداد کے بعد دنیا سے جاگا گئ اب سے مرنے ر تو فیروز کی مال نے ایک ایک بسیجود کر جرنے تع کی متی اس سے محزدادقات بوتی ری . ده مرکی توفیروز بحری دنیایس اکیلا ده گیا. مال حباتے بیسٹے اے ڈیڑھ ہو

ر بید دیے گئی تھی، اس میں ہے دوماہ کا کرایہ دینے کے بعد فرد ذکی جیب میں پھیانو ہے دویے یکے گئے تھے وی دونگوی بیشاقینٹس دو بادر فرح ہو گئے تھے کے درگال في مجلياً فرع اخرج كرف عد وقادون كاخرار مجى ختم مو جا تاب، بكه كام كاج كر. كب تك تكريل بيضارب كابير سالمه ي ايسا تقاك فيروزات فظر انداز نيس كرمكنا عقار حاجی غلام جیلانی کاشاندار مکان ای کے گھر کے قریب دائع تھاادر حاجی صاحب کی دو د کانی تقیل، ادر دون میں سزیال کمتی تقیں میروز کا باپ جب بھی اپنے کمی گاکے ہے سنة شا والى جى إئر كارى بهت اللى بيجة بوا قوده داى حقارت سے بهت تفي بيال صاحب بمشنی کھانی ہے توجلال کی دروجی رجاؤا بیاں سی مری ہوگی دیسے دام ہوگا۔ يرحاجي صاحب ايك دور فيروزك في اور لوالي و جے: اب ک طرح را بھی جلائے گایا بھے مانسوں کی طرح میری دکان ریکام کرنگاڈ حاجی صاحب نے گویا اس کے مرحوم اے انسوں کی فیرمت سے خارج کر دیا تقاداس نے باپ کی تو بین محوی کی محریر زیر تیکے سے لی گیا اور اوب سے بولا-عاتى تى بسرانى: عاجی صاحب سر بلتے ہوئے چلے گئے. وہ فکر آیا تواپی چاریا ٹی پرگریڑا۔ اس کے سریں درد تھا۔ تھوڑی دیر آ رام کرنے

د جرئے مرک کی دفت ہوئی تھی اور فیوندک ان نے کی ارس کے اب سے اور اور تھی۔ تھا۔ فرج کے آیا اسے ابر رکھا کرد انھر ہوئی افواکھ کر گوٹ کی بڑن ۔ کوئی جو دئیں فروزك باب كور دُرنين تقاكديزهي كوكوني براكر الم جائ كالكن ايك تواس ارش سے خواب مرحانے کا حدث تھا اور دوسرا ڈریہ مجی تقا کہ علے کے بی اس کے اور جڑاہ كراددهم بيايل كادراس كاستياناس كرول كاس ليدوه يوى كاب الناك كا تيارسي عقا اور نري كمي تيارسوا . یر روشی اس کے باب نے اپنی جوانی کے عالم میں خریدی تنی اور جو کا اسے بہت حفاظت ادرامتیاطت رکھاتھا ۔۔امد دویتن بار رنگ دوغن محی کردیا تھا۔۔وہ پرانی وكعال نبس وي محى بكر مكما مقاكر هرف من ماه يسل مؤال حى ب. وہ کی لئے محکی باندھ کررٹر می کود مکھتا دہا۔ اس کے ماسنے اس کے مرحوم باب کاشکل بعرف ملى . وه برها بي يسكني وقت عديدهي وهيل دهكيل كرآ كف عا ما عنا ادرجي ى كواچى طرف آتے مونے و كيمنا تقا تو فوراً ذك حالاتها بيمواس كے ذہن ميں وہ الفاظ می گریخے کے جودہ رواحی کے ساتھ علتے ہوئے بلندا واؤس مجتا تھا۔ گرمی آلو، طرقانه سروان یا آوازش کرا دوگرد کے گھرول کے دروانے کھلے گئے تھے اور ان دروازوں پر عورتیں اور بیچے فزکریال اشائے آ جائے تھے اس وقت اسے ایساموں ہوا جسے وہ بازاد ين ع ادر والم ادر الرول كدروان كالل ربين. وہ جاریانی سے اٹھ بیٹھا۔ رواحی کے ہاس گیا اور بغرارادے کے اس پر ہاتے بھرنے ر الله المناف كارى كولس ساس كرا الدراك الي كيفيت بدا بوكي صدره كارى إك جاندار ومود يوجومواليه نظور الصاف ليصل وكعدوا بوا اس نے جیب میں او تقہ ڈالدا درسادی فقدی تکال کردیڈھی پرڈ بھیرکر دی سایوس کے عالمیں اس کے جربے رساہ سائے سے منڈلانے گلے . دہ مراحی سے الگ وکر گوری واحد الماري كے قريب جلا كيا ده يعى كم يك كرتاكاكاس كال اس الارى كارب سے يخط

:8262

اے تکالاگا تھا۔ مر روبدوہ اپنے شوہرے جوری مٹے کوائن مرحی کے مطابق فرے کرنے کے لئے وہا كرتى متى سلال كواين بوي كي يوكت پيدنين تتي. ده كها كرتا تصاري بيشال إينعنول خرق ب تهارالال كامًا خاك نبين اورتم اسے إدراكيك دوبير وساوي بو گويشان يشخ كو لمانيد نى كرق تني. فروز نے الاری کھولی ماں کی وفات کے بعد اس نے کئی ادکیوے تکا لنے کے لئے ر الادى كولى تقى فكين رومال كى طرف كبى اس كاخيال نين كيا مقاراس في ميم ورجاكى حالت یں سب سے نبلے خانے کے کیڑوں میں اپتد ڈالا اور دوسرے ہی مجے میں دری میلا کے بلا رومال اس کے ابتدیس تھا۔ دوال مِن كَانْقُد وكِيد كراس كاول بليول أقطة الكاسف صبري سماس ف كانشد كعولي. یندنوٹ نظار نے نگے برنوٹ گئ کراس نے فقدی کے اوپر رکھ دینے اور دوبال ای جیب ين أال يه ان نوتول في فقدي من جانس دويه كا اضافه كرديا تصا. " امال تم كمني اليمي تقين : اس کے برانفاظ دل کی گرایٹوں سے نقط تھادرات ایاک بیسوچ کریٹیلل ہون کر اس نے اپنی مال کو کول سکھ نیس دیا تھا۔ دومرے روز علی انتہے جب ٹیمیکیدار علی احد کے مرغے نے مانگ وی قواس کی آئکھ اس بیج اس نے اپنے باب کی طرح سادے کام کئے سلے ایک کرانے سے دوجی کو صاف کیا، بیر کرا گیلا کر کے اس بر بھیرا وروازے کے دونوں بٹ کھونے درواجی کو یا برائی آیا

خلنے میں کیڑوں کے نیچے سے ایک میلا کیلا دوبال انکا لاکرتی اوراس کی گانٹے کھول کر ایک دومیر نکال کرائے وسے دی اور چوگا نٹے بازھرکر دوبال کو ویس دکھ و تی جہاں ہے

اور دروازے كرمقنل كرويا-جب اس کے مال باب زندہ سے ترجی وقت اس کاباب روسی کودروازے سے با برنكالنا تها. تواس كى مال حزود دردا ز الديم العالى عنى ادر تين واد مرتبه را مز كري كري اقدال دقت تک درواز مرکوری دی تقی جب تک اس کا نوبرگل کے آخ تک اس برخ جانا شا، اب كوني زما يزكري كينه والنائين عقا، وكد كي ايك إداس ك ساد ب جم ي موايت كركاني-مولا داد کی دکان می مٹول برمیش کرجب اس نے گرم نان کا لقر تو گر شریا میں ڈالا تواسے تنبان كا إسااحساس ماكرده كى لح لقرمنة تك ز ليما سكا. مصن ڈوا ی تھنے کے بعدوہ وور ملاکر بازاروں پی رواعی دھیل را بھا سبزی منڈی ہے بدری وقم خرج کرکے دہ جتی ترکاریاں خر بدر الیا تقا ان سے دراجی اس طرح معمری نہیں تھی جى طرح اس كے باب كے ذائے مي جرجايا كرتى تتى. إذارون عركزرت وقت اس كانول من قبب فبب أداري أو يكافين. الذيرى شان واه وأا كالماب كرائت يرسيحان اللذ كاؤبيا أياب خيكيدارعلى التدف اس ويكها تروحوي كى وجرعة كموس ير باعقول كاسا يرك بوا الميس كم باليث رى الب ا ب کی زندگی میں جب رواحی کمی بازاد میں سے گذرتی گئی تو ادد گرد کے گروں کے وردا زمع كلف لكة محمد كراب شافو نادري كوني وروازه كعدا كقاء ایک بچے کے قریب اس کی دیاسی پر حرف چندخواب آلوڈ سے سوا اور کے کے زراعا ادروه خوش متصاب اس ك كوس كي فاصلح بدامال شامال كانتور تها مال كرم نع كالبدد واس توري

رونی کھایا کرتا تھا۔

توریک این آدام نے دراجی انتخابی کی دوار کے انتخابی کی دوار کے انتخابی کی دوار کے انتخابی کی اور استان کے افزائ بالاس میزود اور اس بالای این بالای بال

رکار بڑا جھا۔ پانچ بیسٹو گزرے پر اس کی وجی حالت ہوئی ہو اس کے با میسی متح سب بنڈی پس ترک وال سے کرمانالدوں بڑوسے گزرہ جھا آئے مکا فوامک کو گھراک اندورانوں پر فوارٹس ادر کچوں کے جھرے خوائے تھے کھے خالار بارو بیلے تک سادی بڑھی فائل جوبائی تھی۔ گھر

بناكرده بيوتؤدس دوفى كعاف يدركواكرجارياني برليث جاتاتها ادر كلفة أدعد كلفة مك كروس مراف كالمدسوحاً اتعاء ون پرون بیت رہے تھے اور اس کی اللہ ی کے سب سے پینے خلنے میں کیڑوں کے ینے فرٹ می فوٹ مجھوے بڑے تھے یہ ان فوٹوں کے مطاوہ تھے جرو مال کے جاروں کوفوں ين بندج ي نع يى فى تق اس دوزغفورہے کی مکان رکونی کا کہا نہیں تھا اور میروزای کے قریب سٹول پر بیتا تھا بغورے نے سنی فیر انظوں سے اسے دیکھا اور طور مجود سکرانے سگا۔ فروراس کی سکوم شائدسطلب زمجد منکا- بولاب! "كول غفورے إبات كياہيہ ؟" غفورا كينے لگا -الدايسهويس فيكسها اينياس عيابيدوليد؛ إل الله كاففال ب " · تؤرد ال كى رديال كان كان ترارين بوك يا يان تودى ردي الى سِن كا عقاجب ميري شامى بوكي محى _ كو تو كي مرد ل إ "كالروع إفروز في منى كراوها-" سيات تم ير جيوڙدو-" ادر دوسرے روز مانی حیوال اس کے گھرٹی مٹی تھی ادر وہ جا نتا تھا کہ ان کا کام رشتے کواناہ اور فنورے نے اے اس کے گومیجا ہے۔ حيدال في باتول باتول يم مجدايا تفاكراً سائى الجي ب بسى مؤيب كول في مداى اس ك كوراكدابيال باب ك عمل أن رب كى . مقورى دربعدا الله مور الدار

اب درامند پیما کرادے " وه مجد كيا تفاكر تيدال يكه ما نگ دې ب مخروه پرنسي جانا تفاكر تخ رويا منام ریں مجے حیدال نے اس کاچرہ دیکھ کر بھانے لیا کیا موج دلے۔ " ينده بس توك وكال" اس نے ایک نفظ کے بغرجیب ہے میں دویا تکا اے ادھیدال کے والے کردئے اورده د عايش د تي سري جلي گئي. چو تقے دن ہی دہ آگئ · نوجے الیسی اوکی و حوشری سے کرسادے شریل نیس ہوگی شراف ماں کی شراف بیٹی خولصورت، نمازروزے کی یا بندر سکھڑ ، گھریلو: فيوزخون ببوگيا. " يرايال 4 كان! " تايون و ، تازگی کیوں نیں ا حيدال نے كاخذكى برايا كھول كريان مذمي ڈالدادر انگيوں سے دہ طرخ مُرخ كيرين بو تھے گی جواس کے ہونٹول سے نکل کرشوری کی طرف نکل کی تقییں ۔ فروز لے تالی ہے اس كى يەكلاردوا فى دىكى رۇيقا ٠ لئان تادُّتا ٠ الصرك ز بنو _ بناتى بول _ وه إينا أكر على عنا" وه جن كى جولى مى دكان ولكون كي سكل كرياس بي:

حیدان کویہات بزی گئی ،اس کے باتھے برتودیاں برقکش ۔ "چوٹی دکال ہے توکیا ہوا ۔۔۔ بندوہ میں دورتھا لیٹنا ہے۔ تمہاری اپنی ڈاٹ کائیے۔

سکان اینا ہے ۔ جہز بھی دے گا۔ بونو ہاں کرمدی تمہادی واف ہے ہ فروزايي مِناني برداش إ تقدى انكلي بمبية نكاء "المال إسرح كريتال كا" "BUSTKEDY" حیداں جل گئ تورہ اس لڑکی کے تعلق سوینے نگاراسے یا دائگا کورد تین مرتبہ وہ سانوے نگ كى ايك ليے تدوقا مت كى لاكى كو اكبر على كے لكم كے دروانك يرد كو يكافاده راجى تك

نبین آنی تقی روبی سے منزی کا نام ابا تقا اور نیروز بیسری تول کرخود اس کے اس کیا تھااور بتنيي المع من ده اس فردا اس وعدي تقريها وركول كرادنين كي عي بن إمور سے بیٹے فرونسفاس واکی کے بارسے موجا تھا بھتی نٹریل ہے آگھ اٹھا کر جی میری طرف نیں دیکھا تھا جو بھاڈ تبایا ان می ہے کم کرنے کے لاکوئی بات نیس کی میروکی میں ہوی بن بلنے کی توشیک رہا۔

یزوز کو بر خیال کھوعمیب مگا اور فوراً اس ہے دل پر بالوسی جھاگئی : اکبر علی کو مردشته منظور سر ہوا تو ؟ اصطلاب مے عالم میں وہ بستر بریار بار کروٹمیں منے انگا معے سنڈی سے سودالے کروہ حب اکر علی کے مکان کے مانے سبنیا تواس کا دل دھردک را مقاروه ينط ي طرح لمند أوازيس ندك سكا ي ليل مينات . آن ، تأزه بنزيان الكاكون كو ان کی بندی ترکاریاں دیے دوت رہ رہ کو محکمیوں سے ایر فائے دروازے کو می دیکا يسًا عَمَا يَني من يُركُ الركيمُ اوروروازه زكهلا-

رراعی کے یاس کوئی گا کہ بنیں تقاراس کے ذہن میں با اختیار یا آرزد اجر آئی کروہ آجائے وَکِنَا ابِحَا ہِو، بِسِلِ استِ کِمِي ابْتِي طِلْ بَينِ ديكھ سكا بِھَا أَنْ وَكِيْدُون كُا است خود ا ین ترکت کا علم ز بوسکا اور اس کی روسی اکر علی کے درواز سے سے ڈوڑھ دوگر کے خاصلے پر مِنْعُ كُنُ مِنْ مِنْ السلام في أواز لسكاني كوني جواب مذبلا-

وه ڈر بھی را بھاکر کونی اسے دیکھیے ذرا ہو۔ يحروروازه ذراساكعلاءاس مين عند إيكم القاتكا اور فعي مين لمراكر غاشب بوكيا وه يعر راعی کودھکیل کرانگ لے گیا۔ اس دات وه انته ماربا راس كوجريه كقريب لباجانا متما اس كي المحول برسايه

ٹال رہتا مقاسے یک موج نشاط بن کراس کے دل کو جھو ہا) تھا۔

حرف میں دن میں مب بچھ برایا اکبر علی اور اس کی بیوی اپنی صفری کی راحتی خرد کھار لك خوف ك زيرافراس بات كا انتظاري كردب من كول ان كى دوك كارفتها ك ادروه فوراً في كبدوي.

فاموش فاموش فظور والى اورمترم كے مارے ایسے بى وجود ميں گم ہو جانے والى صغری اس کی بیری بن گی اس کے ترفید بر فیروز نے محسوں کیا کہ اب اس کے گھر میں وہ پادیکی اداس اور اضرو کی بی دری جس کا احماس کے مدت سے سرووز سونے سے اس کے وگ و بع میں اتربتا تا مقاصفریٰ نے گھڑکا سارا استفام سنبعال لیا مقاشادی کی بیل رات کے

بدجوميح طوع ہونی فرونے وروسی کی تھی برہاتھ رکھنے سے بنا داری کھول کراس کے نخ فان يركرول كي يح بين لوث كوروات مقدب الريكة الع ديدة تع . وتم حالو اورتمهادا كام فروز كولقين تفاكريد دولت ديجه كراس كى بوى بست نوش بومائي مكرا المفيكى فرط مرت اس مع لیٹ جلے گا۔ محرای کوئی بات زہرنی _:

نوٹول پرایک نظر ڈالنے کے بعد اس کے ہونٹوں کو خبش ہونی تو اس نے عرف پر وجھا۔ مكتا إظامرك اسكامظب تقايداداكتا دديري-:0100000

یر جواب کن کر مغزی جرت ہے اے و کیصنے کی ۔! ين في على الاشين الكالتها في في الأن صنوى لےانات يى سرفاديا. فروز لے روسی گھرے تکالی اور وروانے پر اک / لوالا-كبوتورْ طاذل: سغری نینس مر طلبا تها با بان مین وه محجه زیما در دندی جاتے و قت برسوال ان دراس کے زان یں حاک اشا مقا مقا ، سلای سے سودا سے کرمی وہ موقادادی و کان کے سامنے آیا تراسے ناشتے کا خیال آگا الداد في الحقد المعاكروه مثول يفرب كالمال برفروز ويمرك الشتاكارتا تعاليان ا _ توده تنا تا به منا گوری ایک ادریتی بھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ ای نے واداد سے برتن ہے کرا ہے سالن سے بھرد الدا۔ جارگرم محرم کان اپنی مثل کے نح وما ليّا ور أو كي طرف ما في تكا. · lie is oiless وروازے يروشك وين كى بجائے اس نے آواز لكانى اكر ليے ، المؤ ك رآلا ، تا زو برال وروازہ بزر فی دومنٹ کے بعد ایک بٹ ذرا سا کھالاو راس میں سے ایک فی تھ 184100 فروزك يدادا التي يندآني كاس في واردان سي سالوركولات على صوى كو ا في سين الله اوراس ما ت كالجي خال زكاك نان اس كى بينل سے نكل كر نيج الرائ إلى - يا بوم بل ادراى نان اللك · مان اوجرے : اور فروز راجی رے برق اٹھا کر ایا. - يكون إكيا للوي كان كان جري إر عاين كى!"

* شیک ساب بیا کوگ __اب توتباداراج بعد فروز محاوا. فروزى زندى مي بدى اتاعدى آئى تقى معزى كولى كام الصري تاعدى عرف نېل د يتى تى رقت يېزا شنه ، وقت پر د د بېر كا كيا يا او روقت بر ي رات كاكيا يا . شاري ك بعداے ایسی راحت منے لگی تقی جس کا اس نے کہی تعزیجی نہیں کیا تھا اگر سول میں وہ تحریہ تى يى سوتے تقے صغرىٰ جب تك جائتى رہتى تھى اسے نگھا تھاتا رہى تھى . محرص بى بين بى فتى جن كاس نے بھى تصورى بين كما تھا، منزى نے بيے جن كرك والرنگ كرواني اور كرے كے اخر شام بى سے كلى كالمب روش مونے ديگا، كلى كانكھا بى آك. ارسال ست كين مرديون كا آغاز بوكياسنوي مركام برى تيزى سے ياكرتي تي-نگراب وہ سبت مست نظراً آن تھی فروز کوائی بات برحرت ہوتی تھی ۔ وہ بوی ہے يوجينا تخاتم بار موكيا · نبین ره مند پیمر کرحواب دیتی عرست كون بولى بولى بوا مايك لانه اور پر راز چند ماه تک بی را زره سکا گھریں ایک میان آگیا تھا ، . . . بر میان ایک نواھبورت رساری می بی تحقی جن کا نام فروز نے زمنت اور صفریٰ نے ناز م، رکھر ما تھا۔ صفری کارکھا ہوا نام زیادہ سرا اگیا اس سے فروزے بھی بی نام قبول کرلیا. فردنی گوس با برک اینیت بین عتی گرگوش ای کوبرس ایست مامل متی وه ایک کنے کا سربراہ مقااور کا کر گھو کے سارے افرادات بورے کرا تھا۔ يركنه بظاهر ثين افراد رمشل تصالكين اس مي ابك او رؤد بعي مقيا. تين افراد توجا ندار مقے ، فروز صفری اور نازیرا در نیفرد ہے جان متاا در دارشی کی صورت میں تھا جے تک فروندکی مال زندہ تھی وہ اپنے شوہرے کی کہتی دہی کو اس کم بخت کو دروازے سے باہر رکھا

كرو تكر فيوزك باب في اس كى يه بات كبجى نين مانى تقى ا دراب صفرىٰ كو اعرار تفاكر رواسي كرام در بناجا يداس في أدحاكم و تكور كعلب ادراي باب ك طوع فروز مي اس کے ہے کھی آبادہ نیں ہوسکا تھا۔ فروز کواپی روز می سے بڑی عبت تھی، جمد کے روز تھنی کرکے وہ اے دھڑا تھا اور برائے اخادات بٹاکرایئے پڑوی باہرا حددین کے گھرسے سٹے اخادات لاکراسس پر يهيلاديتا تفار نازی ساڑھے تین سال کو بڑی تھی ۔ وہ ربڑھی کے او پر بٹیٹے کراین مجانیوں کے ساتھ کھیلا كرتى تنى ادردين بين كرنافت بى كرتى تنى رونى بى كفاق تنى -باب كن كوف ك بادجرداس عفے نیں ارقی تی۔ اوروہ جمع کی میں تھی، جب نادیہ وال جلدی جاگ کردیا ہی برجامی تھی۔ گرمیوں کے دن منے مسے کے دفت معلای مواجل رہی متی۔ فردن فاز براه مر کا تواس لے میٹی کورٹرسی کے اور شیھے ہوئے دیکھا۔ قریحے دیگا۔ : 305-نازيرن انبات مي سرطاط. فروزوردع كرابر العطف عا. ازیہ سے توجد لمے ڈر کے ادے مجی اور پھر سنے لگی۔ فروز کے اس دن ناز بر کانی ویرتک بر کانی اورجب گھروائیں آگروہ در شعی ہے ينچارى توبېت خرش تقى -" الكے جو تبس می ہے جایل گے" یہ نفزہ بزوز نے صفریٰ سے کہا تھا۔

الى تونى برك ؛ ا کے جمد کی مجے کوجب مورج کے طلوع ہونے میں کم ازکم ایک گفت اپنی تھا بزوز نے ذہریتی صفریٰ کو دیڑھی پر مٹھا لیا نازی توخود بخود منتی ہرتی ہوئی تھی۔ ررتعی گھرے دردانے سے ارا دور گئی قرصفریٰ کاشرے کے ادے باتا حال ہوگا۔ وہ إر باركين على : بائ الله اولي الله من مركى . البحق كول و اوح اوه كان به أفروز فضف كها صفری شرم سے اینے آب میں ڈول جاری تھی اس کے برعکس نازی بہت مؤتّ تھی تیتے نگار ہی بھی تالیاں بارہی بھی۔ أو در كليف ك بعدريز عي وايس ورواز الديرا كل صوى السائك لكاكراندر على كن. ميك مين يون ويون والقراب فروز نے وی کے الفاظ س کرچند کے اے گود کرد کھا۔ صوى الهاد على مورنس ب - ما تكري أي يك باد الصدر الدوا تكري صوری نے اسے بلٹ کر دیکھا، شرحانے اس محرفو برکے جمہد دیکھ افراسواد موسے نے ابنے گہرے رنگ چھلا ویے بھے کا وہ بہت جاب ان بھوے ہوئے رنگوں کو دکھی ہی کان برال نكساس كى أتكفول الوائدة دہ نیں جائتی تحیار اس کی ملیس انسوؤں سے بوجیل ہوگئی ہیں۔ تم رو ربی موصفری: منی - نبین اور صغری این دویت ای بنوے آنسو یو تھنے لگی. فردز برا کا کی مورے تا ہو کر بوی کے مرا نے کوئے ہو کہ دورے ورابك الا تاب ممال: عنوی پهوېل کرجا دراينے پور يهم پر بھيلاري ادر چره مجي ڈھانب ليتي . نازير

مال ك ساتد بي سول عن اجها ابا كمد كرجاديا أل سعا المدينية. نازی اِتم توتیار ہو مگرتباری مال و محصوکیا کر دہی ہے : فیوز نے صفریٰ کی طون اشارہ كرتے ہوئے كيا_!

نازی ان سے جرمے سے جادد بٹلنے کی کوشش کرنے تگے۔ الله نااي بوراس مي كريزين كرني! وفع دوري وري فیروزاس پر ایک افظ مجی ناکتا، خانوش کھڑا رہتا .صغری چرے سے چادر شاکرا پنے

شربركة دكيميتي اوركني لمحه وكلميتي ريتي بجرية حانے اس كے دل ميں كيا خيال آثار آ بستاً بستاياد اللُّ كرنے للَّتي اور تشكايت آميز بيجے بيل كہتى. مَ تَمَا شَا وَكُوالْكُ وَكُول كُو: " تا شاكسايداي مورسي فيردز بنس يرتا. يارياغ إرديرهي رجيد كرسرك عيد صوكا كياك تجك دور وكئ تابم وه

شوبر کے افراد پری روعی پر جھتی تھی۔ كرسال ختم بوكنين توسر كا روزًام بهي ختم برك اس روزفروز بارم مح لكرايا اوراس في ايض مول ك مطابق كوى آو مشر ازه تكايا ى آوازنىكانى تونازىدىدوازى بېرندائى باب ى آوازىن كدە مۇرىگىرى بابېراجاتى تتى. فیرد زکو بٹی کی شکل دکھانی نه دی تو اس نے زیر اب کما اللہ فیز اس مد مالی کی طرف

حانے نگا مقاتراس کی بوی نے بایا تھا الدوكومردی لگ گئے ہے: ادادول بيس سے كارت وفت اسے بی کا خیال مذایا گراب اے زوکھ دروہ تحرمند ہوگیا۔ كرت ك الدرجاكراس نے وكيماكن وي بارياني برائي مونى بدادراس كى مال ياس

- 45/108010801

" قريدة كردى ب" صغرى في شويرك آت بوف و كادكا ": (1/2/2/2/3° - نیں - طئے لائی ہے . فيوز بني يرتفك كلد "نازو پڻي ايليه و" ميته زيل ساماً " "باره بح يح بن وُلكو باره ساؤه باره يح تك ربيته بن _ له جانا بون" فروزنے نازیر کوگوری اشایا اور قربی ڈاکوئے کلینک کی وب جانے دگا. وْاكْرْ نِي نَنْحُ لِكُعِيَّى بِوسِنْ كِما-"اسے فون ہوگیا ہے۔ بڑی احتیاط کی مزدت ہے! فيروزك ول كوايك وهج كاما نظاء استديا وأثميًا كومولادا و كرين كولي الوزيولي القا · 60 18 pose اس نے نازیر کو دونوں با زوؤں میں میسی کرسینے سے نکار کھا تھا۔ ایک باتھ میں دوائتی اور

دورے اِن عارہ جواس نے کاک سے ارتکا مرفرداتھا۔ ین دن اورتین رائیں بیال بوی ازرے قریب بیٹے ہے سار جو تھے روز وہ پىياياپ كاگى.

نازر كے بيلے جانے كا صوفى كور اصدر بينيا كراس نے صلع سے كام يد كرية أبت ده كلوك كامول بين معروف دين كلي و فيروز حياد دن تك منذى زجاسكا بالخوي دوز معری نے بجود کر کے اسے می ما.

ين اه گزر گئے.

صوری گفرے کامول یں برار دلی متی دہتی تھی۔ وہ کوئی کام محی بے تا عدی سے میں کرتی

متی گرفروز شوی کرد یا مقاکده سب کھدکتے ہوئے جی دئیے گارہتی ہے۔اس سے بہترا يعينا صفري تيس كما بوكاب، كما تكليف بع تبين صفري برباري كتي تق ين إعل الشك بول يوتيس ويم مولكاسيد من بالمكل تشبك بول " اک دان دہ بوی کو بجود کرکے ڈاکٹر کے ال سے لگا ۔ ڈاکٹر نے شقے کوپ مالکاس کا سائنهٔ کیاا در کها —! " فروزا مع سيتال من العجادُ: "كيول واكرطها "! م كرج وياب عادًا يمدكر واكر صاحب دوس مون ك وان متوج بوكف راستے میں بیاں ہوی خاموش رہے ۔ گھر بھے كروب فيروز نے صفرى كوتا بھے سے اكارا اورسارا وعدر اندر لاياتوده بولى-^{*} ين سيتال نبس ما ذن گي " • ڈاکٹنے کیا ہے۔ کون نیں جاؤگی ؟ الله وكتاريد مرنام توگفرين مردن كل سيتال مينين داون كا اورصغریٰ گھر ہی میں مری جمعرات کی صح کواس کا باب ایک مقالی ڈاکٹر کو گھر لایاجس نے تاکید کی کدا سے فرد آستال میں اے جاؤ . . . جب اس کا نوم اور چکے والے واگ اسے سینال بے بانے کی تیادی کردہے تھے توفروز نے جھک کراسے دیکھا اور پسنے پر دومتوا مادکر الم الما الماليان إلى وائن والمرى والروادراى ك ما تقاهر في الرام برا موليا-اب اسے گھر خالی خالی مگنا عقاء اواس ولواری برطوف لے دولتی ایس کوئی جرب جی ا كوني وازنيس سات سال كى وزواجى زندگى اس يك بينالحيوى جوتى تقى-اس مت كا خِال مرتاحًا تواسے ایسا حساس ہوتا تھا ہے۔ ایک بہت بجادی سل اس کے بیٹے را کرای ہوس سال کا مائن دیے نگلے۔

ده این جاریانی ریش ریش بران چیت کا گھرتا رہتا تھا ۔ د بارول کا گھرتا رہتا تھا۔ مح كاكونى مويا عودت أتى قويند لقراس كمعلق مصيني الرحاق ورز بعوكابيا سابيتما ربتا إلى ربتا يروري وورت في بلغ والفي في دي اس يركوني الرويونا الى كا ول خُوبِتا جِلا كيا بجي جي أجمين اور في كيس. الداركة يح ال كانسر محنت احراد كرك ال الماراوه تقاكر ال يعد دوذا منے بدال تھرلے کی فروز اورا ایک دن مجی دیا ں مذکوار سکا شام ہو نے ش ابی ایک گفت این مقارده بعا کالب گوری طون اور درواز ، برسینی بی بینی ک نے اس کے قدم دوکسل فددوازے سے بیزوف کے فاصلے پراس کی دیڑھی کھڑی تھی جے صفری کی مرت يراً في الول في مُرك من ميضى كالخالش تكالف ك لا المروملك وإنقاء انے لگا بھے دور عی خاموش زبان یں اے باد ہی ہے اے این یا کی آنے کے 45,52 وہ آگے بڑھا ارب انتقار اپنے دونوں إلى الله اس كى الله ديارا كى كاس تھے لگا جمكا چلا گيا دراى كى آئىمول سے آنو بىد كر متى كے فيے لي ش الر فے كے كاكسد نف في القدام كالدن بن حائل بدك إلى الكالون ين إن يديد اللذك الفاظ كالريخ على اس كرماد يجم إلى الك فرى مى الك حوارت ك اللي بالله الماس الدين

اک کے مارستان موبالی سرق کا بھارے کا اور کا کا کا اس نے ایک ملک کا اس نے اپنے مالک کا اس نے اپنے مالک کا اس نے استوال میں موبال اکٹیون کی سے فالوی ہے انجون کے اس نے اسے ہوا میں اس اس موبالی میں دوائیں۔ نذہ ہو میں دوائیں۔ نذہ ہو دوائیں موبالی میں موبالی میران موالدی مالک ہوئی موالدی مالک ہوئی موالدی مالک ہوئی موالدی مالک ہوئی میں موبالی موبالی میں موبالی موبالی میں موبالی موبالی میں موبالی میں موبالی میں موبالی میں موبالی موبالی میں موبالی موبالی میں موبالی موبالی میں موبالی موبالی میں موبالی موبالی میں موبالی م للح كزيسة كخه الدهوا براهنا كيا اور بيم محلي من كوفي تخص جي به زو وكيد مكاكر دوكب

وروحی ہے الگ ہو کرا زر گیا تھا گر سے کے دقت سب برت سے د کھورہے تھے کر دویا ک طرح دید می کی بیتی تقامے اس راستے پر میلاجار المب جومبزی منڈی کوجا تاہے۔

عنايت بي بي كا افضال

ین کیس بالید به آغاق شارگان (دخش) در سال دارد در فردیک بست کا حال کرد. کیسینید کا کسی این کشد اندازی ما صورتی بیش به در دورد بیجا با ناد احدادی بیش ک که دکتر کا در این کا در در در این کسیان ارائی کشش کرد بر بی برای شاد احدادی با برای می میشان کا برای کسیان کا در میشان کا در این کا در در این در این کا در کشر در کشیر در کمی با در این با در این با در این با در این با در ای

کے قابل نے اپنے کا کے ساتھ داور اور زنانی انگر در البترین کے بیال میں آفران کے خطاب کے در البترین کے بیال میں المست کے دو تین بینچ کے سیال سازی کے اس کا استانی کا میں ان کا است میں الموال المستوی الا است میں کا وجات کے ا ایست البترین کی معمولی نے مال بیان میں میں کا در ایست کی میں کا اور اس بالدی کی میں کا اور اس بالدی کی میرون ک است البترین کا میاری کے اس کی میں میں کا کہنے کار کو کور کور اس میسٹ کر کے میں کا اور اس بالدی کی میرون کا والم میں کا است کے اس کا انتہاں کے است کی میں کا استان کے اس کا انتہاں کے استان کی میں کا استان کے استان کی میں کا استان کے استان کی میں کا استان کی میں کا استان کے استان کی میں کا اس کا استان کی میں کی میں کا استان کی میں کی میں کی میں کی میں کا استان کی میں کی میں کی میں کی میں کی کا استان کی کا استان کی کا استان کی کا استان کی میں کی کا استان کی میں کی کا استان کی کا استان کی کا کی کا استان کی کا کی کا استان کی کا کا استان کی کا استان کی کا کار کی کا کار کی کا کی کا کی کار کی کا کی کار کار کی کار کی کار کی کار کار کی کار کی کار کی کار کار کی کار کار کی کار کار کی کار کار کار کار کی کار کار کار کار کار کار کی کار کار کار کار کار کار کار

عایت بی بی بردوائمی دیمی بسائی کی زبانی پرخرش ایتی کوکل انصاری صاحب نے لیضد دستوں کی بڑی شاغار دنیا فست کی ہے اور آنج ان کے فلاں فلال رفتے دار پینے کے لئے طرح طرح كنونيسورت كراب في كرك إلى وايك دوزاس فيديمي ساكر يخ البى ايك ماه کابھی نیس ہواکریریں کے پینونے درجول کھلونے اس کے لئے بھیج و پنے ہیں۔ وہ السی طری س كوف كاوي عمياس كانوك ان كاكوني ابيت بى دېر ايساتو وي كى دېتاب _ وہ دل میں کہتی ادرایت انعقال کو لیے اختیار سینے سے نگا کر معنی لیتی ادراس کی میشانی برکی بوے خبت کردی مجھی اے این اس مودی کا اصاص حزور بیت اکر نرقہ یکے میں اس کا كونى بندگ بيد يسسول مين وه اكم تيم دوي تقي جيداس كي شادي توني اس كاسسر اورباس کا بھی انتقال مو گیا تھا۔ گرا کام کاج کرنے کے لئے اس نے ایک جموثی بہن مکیٹ کاپنے بہال ابوالیا ۔ مکیڈنے سارا انتظام سنجال بيا _وقت يربيح كو بازاري دوده جي بلالق اس كي بير المحيى صاف كرتى رئتي - كھانا وانا بھي تبلاكريتي صح ہے ليكر شام تک گھريں منے رہنا اس كے ليے تكن ہیں تھا ادھر کام سے فارخ ہوئی اور ادھریہ جادہ جا مجبی بغیر فزورت کے بازادی کون بز

خرید نے چلی جاتی اور کہی بونی کسی مسائے کے گھرش پینے جاتی ۔اور تواور انصاری صاحب ک كوشى من يمي كفينة وزاجه كفينة كزاراتي. اس دو بركوعايت في في كے افضال كى طبيعت تدري ناساز تقى . بين سے كها:

سكينداندرآگئ.

- سكيد إ افضال در دلهب يحدين المقاكر بها اليف موجات كان سكينہ نے بچے كو گودش، اشاليا اور إبردالان بي آگئي كيے وير توبچے ووثا را بيرخاموثي بوگيا - خايت بي بي جاريالي ريشه كراس كائر تاسيق ري -

" آيا: بري بانس رُف محي إن _ اتنا بهاري بي ترا الال:

خابیت لی فی کی بیشانی پر ناگراری کے عالم مین تکنیں پڑھٹیں. فوراً بولی ، بدونع دور_كالى زبان دالى_" ىكىنەن ئىيودكر بولى : اور کیا ہے و وہ کھاور کمنے والی تھی کر بن کے تورو کھار ڈرگنی اور بات بلٹا کر · آیا المان الله برا بی ساداب اود که کارنس رای طايت بى بى كامۇر دراخراب بوگيا تھا، اس نے بىن كى كودے اينا بجے ايدا دراے جارياني رناديا. الا اس كے الله الكوراكوں نيس مثكراليتي و عَلَيت بِي بِي نِهِ السَّامِي السَّامِيرِةِ بِلَا يصده كِيرَ تِحِيرِي سُركَى مِو-و يكورا أيا إيكرا وهي من بحاليتاب اس کی آیا انبات می سر بلانے لگی۔ " آیا۔ کیا تبادل آت میں انصاری صاحب کے گھر گئی تھی ، وال بنگوڑا پڑا تھا ، انے آیا یں كاكبول! إيسا توس في كبي خواب يوم بي نين ويجها بو كله وه جو الى بي نداجي فياك مان. وہ كنے لكى سير يكوراكى إبرك عك سے آباہے " عنات لى لى نے مندے ليک نفظائک نه كِيا بحكتى با ندھ كرمين كا جرہ د كھتى رہى ۔ يہ بىلا موتع تھا كا ايك خرنے اس كے ذہن ميں ايك كيري وُالى تقى . شام مے وقت فروز گھر آیا۔ اُس وقت عنایت بی بی بیخ کی آنجھوں میں کاجل ڈال رہی مقى ادروه برى طرح جلا را عنا فرورن يخ الودس المحاليا الولا ؛ مبرس شهزاد احب موجات عنايت بي بي ني شوم كركنكيون ، كها

* من نے کہا تینوٹ موٹ کاشراوں ہے!! اکوں جنوٹ مؤٹ کا کول موگا ؟ سے کا کا ہے منانے ددی اجموث مذبولو شرادے کے لئے ایک بھوڑا بھی نیس لا محے تفایت بابل WIKE فردزے بھوس کوری کرد کھ کر فائوں کرتے ہوئے کورکی طرح سید بھال تے ہوئے اور افضال کو مال کی گروش و یتے ہوئے کہا: * بنگوڑا کیا میں تواہے شیزادے کے لئے تحت لیے آف گا۔ دیکھوٹو کھی!" يدفة وس كرعنايت ل ل ك ول يرا لك ميم ماخوف بينا جو كيا شايد يغوف اس دج سے مقار کس اس کا خوبرادی تخواہ خرا کر کے باور اس بر خرید لا نے ، احتیاط کینے گا: الكوار على تلخ كى يرانى دكانول برطمة يى مرز نے کھے ہوئے ہوئے بیلی عاکر طریش کی راکھ تھاڑی حمول کے مطابق دوں ہوٹ بدر کے توک نگلااورمر بلایا کمے سے مکل گیا۔ درسے روز رہی ہے واپس آیا قو ہوی نے اوجھا۔ اتى در سے كول آئے ؟ ا تر نے جوک ریا محاشراد کے بھاڑا لاڈ سكنة ن حب يدانفاظ سند الى وقت ود شك كر فينح كرفيد وهود ي تحى معالن اس ك إخول كر لكا تنا - واسى حالت ين الله كرة كلي. أع توقع تقى كه بنكوزا كمرے كما لدر روگا، گرومان تو کچه بحی نه تھا-- يُكُورًا كما ب يمانُ جان أس في إد حراً وحرافون ووزات بو في يوجا-فروز نے درمری مرتب انسوال الله اور دائی و تھے می جوایک بوقی می بھڑے ہوئے تھا، اے

موالے ملک و الل کی قوچاریان کے اور نصف ورس کے قریب بال مگ کے بنے ہوئے الل

طرح ك كلوف كجو كافر مكيد كالمحين ايك طور رسكام ف يكف لكن الى يسط م عنایت بی بی ماسکینه کچھ کے فروز توقا وران بلود المي يس عدر من الما. · مِعريه كِوا شَالال مِهِ إِنْ فايت بىل كر ليح مِن الحي تقى . محلوف يل كعلوسا مواجد دوي مرية كايل فردند يد الفاظ اليد بلي من كرواس ك اندرونى جذير تفاخرى فازى كردا تفا. عنايت بي بل بين كوتيود كريارياني كرنيج والديوئ كذب وق اكن كرز كل. كر كينة كومبركيال: كينے كلي: " بعالى حان ! ينگورُا لير آينا" "stile US" انعادى صاحب لاكن ا فروز نے مگرٹ کا لیاکش لیاادداک فحے کے لے اپنی سالی کی واف اس اندائے دکھا بیے دہ اس کی دافی محت کے اربے میں کو فی فیصلینس کرسکا کنے دگا: · كين إجائي بوا ضاري صاحب كى أكم ني كياب، كل بى ايك ينك سريا كان موا كالمفيكة بواب ده تودو بزاد كالميكوزا بي خديك بهماس كارس كريخة ين و فايت إلى الم الدي رق حي مرئ على الماراب الماكر إبراء والى تى البنا أدر غم وغين كالك شديد لبري بالتاب بوكى السكى شرى طرح اس كيفت كا اخاركرك اين كمثن تودد كرنا في الولى: · 2: 18 / 18 / 13 / سكيندك نغاصابن عكم إمتون يرفرى تواسعيادة الكاكترے ك اور بست مالاے كرار اس کا اشطاد کردے ہیں۔ وہ بروال ہونی امریکا گئی کرے میں اب فیروز متبا افعنال کے

یاس دہ گیا۔ اس نے کھوے اکھے کے اور یہ کتے ہوئے کے جرے کے پاس مکھ دینے: مل شزاد ميش كرا" سكيندني في كوسودرواز الدي كما من كحزى على ال مظاركود وكينة بي زجائد كا المواكد وه داية ك ينوس اين أكميس يو تحفي على-اہ رمضان کا آغاز برا راس کے ساتھ بی عد کانشور ذہنوں میں فیل میا نے ملک مذارت بل نے میلے بی وال دوزے کی افظاری سے سطامے شوم سے کمہ دیا ہ "ictid فروز کوخوس منوم مقالداس کی بوی کی ان الفاظ سے کی مؤدمتی ، گردہ انجال بن مر 1621 180 E. راع عولي في موعديس أرى و" بزوز نے سرے مول دانتوں کو زورے مند کرکے عقوک نگلا اور اُنتگی ہے کیا ا عدتوبرسال آئي ہے اس برس مي آ حافك: ادراس سے بیشتر کھنگوس کسی قسم کی گرا گری پیداہو، وہ یہ کر با برکل گیا-- انظاری یوس کے إلى جوگا: يونس اس كرماتھ جھانے خانے يونشين مين تھا۔ ا پ س تدرسکند کے لئے جب رہنا حکن نہیں مقاددہ اس وقت بیاز بھیل دی تھی اور اس كى آئىھول اور ناك سے يافى نكل آيا تھا . اليا إيتاب والكفاج أعاع الم وإلى ال كامراد انصاري صاحب كالبشكارة التقا صابت بي يي تومين كى يه واخلت يسندنه تلى ديكين وه خاموش رئتى اوراس كى بالين تق تك آیا؛ خداجوث دیلانے ووس کیس مجر عین اس کے بروں ساوراہی : بانے

المواحدة المستقبط المستقبط المستعيدة أن يرسيط إلى المستقبط المستعيدة أن يرسيط بيداد المستقبط المستقبط

یسک آپ گزان دو آئی ہے کہتے بچرسے ہے کا دوانسان صاحب کے ظائے مجاری کے دوران کھا گزان کی فاق آپ ایک ٹاک ماد دوانست میں جو برائز ہے ان کی دوان کا کھیسکے ہے ادائی گئی استان کے خانسان میں میں تیان ہو اوران کے خالیہ کی لک مکارک سایک سے میں مالے شادران کی تھیس سے امران خالیہ کی مکارک سایک سے میں مالے شادران کی تھیس سے امران ش مشتل میرگرید میانید. این مان میروزیک گوژی اشتد گرزی آب. ۱ در حقایات در در در میروزی این شاخه کرد بر شادن. مناوت شاری شار به این کار در در میروزی شامد در ساخت از هرای اور مر سرک با میرانوی دادن.

فیرونیا دیانی پر چینی چیانتها سیکیت می کام بی بی جی تورکروندا آگی . جال جان کیا و کی در دانشدال کے لیم پرسے سی ۱۰۱س کے میتال سے وجھا چررے کھڑی کھول اور اس جی سے کہت ساد دور آین اور دوگری، ووفل میست مول

هنه مجاویز این موجود او نید به به ساز مرد برای این این دادگان مداد دارد این این که به به سال که به این موجود این موجود است که داد مهم در این این این موجود این این این موجود این این موجود این این موجود این این موجود این موجود این موجود این م این موجود این این موجود این این این موجود این این موجود این این موجود این موجود این موجود این موجود این موجود

، گی برای خاص این بی گلید تی گلی می گلاسترز دانی فلید مکندک زیرون و کام کاری میرون اید کسر منزون برایش خلید کار کشش کار این کی افضائل کے ایک ایستے بھے ایک درون بال کر سال بیسترون و قرن سے ایسترون کے ایک ملاستری کاریک کارون کے لگا

کے تینی گیزے بڑا یشاہ ہے ، وہ کیول پڑی بڑوا ہے ۔ جداگی ، فروزے کار میں کام دفورے طالبطہ بین زیادہ دوفی ضوی بہن کی جروز جد

عیدائی، فرواز نے افوائ بھی مام دائوں کے مفاہلے میں اڈا وہ دوئی صوص ابول بھی میروز عید کے لئے فرواری چرچ بالا باک تقالہ اور جی تا انسیاس سڑھاں انجی میشون کر سال الحالم باوری تیکی اور بندا والی بننی کے لئے اُلڈ اگر شنت میں بالڈی ایس کے دو تھا تا ایم ایک انسروک تی جوسس کا أتحمول بن بار إر تبعك الله الك بزاري كالهماس تصابوانيي من معروية ت ك مالمين

می کام کرنے سے دوک و تنا اور وہ تھوٹی کھوٹی فظول سے و کیمنے نگئے . فایت بل بی ادری فائے ہے اہر آئی تو اس نے دکھاک افغال کا اِب بریجے کے بنے ين درز مِشْرَ كِرْتِ الما عاده الك برحى كاد يرف عين، حاديان برافضال مى دكدان نیں و تا اور مکن بھی غائب ہے. اس نے خال کیا اروپنے اس بیت بہنا رہی ہوگی، کو گذا س تم کے کام ای کے بیرو تھے۔ گردہ یے کا بیٹالیاری ب اس کے ایک کوروروی کے اور بھرے اور کیا۔ - كينه أال في أوازوي -رنی جواب نه ما اس نے دوسری مرتب دیکا وارد اسے کرے سے سکندی آواز آنی

> م كاكررى و أين في الحيا "الدائنال كالب - و ا کھرروی ول آیا۔انسال مرے اس

اللَّايت إلى إلى نفيريا في كورك كالدرطاف الكين جب اس فيه درواذ سيس تدم وكها. لومعلی جوا دروازه ازرے مدے. " يك كاميبيت ، عنايت لى في كوفاه فعداً يا السار في كرام فق كا اللهادك ا وروازه كول بندك إركيار إعداده كوري وروازه كيول نين كلولتي إ

مكيند نهاس كألوني واب ندويا. عَمَا بِتِ إِنْ نِي نِنْ عِنْ رِمَا ذِ مِنْ يِرِومَنَكَ وَى الْجِوَاكِ يِرِدُودِ زُورِ مِنْ } تَصَادِمُ - پڑا یل اِ تو ا غرو کر کیار ہی ہے اکھول دروازہ اِ کھولتی ہے یا واس نے ایک خونناک دیگی

دي. تدوازه تو دروي گي

· کھولتی میں آیا بغیر مار ایس مجی کھول دی میں :

ين إدهيق بون اغربوكا راب - إفرط نظى عادات إلى أواذ كان كاري ق كرے كاندركم كوابث م فى __ادرددوازه كفل كيا-اليا إتمها داشرًا ده . وكعود آج بينا شيرًا ده!" عنايت بي بي ني مكيند كالرول فضال كو و كيصاجر سيجانا بي نيس جانا مقار شيايت خواجه تيتي اور زگهن لهاس من بيون سقا. عنايت بي بي سرايا استعباب بن كن. "إياب الم الحري كالمبرانه!" "ير-"عنايت بي بي اور كو زكيكي. و أوحرار في الصادى صاحب كي بلم في بهاد الفال ك الم يحيد إلى كن الصافك إلى آلما: ا درسكيند في افضال كاحديثهم ليا عنايت في في اف يح كود كودرى تقى . - نوآياخېزادك كوي فابت بى بىنے إلى براحا دینے _ بي كو گورش اسفاليا _ لگنا تقابي الى اس ك الدس عيس بور كال ال ني اس معنوى سركر في كوشش كى روا ال يمنكى بانده كر ديكدري تقى اوراس كرمائ مكينة كاليال بحا بجائرناج ى ري تى • آیا پنومونا اینے شہزادے کو!" عنایت بی بی نے یکے کوذراادر اٹھایا اس کے جرنث اس کی بنیانی کو جونے لگے ، گر كم لخت ال ني يون في كما تقرير الله في الكراك الكراك المساحات -625 یہ افغال ۔ اس کا افغال میں ۔ اس کا اینا افغال نیس ۔ یہ بہت تمینی کبڑے ہینے

بر لے کون ہے وکیا مرا اپنا تک افضال ہے وہنی ہیں ، یہ تو . . . * اس کے مازوؤں کی گرفت منبوط ہوگئی

طرن اشاره كماء

اس کی طرف بڑھاری تھی۔

وہ بنے کو گفود محور کر دمیتی دی کے الح وکیتی دی جو سکندے بندا در تھم آمیز لیج

يس لولي ا * مكينة إلى الدوي كيف بهناؤه وكيف: اس فيراي ريف برف كروس ك

مكية وكمدوم سلافي من أحى ساس في سن كى طوف ويكيما جولورى سخيسك سع يكي كو

درولیش

وہ جب ہوئی میں داخل ہرا تر نفوک ہیاں سے شھال اور تشکاد ہے ہیڈ بخراج چکا شامائیا۔ تدم اوشا) مجل اس کے بے در جبر بھا آری ہی وہ جاراسال کی قید کا مشکر میمیل سے روا ہزا تھا ۔ گھر یا کورنی تھا نیس اپنے تیزیں دومقوں کیا تھا ٹی میں امارا بھی تاریخ

تقا ال كريتيون دوست كيس الى نسي لے سے رشايد تيد كاث رب سے يا يا يعنون كرك كر تبرس كاني بدنام مويك مي قيمت أنان كرين اوريط كنات. سنام ہوتی تھی۔ یہنی کا بروفی اور تدرے غیر آیا وحصہ تھا کیونکہ یماں موگ بہت کم آتے جاتے ہتے گھروں سے روشنال محصوف ری تیس، دھوان نعل را تھا کسی گھرتک سیخنا اس كے اللہ اللہ وشوار امریقا وہ تو جا تبائقا كدو ميں زشن پرليث حائے بجوك بياس كى فقت کابی خیال اس کے ذہن میں ذب جکا تھا، اس نے ایک درخت کے تنے پر اپنا ولال والقدر كا مواحقا اوراس كے نعجے لننے كا ادادہ كرى را تفاكد بيند كر كے فاصلے ملے ا کیے تلات کی دھندلی سی دلوار فقر آئی ۔ وہ بسویے تراس کی طرف بڑھا کراس کے دروازیمہ روشك و عاكله خود كواكم تشكا لا رام افرتها في كالدورث بعرف ك لفارق اوروات الارائے کے مع تقور ای کا جگر کے لئے ورخواست کرے گا، اس نے إدرا سا تقا كرتسبول ادرمیتوں کے نوگ سافروں کے ساتھ بڑا اچھا سوک کرتے ہیں اس لیے اس سے بھی اچھا سلوك كيا جائے گا برى شكل ہے اس نے چند قدم اٹھائے . وہاں بنجا . گربہ و كھ كرحران رہ گيا كر ولوار تو



ا فا وضع بڑی پرورٹی یا رہا متناما تھی اس کی غریائی سال کی پیونی تھی کر پاکستان قائم ہوگیا۔ اس کے مال باب دجائے کئے خطوس سے گزیر اس الا ہور کے بھائی دروازے کے اندر لے کئے

کھودی ہے گراس میں وروازہ کوئی نہیں . وو ولواروں کے درمیان ایک عام دروازے

۱۲۳ چہاں ان کا ایک دشتہ وار چھلے چاہیں برس سے ہم تھا۔ اس دشتہ وار نے اپنی دینے کے سلے اپنے دمین مکان کے فکے دھرے دے دیے ۔ اپنی مہدا تو ل کیے تھا کین گھرانا خرج

ادر چرب به کان تری که برگ برگ برگ برگ . گهرای میشنانسیز کر این در شک بری این ده کوری کان کار بی متداد دو برای برگ بری که دادر میرود به این المیان بری کار در این این میرود برای کار در در این میرود برای کار در این میرود برای می در سند از دانش کار دیایی در از می در انداز کان در میرود برای میرود برای میرود برای میرود برای میرود برای میرود

قنا در شام که فرب (به با آناها. ۱۰ مون که اسد در مان شاخ بر کید ای که ای شدن این میسید موان میگیرد کرد. ۱۶ مال این که بی موجود و با خواراب ند این میرود که بی این می که می میکند سکت در کتاب که زمین میرود شاخ را در که که بیوان باید چار بیشک آم شای جهای بدید. که خواری مید شد نامی این میرود شاخ که این که در شاک را در شاک آم شای بیدی که می میرود شاکل ندگاری این که در می

ووسال مک اس کی فوقع ہوری ہوتی وہی فیرستری ہے تیں ریا ہے اور اس ک والتحول على ويتاريا يعرائك وال صح كى فسع مسترى في السري كالرائدة وفي فسير كا باب إبرايا.

"كيول خرالو مصمتري ي إلى خرب مدروينا إيس يركين آيا عول كراية الفيركو تحجالوا محيول کيا زوا ہے آج

موناكيا تقاجورا يكول كى ايك يارنى بنى جونى ب سرفران ال يارنى كاليذرب چندووز ہونے مرفرار تھارے ہے ت نے کے لئے آیا تھا۔ مجھائی وقت تک را گیا متا پر مول سے در کشاب سے بیز یارٹ کر ہوئے شروع ہو گئے ہیں کے لیا :

يه بات صدوين كي كلوس ، أن والي نظرون عصرى كو ديكه الاستى ك یشانی پرنی را محتے اور د ہ فیقے سے اوال المدروية التمكس وناجي رستة والراران والحاكمة كث الورب وه الدوق

لاكون كوأتر بالران ك ذريع وراتي را برا عاصل كرتا بعادر بازادين جاك يح ويتا بعديمي اس كاد سدات ومرا نعيرت كياكيات

ゆきころりはでかったとのからか ا تهادے نصرے نے یہ کیا ہے کہ نا وہ الناب میزدے چراکراے ویٹا دہتا ہ اب ترصاف ساف س اليا تا _صدرونا :

ير سرى ال كام الله والعبد الله وكيا . تم إيك ترايف آوى بو الى كام تبادك يين ك

ك الوقران يتي با واقف كرواب الديحا اورد بيتي بهت برا وكا يرك رسترى جلاكيا مدروين نے بيسارا تصابى بوى كو يسى بتا ديا، وہ فائدى يى

درس ۱۱ انتقاع م کرده بریدای معافی دست کی گران سند چنوکرد ویک کید با این وکات محرست این های بسترسیا معرست برید تعامل مدول شرخت ؟ معرف ساورید شخص معرف ساورید شخص

الموادات المدينة المستعمل الموادات المستعمل الموادات المستعمل الموادات الم

یں بادرا زشفقت سے اپنی انگلیال ہیمیریں اور بڑے یہا دے اسے مجلے ہوئے کہا تھیے يرسد معلى المتقدد ل شفكه بيدكون ل كالحبت من نين الصناحلينية . آدى خود فرا بوجالك من كايدى بدائ وسائل مرواز يدارى رب مدرير إ وجهم ليف اوك أن ترب سائد كجد اليها وإسابوكيا توجم كى كرمد وكهاني ك قابل نين ريس محد الفاعوت كى وال رونی ویتاہے۔ صبر شکو کر کے کھا ہے ہیں: اں سے رانفاظ من كرنفيركي أكمنول سي أنسوبينے تظر كرراك وقتى كينيت كى الك بغة بعدى نعيركديث كروكتاب عنكال والكارات اعداي ما تدييس العادي المارك المراس المراه المراه المراه المراجع المحارية المراجع الم كاريرون كوكهانا كحلف كالبيني فتي وه جب جاب يراس كم جور وروان سع الل كرسيدها سرفراز كے إلى جلاحا كا. الرفان يصد وه الناد كدار يكانا تفالب اين كرت كلال تروع كردي في الد جيے جيد اس كى عربر عنى جارتي تنى ده اپنے فن ميں تبى موشياد برتا سيلام اوا مفار كراس نے البي ك يحوق جوتي واروائن كي تقين كوني برامركسي اراتها-مال اس دو رو رو کرکھاتی دہتی تھی۔ اب نے اس سے نطح تعلق کرایا تھا۔ وہ بٹے کی طرن سے باسکل ابوس ہوگیا تھا۔ وسے خربی نہیں ہوتی تھی کو اس کا بیٹاک گھریں آٹاب اور کب ا برتکل حا تاہے اور اول وقت گزور اتحا۔ سواسال کی عمر میں نعیرے بڑی کارروالی کی ورر کھے اعتوں پکرا گیا، جیب ترافی کے جرم میں اسے اڑھائی سال کی سزا ہوگئی۔ ال نے برخری تواس پر علی گریشی ساہے کوسلوم ہوا تودہ بوی سے تخاطب ہو کر اولا من ين ين ين با نامقارير بوگا- به ايروشار حكلي-" مي كويول ال في سف يردو برايت بوك كما - خداك واصط يحد كرو:

وين كياكركما بول- فيص مي اخدكرانا جاري يوز وہ جل ٹی آخری سال کی سزا کاٹ دیا شاک دیک عزیز نے آگر خریبنجانی کو تری ماں 43 يرخرس كراس كي تكهول سي شي أنسو يبني لك اورده سادى دات مويز سكا. مزاكات كرده گفترة اتوباب نے كيا "كياكر في آئے ہو تھے سے سے دگانے دال مال مرگفہ ونع دار جوجا ذہری لفاوں سے میراتیرے مات کو فی رشتہ نہیں ہے: وه ألف ياذال كوس تكل آيا. اس گفریے سوااس کا کونی شکاز نہیں مقااور مہاں ہے اسے نکال ریا گیا تھا۔ وہ سیدها سی گیٹ بل سرفران کے ال جاہینجا سرفران نے اس کی اوری واستان منی تو بحنے ملات یاداس یں گھرانے کی بھلاکیا بات ہے میرے یا ان ایک کرہ توہ نا دونوں مزے سے دہی گے۔ اچی رقم کیں ہے ابھ آ مبائے گی تواینا سکان خریدلیں گے۔ دونوں کوشش کرتے جی - اللّٰہ مرفرا ذے بزرگل کی طرح اس کی پیٹھ رچھیکی وی ۔ بازارے نان کیاب لے آیا اور 2-1600 اس کی مع جاری دی گرکھی مورد پر او تھ آجا کا مجھی تین جاد ہو بھی حالت مرزاد کی بى يتى اس طرح سات بىك مخزر گلے. ایک باراس نے بس میں بردھیا اباس میں لمبوس ایک بڑی بڑی مرکھیوں واسے زیبانا؟ نیم کو دیکھا۔ بچے لیا اس کی حیب میں بہت کچھ بوگا بچربے نے اس سکھادیا تھا کہ ایے وگ براع وخار برق بي . مادا دوير ايك يى جب ين نين ركعة كى جيون في ركعة ين. بس يس اننا بيوم عقاكر تل ركھنے كى بھى مكر نيس تقى - يداس كے ليز سېزى موقع بھا - جب وہ بڑی دیجھوں والابس سے نیچے اتر نے مطاقراس نے اس کی ایک جیب کی صفائی کرڈالی ۔ اور جرائے مگر سے بیٹا ہوا ترقی ایک میں جائیں۔ آئی تو پائے جزائی برکائی در ہوتھ وہ بائے قادام سے کا کرنے کا ان سائے تھا۔ میں کا کساس کی تعاویر ان اور ہوا ہے اس سے انامیل کی خانے ہے ہوئے میں اس در اور اور کا کہ اور اور کی دوائی دوائی دوائی دوائی دوائی دوائی دوائی دوائی دوائی دوائی

وہ مریک کنارے کیا میں طاہوار کا مقدا اور ال محفومت کا فی دور الل آیا تھا۔ اس کی دوسری جیسے بی بال مرکا یا اس میں موالیوں نیز سرقصے سے فالدر الموالیات ور دویا یہ سرائر المر تقدم المفالے کا دو تقدم جال گریٹ محمل مردی دیوار کے ساتھ

ر وہ یٹ زیر تر تدم مینیانے لگا وہ گئیں جال گیٹ بھول کروڈ دیوار کے ماتھ ماتھ بیان ما باعثدا وراس کے اورائر سے تارائرک آجارہ بھے وار جو برور زیرا ، وفیوں والے نے اسے زی عل تجزئول جیسیس اعتدالا تو

یا گیے حرار خارب منے جا اس کی جیسے ہی سے معامل میں ہوائیں۔ اس میں جراف میں بینے اور حوالات سے جار مال کے مطابق میں اور آئ شام دھیل این ایرون موزا ہائے کے جد مار اواقات کے جار مال کے مطابق میں اور آئ شام دھیل

اسی وقت آس پارس کرنی تین توجه و متفاه دو دو دربان جگر این سے از کی بیشاند دوار کے ساتھ نظاری اور آجہ نا میستان کی چیوند کے انگر بیاد ان بیسید بیگا تو اسے انسان چیوکہ و دوائز کا اور بیاسا بید فوار اور کا میستان کی ایس کا بیانشوں کے ایک میکندا کیا جائے تفقی تی جو دو تولی کے ادروائز کی جو سے بیشا بیرانڈ مشد تیل کے ایک میکندا کیا جاتھ

ا در بوری قرقم تی اس سیگر در در بیشته با بریک بیشته آن کند این بی خال کا احد ده تیمان سید با برای کند ده این واقع بیت میزندگاه این می اطوایی توجه بی از کند در کرده ک شیخت . مداوی واقع بیت میزندگاه میان می اموالات که این سیار این این بیت میزندگاه بی این میشاند این بیشته میزاندگا

الدازي كردى تقي كر تفحه الى معيم يل يها ركبي نين و كميما أكما كها س آگيا ب. اس نے تنور دالی کی نظون کا مغیوم تجدیا محرسراس طرح جھکا لیا بھیے دہ اس سوال کر كونئ الجيت نبين ديتا بیث بحرنے کے بعدوہ واپس ای جگرآ گیا۔ اب وہ ایٹا تو نیندکا غبار اس کی آنھوں رمیما گیا. ابھی وہ گری نیندسوی رہا تفاکواس نے اپنے جرے کے قریب آگ طبق بونی محسول کی گھراکراس نے آکھیں کھول دیں۔ مورج ادر چک را مقا اوراس کی شعاعیں اس کے جربے پر برار ہی تقیں. ای نے دیکھاکا کی لاکے اس کے اس کھڑے ای اور ایک لاکا دو ای ہے کو دیا ہے۔ یہ سیت کا مولی ہے: سیت کالفظ سنے ہی وہ اُٹھ کریائھ گیا۔ مربی جی اتم بهان رمو کے وا ایک الانے نے پوچھا۔ نصيرف اثبات ين سرطاديا. • تم لاكول كويرُها ذكر و دوس في إوجها ده خاموش را. الأكول في ال الميركا عما اورطاح طرح محصوالول مد المديراتان كريب ستے۔ لکا کم دوس کے مس فاموش ہو گئے۔ ایک بوٹھا مخفی جن نے دیگ کے دُعے کی کبل اور کھی تقی ۔ لفکاد کرروکوں سے کھنے سگا۔ " او شیطانو! کیامی ما رکھا ہے سجد کے اندر إ ایک لاکے نے اس کی طرف دخ کیا حاجی جی ایر پندنسی کون ہے صیعت یں

وہ تخص جے دوئے نے حاجی تی کہا تھا تھر پر تھی شکا میں ڈوال ہوا آگے بڑھا اوراس

Siste 36 " كون بوتم حمان ؟ كمال ع آئے بو برى سجد يى كون آ ينے بو ، حاجى جى نے ايك بى سانس ين تين سوال جرد وين. جب وہ بخ مقا آوامی نے اپنے باب سے ایک کمانی کی تقی جس ایس ایک جن انسان کاروب وحاد کرایک مجدس وروش بن کر جیر جاتا ہے اور کئی سال مولوی ہے بن برستاب الى نے بے ماخة كدويا. من من ورولش جول ؟" " درویش بوتو در ویشول والے کام کرو ، ای طرح تھے کمول مٹھے ہو؟ عاجی صاحب نے کبل کامرا لبرا ما اور دردازے سے نکل گئے. لاکے بھی مع گئے. تقيم نه اينه دارس سوال كيام سام كماكرون السف حادون طون نظ لالى دوارول يرارد كى تيس جى مونى تيس روين يركور اكك كانبار كالتق مقد دوسعيد ع بابرة إ ايك ودكان ع جها أوخر بدا ورسجد كا مدرة كر تها أو و ف مكا . اس نے دیکھا کہ دروازے کے قریب الا کے اے دیکھ دیکھ راحکوارے اور کے وقت اے مجبوک عجی تو تنور برآ گیا۔ پیٹ مجارر دوئی کھائی اور مجرو بی اپنی جگر بر جاکر ليث الداري وقت كلي جب شام كى ساس جيل كي شي معجد میں توروشی بھی ہونی حاسمے: اس نے اپنے آپ سے کیا جس دیکان سے تھاڈو خریاتها و بال سے قبن موم بتیاں اور ایک ماجن خرید کر لے آیا بسجد کے تحق میں ایک حكمه و الما نظول كا دُّعير طِلا تقا . هغيرن دلواد كه ساته ولك گزتك دو دوا شيش كنزي كروى اوران كاويراك الك الكرم إلى جلاوى. مرم بن کی یه روشنی ای فضای عجب سامنظ بدا کر مری تنی . به منظر دهند لا دهند لاما اجنی اجنبی سا اور عصائک بھیانک سا۔ وہ ایک موم بی کے پاس میٹھ گیا۔ اور موم بی کی لوک

و کے نگا۔ تھوڑی دیربعد یہ دوخی اے بڑی بیاری لگی جیل کی دائیں اندھری ہوتی تھیں بیار ال سكسلسل اخصرول من سانس ليف كوبدات يربني دوشي فطراق تقي بواس ك مین سائے بھیلی ہوٹی تھی۔ اور جے اس نے حزد روش کیا تھا۔ وہ دوا درائیس نے آیا اوران کے اوپر اینا سرٹھا دیا۔ آنکھیں بند کریس ویر تک مدرکتیں اوباکک اے احساس موا کرفشائیں کوئی تبدی واقع ہوگئی ہے۔ اس نے آنکیس کعدل کرد کیجا - دوفول موم بتیال ختم بوری تھیں اس نے تیسری بھی مطاوی -آدهی رات نین گزری موگی که تینون موم بتان جل عکی تقین . · يەخىك نىي _ يى لىمپ لاۋل گا: ادر مبع سویرے جسے ہی دد کان کھلی وہ ایمب لے آیا اور موم بتی کی حاکم اینٹوں کے اوپروکھ دیا۔ ماری سجدیں بھاڑو دی ارح ارح جو ایٹول کے وُھر راے تھے انہیں باہر ہوینک وا اس کام میں وہ اس طرح معردف را کدو برے وقت تنور پر جا کر دوئی بى نه كها كا اورجب دويج توريبنجا تود إل مب يجيخ تريكا تقاده دابس أكر يعركام ين للسائيا-يائخ دوز بيت كئ تق يهي دورها تيهاحب افي يناكبل كي تبل ماري آيك * لكتاب تبداد الكراد كوني نبس ؛ الحلي نيس: اسجدى خدمت كردكية حاجی صاحب ایک منت خاموش رہے ۔ بھر لولے۔ "الىك يىلى كاكرتے رہے ہو!"

اس سوال کا جواب دینا اس کے لے شکل تھا۔ تا بم جواب دینا ابھی عزوری تھا۔ " کے نہیں: * یعنی میادی عرتم نے کھونیس کیا ا · 40 000000 : 3172160 " ائے گھر کیوں نہیں جاتے ؟" - سراكوني گھرنيں ہے سال مركئي تقى ساب نے گھرے نكال وائے: "كيول لكال ديلي ؟" حاتی صاحب اب کے دومنٹ تک بڑے طور سے اس کے جرے کا جائزہ لیے رہے۔ " دیکھونصیرا میرانام حاجی المدین ہے -- وہ جو کباری و دکان ہے ااس کے سانے مری حولی ہے - بیٹے رنگ کی میں نے تنہا اس سجد کو خوایا ہے بیے ختم ہو گئے تو یہ نا محل رہ کی میرا ایک جھڑنا سمان ہی ہے ۔ اسے بچنے کی کوشش کر رہا ہوں ۔ یک گیا توا ، بحل كردول كا تم يهال إدرى طرح دروليش بن جانا تتورير مبيندكر دول مت كها ياكد دوبرادر تام كوردني مرے يمال سے اياكروس لياب ناميري حولي وہ سانے ب كهادى دكان كے سامنے بيلے رنگ كى: ایمایی" اے حاجی صاحب کے گھرے دونی لنے لگی ۔ تاہم اس نے خود بھی مٹی کا ایک پیالہ، ایک تعالی اور یانی پیشنے کے لئے نیٹے کا لیک عمولی گلاس خرید لیا کہی کہی دیر ہو جاتی تقی تو وه حاقی صاحب کے گھونیں جاتا تھا بخورے دو ردٹیاں پیلیا ہیں وال لے لیتا تھا اور آتے ہونے یونسل کیٹی کے بل سے اپنا تھا کہ جی پان سے بعرایتا تھا۔ اپن جگر پر دران کھانے

لكَّ مَصَا تُواكِ عِيبِ تَم كَ راحت لمن مَن وك دوبروه ووفَّ سے بيث بور إحمالة ایک چڑا اور درخت کی کی شاخے آؤ کراس کے قریب بڑھ گئ · جوك على بي بيادى كو اوراس في دو في كا ايك كزا اللَّ كيا ادرات تيو في الون حصول بیں تقلیم کرکے حرابا کے آھے بیصنک دیا۔ اتنے میں اور حراباں مجی آگئیں، وہ حاجی صاصب کے گھرسے اپنی دولی لا تا میجا تو توریسے ایک نالتورد لی سی خرید لتا ہیا۔ یہ رو ٹی جڑاوں کے لئے ہوتی تھی میزلوں کرمیٹ ہوئے دیکھ کراسے ناقابل فہم نوشی ہوتی تھی پڑایاں اس كے أتے ي نيخ اطال تيس وہ ایک ادربال نے آیااس میں وہ چالوں کے لئے پانی نے آتا تھا۔ اس کام میں اس كادل ببل كيا بقاا دروقت كاكيد حضائري خوتتگوادكينيت بين بسر موجا ثابتها. حاجي صاحب دوسرع تيريدن آكر بخرمنا ديتے تھے. بات بل رس سے ایھے بیے ل جائن توجوٹا مکان یے دوں - اتنے بیے تربون اور فیڈ يمتحدكمل يوحك في: ٔ حاتی صاحب داس نیک کام میں « سرے نوگ ٹنا مل نیس ہو سکتے ؛ ایک دوز نصر 4212 واہ دروش ایسی بات کہتا ہے۔ ساری میں میں شہورے کر یہ بجد ابی الدوین کی ہے۔ ين أن خيا كدن كا قادر كن كرع كا دروش ؛ الله عدد عار رمكان جدى ك جائد الله ك الرواس حالت إلى وكورة كالديوتا بي والي صاحب برك. ادر پیرکن ہفتے خاموشی سے بست محقے۔ نعیر بیدے کا موں بڑ گری دلیے ہے رہا تھا اور جاجی صاحب اس کے ماسے اوراس كى درم موجود كى يى الأول سى كيت رب تق و كيموالسام الماسي وروش

عابی صاحب ان سے اس حد تک مثا تُرمو یکے تھے کہ اس سے کئی ماد کہ یکھے تھے : وروشی تمارے نے بیاں ایک بہت ثاندار حجرہ بے گاجس ٹی تم بڑے آرام سے دہنا اور سجد کی ضمت کرنا۔ تمبادی شادی مجل کردی جائے گی: ادروہ اس کی پیٹھ تھتے اتے ہوئے رفونخوی مناتے بات مزے ے دموے کسی شے کی کی نبی ہوگ آج سے تبارے فرحے یانی کا مجی انتظام كرديات بولكي اللك كلوك خدست كراب الدبست كجدوثات كجدليا ؟ ائبی و نوں حاجی صاحب کا مکان معقول رقم پر بک گیا ا درسیدی تعیر ہونے گئی۔ حاتی صاحب نے نیمر کے مروسادے اختیادات کردیے تھے ویک با زارے مزودت کی يجزل خر مار لا تا تقا ، كار كمرون او رمز دورون كاحباب كنّاب وكهنا كفا اور ان كامول ك الغ إر وقت الى ك ياس خاصار ديد في رساحا. چاد دن مرسلا د حاد بازش بول آد تقیر کا کام اُک گیا۔ پانجویں روز بارش فقر کن معار ادر مودد أسكنه بيمث ديت ادركتري _ بيجزي قريب قريب ختم بركن تقيل ادرجاري جب سب لوگ بھٹی ارکے گھرول کو جانے گئے نغیر نے سائب مجھا کرس اشارین کمی واقع ہوگئی ہےوہ بازار سے خرد لائے اوردہ ٹانگ رواکر بتی سے فکل راہ بتر آ رسمن کی بدیال ای نے روسے بدوار اوم سے دی اور اور کوال از مانے کے اعرائد کارٹ فات طانے لگا رادی دو ڈیراس کا تا گھ جاریا تھا کہ اس کی نظر دائیں طرف باغ کے کارے حقیقے کے سامنے ایک فقر بریژی جونٹ یا تحدیثم دواز تھا ادراس کا ام تحدگدانی کے لئے بھیلا برا تھا. الك بلى ى اس كادى يى كاندگى اكار س اس في تانك ركواليا . في اتراا در حيكا كي طوف على راا . اس کی فظوں کو دھو کا نیس ہوا تھا۔ اس کے سانے مرواز ہی تھا۔ "استاه! هم_" تعيرف الى يرجك كركبله

منون مو إ مرفراز ف يعيلا محا لا تقد اختيادى عالم ير كيش ليا-"ابتاد أنصر كي مؤثول سے برلفظ الل يشاء يكون بو إ مرفزاز ف اس بهجان في ك بادج واستفسادكيا. " مين نصير يون استاد ا * نعر! استا، مرگیا ہے ۔ یہ اس کی فاش ہے جے تم وکود رہے ہو جاز۔ طلح جاز؟ من نیس نیس ایناد ایس تیس کے تیوڑ سکا ہوں۔ تا ڈر کیا ہوگا کے بوگا ۔ تم سر کوں یہ ۔۔ استاد ایس کھی میں سکا۔ خدا را بتاؤ "سوڑازنے اپنا سرودنوں زائزی پر چھیالیا استاد التاد تاد تعیراس کے بیلوس میں میٹ گیا۔ و نفو ہے ہونا تھا وہ ہوگیا ہے۔ جاروں نے میں کانیں رکھا۔ تا دوراد ہوگیا ہوں۔ موت نہیں آئی۔ بے شری ہے جی رہا ہو ں۔ سرزاز نے اس حالت میں یا لفظ کیکر سراور يساليا. · استاد ! حلوگھر منس _ · ", SUS_\$25. الله المراسية الماسية والمعالم -م ذاز دو تن لمح خاموش رہنے کے بعد بولا۔ نصیر: میں کرا منبس دے را تھا۔اس نے ۔ الک نے تھے نکال دیا۔ گھوٹی جو بُحد مقا ۔ بھین ایا ۔ کچھ نہیں وا ۔ میرے یاس کچھ نیں راہ" مرزاز كابدان يزى طرح لرزر بالتفاء نعیر کا اینا سر جمک گیا۔ تا تھے والا یہ منظر بڑی جرت سے دکھیے ما تھا، وہ تا تھے سے ازکر ان کے پاس ہی آگیا تھا۔ "الثادا مركماتة علو"

' كال لے جاؤ كے با م جاں مجھے پناہ کی ہے۔ نفير الرجان كى مدى مرفراز كوافقار تائل ريضايا ادرتا لكرات كى طرف جائے ديا. حاجى صاحب بين جندعقيدت مندول كرما تقسجدك دروازك يركون تق جب تانگه و إلى بينجا توره تانگ يس ايك إياجي آدى كو ديميور برينان مو گاز نعير نے مرزاد كرا لگے ا كا دارات آب استرسىد كى طف لے آيا. ا کون ہے دروش ، دہ لوے يرايانادرت_. "المحكول لحات كون نعيرا يك منث فاموش ما اورسجد رِ نظري جائے كعروا را . ماتى صاحب إين في موجا مقاء الله كم كلم ين في يناه على ب تواسع في ما جائدكة نبيرية فقرة كبدوا مقاادرهاجي صاحب كالأبك بعقدت مذان كان بن يجوك روا مخاجے سُن كران كاجرہ فصفے سُرخ ہوگيا تھا. ' یقبادا برانا دورت بے میرور اینکا ای گزای گرد کٹ کے بیاں لیآئے ہو۔ ياملي بوگئے ہودرونش !" نفير مرزاز كومها داديث كحزا تفااه راوجها اس كاجهم تبنكا بواتفا. حاجی صاحب! مِن مجی ای کا مائتی تصامی می جی و بی گھوتھا۔ جاتی صاحب۔ عاجی ماحب کی موقیوں کے بال شد دفقے میں بعو بھوانے لگے۔ · نم اس کے سابقی منے ہے تم بھی ہے ۔ بدمعاش ، یا جی ایس نے تبیں دروش مجھا تھا ۔ ئم - دفع جو جاؤ - تهار الم الفري ميال كوفي حكر نبي _ و فع دور بو جاؤ _ "

حاجی صاحب کی گرجی بردی آواز فضایس اس طرع گویخی کو کی گفروں کی کھروکیا ں

ا ٹھیک ہے حاجی صاحب _

نعير نے جيب ميں إ حقد ڈال كرنو توں كا بنڈل نىكال كرجاجى صاحب كى طاف راھادا.

" آب كى الماخت ادريك بدكراى في مرفرازكو افي بادول براضايا.

· جلواتنا دا ایک پراگر می ہے ۔ ناید وال پناه ال جائے ۔ نالی ترسوکیں ہیں۔

بلغ يل گھنيد ورخت إن -ان ك سالول يل في لين ع - مقورى ديربد رات

کے انہ جرے میں ایک تا تگرستی میں سے تکل روا تھا۔

كاغذ كى ناؤ

آئی تیمین اورا ایس قریق تھی کہ اس مرتبہ وہ اس مقصد میں لادہ کا بیاب ہوجائیں گی ہو ہر کقریب سے مہاکرنے میں ان میں شرک پیش کنظ رہتا تھا۔ کقریب دات کے لوئیلے تک جاری رہی بڑی دائن در مصرب برقی بات ریش کر داشتہ کا ای اس افراد این افزاد کی در بھا کہ مقال میں در کے در ساتھ کا تھیں۔

کر افد تی ای نے میں میں نوگیوں کر مداول مقادہ سب ک ب آگی قبیس را نفیجہ سنگ مشکماکز این مناز الجاماکی طور جا راج عقاقہ آس کی آپ نے ایسے اقتد کر افغار سر میں کی رابان مناز قبید کر آپ کے لیے کا ایس کی ایس کا ایس کا ایس کا ایس کا ایس کا ایس کا کہ کا ساتھ

کے اضادے دی دوک بھااور اپنے قریب آنے کے لئے کہا، ماخد واتنا تھاکہ وہ کیا پرچیس گی اس لئے رہ سکوکر کئے نگا جھر ڈونا آئی ہر براد کیا تھر لے پھٹی ایس آئیس بہت بھی تقریب ول بست خوامورت تھے ہے اور کیا جائے ؟

گردانندکی امی کو نه توساگره کے شاغاد بونے سے کوئی دلیے بھی اور زخوبھورت تخوں سے کوئی سردکار ۔ وہ تو یہ سلوم کرنا جائتی تغییں کر اس کے صدی منے کو کوئی رشک بھی پندآئی یا نیس جین سال سے وہ ایک بی رٹ نگائے جار ا تھا "ای احب کے بھے ر فی اولی پندئیں آئے گی میں شادی کے سلط میں بال نہیں کمول گا، ادراس کی افی کی د کس بہانے سے درجزں کے صاب سے دوکیاں اسے دکھا کی قیس بگر کسی موقع برہی " کان" اس کے ہو موں سے نبی سکل تھی۔ اس ک پیره ماں اپنی بڑی اول کی شاری کویکی تشیس لڑکی تو ہوتی ہی ہے کسی فرک گورک دانت. وه بلی گئی تر بال کی سب ہٹری خواہش پر بھی کا ان کے بیٹے کا گھر آباد پواور وہ برابر تین برس سے ای تگے۔ دو میں معروف تھیں لیکن ان کی ہر کوشش الجی تک نا کام ایت ہونی تھی۔ · رائد بنا ؛ کچه بولوتر ، راشد کی ای کا بعوست حدیک متمار تھا اور راشداس کو مجتا تعالين إسالاب في عنود كرتام عنوس كرتا تفاجس سے ال كونسنى بر-منیک ہے ای افعال ہے رس کھ شک ہومائے گا۔ ای ای کو دوعام طور پر اى طاح تالاكتا تا. " كي كورة " اى كي كبلواني رموتين، انبول في كمنا وقت عرت الرك بمنى الشان مرك اتى مادى وكيور كرفيع كرايا تقاء ان من عين جارتو بر لحافظ عبب الجي تقين -صين دجيل بقيميافتة اورموزخاندالال كيتمروائع الكن ان كي في عدائي المُراتَّع الله على عدائي المُرتَالِقي الى الكردكري وس مُعْيِك بوطائ الدارام كيمية، بيت تفك الى ين آب ا كدكر داشد في جها جدولا اوداي كريس جاريتك ركريدا ، فينداس برغلب في كل . يكايك لك خلل اس ك زمين في مرمول في منا " رفيدا ب كم على التي تجنول بين كرساحة نيس الأستى كاوسياس ك

فعیجہ کواس نے اس وقت وکمیمنا تھا جب وہ ساتویں جانوت میں پڑھتا تھا اور وہ ا یک ال کے سامخذان کے إل آلی تنی والی شوخ گفتنا دلاکی تنی ایک سٹ بھی فا موٹی نیں بينيستى متى راغد كالبرطرح خان اثايا كرنى تتى . اس كى بدوداس كى بارىلا ادرېر باداس ئىسى كى كى خىسى عام دىكىول ت بهت الكف ب الك مرتباك كالتلك فالنامين مي وكمينا عا يمان على ماكره على جن ين ده يمي شائل بوني تني ادر اين محريانى الصاس في مادي مامين برجادد ماريات پهوده اس کويسي اين رز وکه سکاراس کې برگ بين بر نقر يمب پيل شر يک بون ميک وه -37 وه كيرن نيس آني مكن باس كي شادي يوجي بواوروه كيس برون عل بيل گئي بر اس نے موجا اور ارادہ کرایا کہ صبح حب ای سے عالق ان سے ضبح کے ماکنے کاب فردد دیادت کرے گا۔ نوم اے اپنے بنگ بنج جانا مخاجیاں وہ اسٹ میج مقابر نے نوجے تک استعیاد ای زر اکر رات اس نے ای سے کیا موال برجھنے کے بارسے ہی سوچا تھا۔ بب وه بالكل تياد سوكر گفريم با برقدم ركف والاسخا تواسعة بين موال كاخيال ما كيا اس ك اي نانتے كے كنے برتن المعاكر الى ورف لے جارى تھيں. اى أن فرواز ع كيان جاراني اى وفاطب كيا. · رفيعه كى جيمونى من فصيح يحى تقى نا __ وه نين فظ آلى ايمون ؛ اس ليسوال كيا. و کیسے آگئ تھی ؟ ای نے جواب دیا اور حمی انداز سے دیا اس سے واضح طور رفحوں ہوتا تھا كرائيس اس وهنون مع كونى في أيس ب اس مع بيشر كواند فريد سوال كرتاوه وهوني س تختلوكر فيكس جود عط بوف كيزيد سائرة باعقا ودانسي كرى ك ادير د تحف بي والاعقا

ماشد جابتا شاكراى درا فارخ بول توفيسوك زارني كاصل وجر يدجي محروه تو ایک ایک کبڑے کا جانزہ ہے دہی تغییں اور رانٹہ کو اندیشہ تھا کو وہ اس کا مہیں گئی ساملے فزدر فرف کردی گیاس نے دہ بنک دوانہ ہو گیا۔ بك يس بهت عوديت وتى بن بالم جب بى ال فرصت كجذ لم يترات تعے، وہ نصیح کے بارے میں خورسے ایک وحد سوال بوجد لیتا تھا. شلا کیا وہ شاری کے بدر کوں اس مرحل محی ہے اوہ بار تونیں ہے۔ اس کے اس جواب نے کیسے آسکی میں اے كجد منعط بكرديا تقاادروه صورت وال جلدے جلد معلوم كرنا وابتا تقا چھی کے دقت اسے یاد آیا کر دہ جائے گی ایک دعوت میں مزوے۔ اگر اسے وہاں ز جانا ہن آروہ لائے اُرفید کے إل جائا گرائن مت بدیانا اور بخرسی متصد کے جاتا اے اجعانيس لكنامقا وعوت بن خاصاد شت گزرگها حب نو کرمیز رہے جانے کے رقن ارشانے ملکا تواس نے دادر بھے ہونے کلاک پر نظر دالی یونے فریج سے تھے۔ "اس وقت وہاں جانامنا سے نہیں ہے: اس نے سوچا اور اپنے گھوکی طون رواز مرگ ائی نے اسے دیکھتے ہی کیا: اگرم کردوں کھاتا" ونين اى دان بست كيوكماليا تفا: مال كامر دُبِيرًا مواحس بونامقا ادروه اي جُريْت بوئ مودّى در نوب با مَا حَا اس نے دوسرتیہ بسے بھی مال کر مایوں کیا تھا۔ او راس بار بھی اس لے انہیں محودی کا ہی احاس داديا مقاء و میزیدے کھانے کرتن اٹھانے تکی تقین کا دائند نے بوجھا، * الى الب كون في تقريب بوك أيه إت بعيضة بي وه مسئولها تأكم ما ل يه احساس

كك كوده شرارتا ايساسوال كرواب بيزدگ سے نيس بكرمان نے مجدى ي سے حواب دا.

16

بنگیانت بی جالد اسد دوزنگ کا تا بدارای که در بدید فرن ندشه گردهایی بر جه آن ندا این می با ماه می بسبت بی برای با این برای با این با ای بیمانی کا مدید این با این در داد.

سردہ ردیا تھا ، دی مردہ وجودی۔ اترار کاون تھا اور بیعام قطیل کا دونھا وہ ماں سے کھ کے نفر مام آگی۔

اتے دمول کے بعد دفید کے بال حاتے ہوئے اے ایک عجیب ما احساس ہور اِ تفا جےدہ کمانی ایسا کام کرد اے میں کی اس سے قرق نہیں کی جاستی جی زانے میں رفیدار نصيران سے إلى كا حلى تقيل وه حارباني اور يامن ايك باران كا كري جا مقاادد دہ ہی سی تقریب میں موکر نے کی خاطر اِن کی کی تقریب یں شامل ہونے کے النادرات تواسع كوفي (يى افردت الى نس التى كان كالفردائ اسان إلى و كيد كرمزان نبس موحاين مح او رگوزبان سي تحديد كبس ان كه داول بن تويه موال فؤند

مراغلے الارده ان کے ان رفیا آیا ہے. اس کے قدم دفید کے گری طرف اٹھ سے تقداد وزین میں ایک ال جو رامر برهتی جاری تنی . مكان دُعوند في من والتذكوخاصى وقت بولى الابورك ووسوس علاقول كى طرح

مرسنی روڈ کے اس سفتے میں بھی بے بچاشا مکان تعبر ہو بچکے بھے جاں ایک گھر میں اسے مانا الله دنید کے آیا تی تحصیلدار رہ بھے تھے اردگروان کے نام کی شرت تھی اس لئے رہ حلدی 1500 150

مكان را الفؤار با تقارد داز الا كازنگ و روش اتريكا عقار دواز اسك ايك ال ام كيتني يز نفنا عين تقيل دار ك شي شي حوف بشكل رص ما يحق تقي ما شديكال ل برانگلی رکنے سے بیشتر دوتین کھوں کے نئے ادھراُ دھرو کھا اگر اکوئی غیرمنامب کا ررمانی

النشي بح ك إك دومن بدوروازك كري ي الما ك أواز آلي كون ين "جي ين جون رايند، خالد جان!"

وروازه فوراً كصل كيا-

ارى رائديثا ايك تم بويثا:

الب بيان نيس كس خاله مان کال کرتے ہو۔ اپنے داخذ کہ نیں بچافوں گی آڈنا اہر دروازے برکوں کوٹے ہو۔ رفيع نے سکوائراں کا استقبال کیاادرا سے ڈرائنگ دوئریس ہے گئ ہوا بے خال جان کریں ادھراہنے ایک دوست کے فال آیا تھا۔ داہنی پرآپ کے ممان پر بى اظريرى الاسفىد بات درائيك دوم يى داخل بوق دقت موج لى تق دنيد كالجث جائى بى آليا- بشعاباب بى يريطان كرين بى ترتيب ديفعان يُّهُ مُّرَالٌ إِنَّ كَا اسْ نِيالِي مُنْكَ الْكِسِ جِعَكَ بِي بْنِي رَمِّي تَقْي جِسْ كَ خاطره وإن بينواها این بول رین وفیدادراس کی ال دونون نماس سے بوچھا جب شادی کب :4505 اس کے جواب میں وہ نقط سکا دیا۔ حِتَّىٰ رَى إِنْ صِّ سِ تَقِيباً حُمَّ مِرْكَ شِن السِ الصِيلَامِ إِنَّا جَالِيمُ مَنَا وه الْمُدْتِي مناليجان إس كربيع بي جيك نامان تقي. وه- إل خاله جان وفصيحه وكعال أبس دي اس في يوجها. دفيعه كى مال نے ايك لجى آه يج ى ي كياد يك تركو كي بنا: "كول - كيا بات بي أراضيف بوتها - كرا ي ال كي سوال كاكوني جاب ما لا الله المنظف دوم سے الل كرو محن ش آيا - ايك كرنے ش كرى كے او ير م القول كے در مان كونى اخبار يصلا بوا تفايس كريم يقطيقينا كوفى جره تيسب كا تقا. . نفيحريث والتداياب: ال كريه الفاظ من كفيرى نے اخباد بناديا واب راشدلين مائن ، تحور ان سے قاصلے پراس جرے کو و کھر رہا تھا ہو کم اور مرس بعداے دکھانی رہا تھا۔ ایک لمحے کے اے اس جرے برسکابٹ آئی وایش او تھے اس نے سلام کیا اور پھر بلاک اضرفی اس پر جما گئ

" را فد ا ایکیشنش بن ایک گاڑی نے مری کی گاٹیس کیل دیں " اس کی ما رکجہ ری شى : گوسے فكان شكل بوگيا بمين آئى جا آئيس يرى كي . داشد نے اب ديجيا كرفسے و بيل چير ره بي تقي وه خام ش على أنكيس الله مونى العجان وكعال رسدري تقيل. · كيا يه دي الريضيوب جوايك فيح ك العجي جب اليس موتى تقى الدراب كن فاحق اضروہ پر امردہ ب وائد نے گھر کے دروازے سے باہر نطلتے ہوئے سوچا اور اس وقت ہی ہی احماس اس مے زہن رجھایا ہوا تھا جب کھانا کھانے کے بدر افد اخبار کی غایاں مرخیوں پرایک اجنی موٹی نظر ڈال رہا تھا۔ اس کی ای اس کی طرف اس توقع سے دیکھ ر بي تقيل كرده مجد كيد الله محيد إلى يحمل إلى واقع كا ذكرك عالكن وه خام في بشاط انبول فاخاره مالالا داشر في كفض كرمودينس باس الفاي كى ع اشخ ملى - اخار كا ايك درق ميز كراد برالك يرا تها البول ني يدوق اشخاليا اور اس ای آبھوں کے زب لےآئین: راندیٹا اِ آج کل عزدرت دفتہ والے اختیار زمادہ يس گين را تذکے جرے دیا کہ ایک می سکوارٹ آئی اور دوسرے ہی کھے میں خائے۔ وتم فصل كول بي كرت إلى في وجها. لا شدخرے جا نثا تقا کہ ماں کا اشارہ کس نصلے کی طون ہے گراس نے اتجان بن محر يرتعابس بات كالنصارة تمنين الني المائم عال أم عاس بات المنصاريا التي ب أن المادى الن أن ال سى تى بىلانى جان ئال سۇل كىرى كررىيەن ؛ » رخید، کرتوادر کچه سوجشای نیس ای -را تندنے این طرف سے اس موضوع رمزید گفتگو کا دردازہ مذکردیا اور وہ ا خبارد کھر

الرسى الفي ي دالا الماكم الالياس.

ا خیک، ی آو گئی ہے بم سے عرش عرف درسال بڑی ہے اس کی شادی موجی ہے دو بحرل کی بال بھی بن گئے ہے اور ایک تم ہوکہ: داشد عانے لگا موسائے گاائی مولے گا آب کی مونے والی موکس جائی ہی واق يالفاظ كبدكروه وروازك يرسنع الحياء " تم كمال كالم علا عادي موا" اخول في بين كودد كى كالمشش كرت بوك كا. ٠ ايمي لوث آيا ٻول: وہ اللم دیکھنے کاش اُق نبس تھا گراس دات اس نے دومرا مؤد کھا اور دررے گھر بہنجا اد جب التريدان قرايك إد يودي السرده جرواس كي أعمول كرساست كي عصاس في جند كلية مل وكما تها. اس نے عرف سلام کیا تھا اور وہ محی عرف القدے اشادے سے کھ کھائیں تھا۔ ایک لفظ تك الس مح بونول في في الكامنا الك الكيشات بن الازى في يرى في كالليس كى دىن يافسىرى ما ك الفاق اس كالخول يى كو يخف تك. فاحى دير ك بيداس كما تكون ين يُندَآك اورسون عن يندلي بيط وه اين زندگي كاليك ايم فيصل ويكامقا. على السيح الى في المثنا مشكايا توبولا" الى آب ميرا فيسل مننا جابتي تتيس نا-الى جونوان الاسكى بليث بين كى طرت برعادى تعين سانس دوك را عد ويخفاقس نس نے فیصل کرالیا ہی: " الله تيرا فتكرب بنا دونا! الی ایس نصیرے شاری کردن گا ال كى يكفيت بونى جيم ادير كا مانس ادير ادريني كا ينجد جب ان كى حالت كيد خيل ترانبوں نے اوچھا "بٹارا ند اتم نے کیا کہ ہے یشا جانتا تفاکداس نے جربات کمی ہے وہ ماں نے بوری طرح کجد لی ہے اورای مجی جاتی

تبس كربط كواس كاعلم ب ای ایری فرخی ای یں ہے: "بنا إلم كاكدوب مو: را شد اشا از نے دگا، ان است تشکی بانده کرد کیره رہی تھی۔ "ای انصیر بہت اچھی اوکی ہے۔ آب کوسلوکہ ہے نا۔ بہت ، اج ، ج ، جی ۔ ای " تم ي كمد رسيد والى اى طرح و كيد وي تقيل. • يس بالكل يح كدر إسوال الى · نیس داندیشاتم ایی بات بین بر عکت ای نامادایان ای ای اس می شاند در که دا۔ وہ اعالمارے دیکے ری تقیل جے تو کھا سے کا ے دواس کا فصل ش ہے دہ ایسا فیصل کری نبی سکتا۔ * اى : آب فان بھتى إلى كريں نے محدثى سے الفاظ سي بحد مالا كريدى محدثى ـ كِيدِين - رئيسياي الرُّمَا إِي بو كا انتخاب خود كرنا بهرَّا تو آب رَاس رَّدو كي كا نزور ، فى آب كون لتربيس كريس كون ائى ويرتك أتظار كرنى رئيس فيصاحب آب كوكونا ہوا آوس کرنی اعزاض فرائ گریات آب نے مجھوے دیا۔ سری ان کا کافیال د کھا کو ل ای يل مح كدرام جل ! ال كالى في النات من المادا. . ترنعیدآب کی بهوسنے گی: - گرجنا! ده تو-ا کا اس کی الکیس بے کار ہوگئی ہیں۔ بی کہنا جاتی ہیں ناآپ عرف ٹاکلیں ہی ہے کار

- ال اس کی گائیں۔ ہے کا دیر کی ہیں۔ بھی کہنا جا ہی جی نا کا ہیں۔ عرف الگیس ہی ہے۔ ہی اد ہم لئی ہیں مندنگی قریب کا مدنون ہوئی اس کا درا موجیعے قرائفانات پر کئی کر کیا اختیاد ہم سکا ہیا ای انجام نظر میں دراغد نے موسی کرونا کردہ اب اس مدنے پر کیے کہنا شنا ٹیس جا میں۔

وه كرسى ريخ وكنس ادر دا شد باير نكل آيا. ای نئام وه د نیوی گفریش کانی بی و با تقاا در بارباراس دردانت کی طرف دیجید لیشا مفاص كر يجي فصيحا بي كى سيل سے بائيں كر دى بتى كرے ش اس وقت كرتى : مقا، التدف وكود لاكال كى سلى كرے كودوان عظ بوت جرا كروى ب اك فيهالي إلى أو يون كون وكلي اور دومي كون من جلاكيا. "أسكسآن المندره ميل منظ موي يل فصحاف استضادهب أغاول ساس ديكها. " ين آب س من ك ك أيا بول - بني يكوكواب داشدے دوتین گھوٹ لی کر بالی میز کے اور دکھدی بفیوے ای آ تھیں جھکا لی تش نفيح الص من يكام أن في إلى معلاكوليات أب كريرا ما من ويا موكاء أب مراساندوي كي:

لخي بعانين بونے دي گي

نصيحه شربان شربانى مى د باكرتى منى . ماشد مجستا مقا كراس كاس طرح شربا اكرى خلات توقیح رئیں ہے۔ ہرداین مسؤل میں شرایا ہی کرتی ہے وہ اے تطبیعے ساستا کر جانے ک كوشش كرتا نظاء دن كالم بينم وحقاص كرتريب ربتا نظاسات ون بيخ ك گزرنگ تواس نياينا يتول بالياكر بنك س ميدها كفراً تا اوركرنى وكونى جيز مضافى يا جل عرك ال درست برت محر معيو كاري الداررا وي في تلي نظري وي كركون ادردي مرد تفريج سے محمی نرامینے کا افلیار۔ الك دن وتم برا مها القا وارج والع يف ك بعد ما شدى ال توكفر ك اتظام يس سوف بوكني ادر داشد نے نفیوے كيا، كھيتى جو يوسم سے نا پرابطف كيا خال ہے نفير جند فع ترجي ري معرك في جي جابتاب توسط جايل: 12442 245, 2000 اببت وق م فصور تمار عبر برانا فاك وطف آلے كا ا نصيحسى سويا يروكني. "كياتم يبط اس حالت من گھرے إبر نيس نطق تتيس " نصيحة كالنجواب مردا. د ہیں چیز بڑی آسانی سے تیسی میں رکھی جا سمتی ہے تیس کسی تسم کی تنکیف نیس موگانا ماشد اس جناح باخ لے گیا۔ اس علی سے آباد اور دہیل جنوایک طرف سے Rich · طِالطَفُ أَدَالِ عِبِ مِن عِيرِ عَالَو الْوَفِي لِكَ بِمِتْ خُولِمِورِت بِي كَازُّ فَأَيْرِي

لع كيس بابري منظوا وي تقى إيك طا ذر بجهاس كار ي ش بشاكر باغول بين كفواتي يوتى تى

ادراً ج کیاس چ ر بی بوفسیواً. فصیر خام آن تنی این کرسون و یک روزغ خفی سازستان ساکون روسوند.

نصیوخامزش نفی اس کے مومن ایک درخن نفی ہے استدام سرائیل بھی ہے۔ اس کی انھیں ناکل ہونی عیس اور پیلوں پرسائے سے ارف میرے نھوں ہو ہے تھے مرافظہ کے انھادک نگا اور وہ اس کے خامزش زند دا اضروہ چیرے کو دیکھے جاریا تھا۔

النبير بالاتريكي سرع ب:

نصیحہ نے زبان ہے دل انتظاء اور کیا گرفتی ہیں سر بلایا۔ ماشد دیل ہنر کو گلاب کے مزت جوان ہے ہم ہے مہے ایک درے کے قریب مالا

ما خدد بل بیتر کو گلاب کے شرح کیولوں سے بجرے ہوئے لیک پورے " فصیح ایر بیمال کتے خوامیورت اور بیارے بی ایم بھی ایک جول ہر:

فضیور مکول را خدو دیر میزند با بی آنها می رویته گیا. برطون مها کسر و جود که به میسایش فضاری برند سه از بید بخشه ادرایت گرون که حات برسه نوی تربی سه این بردن کردکت دست میدانند ، ایک مظار صاف که بدو ک

ہاہتے ہے۔ اس میں کا جائے ہے کہ ان افرات دے میں ہے۔ ایس اعلام جائے ہے کہ اور پر ندہ کیاد نا اسٹا مرافظ آرا جائد ارائید اسٹال بران افراد کا کا ایک جسم کے لئے۔ معنوبی جہر برابول اور جو بہتے اس برقبال میں افراد کی اور افراد کی بود انسان کی جدا ہا ساجا

مفیور این فرخی تقارتم شکولی پر گزری پیزامونی در اندری برگی بور ایسا چخا آبرد چانید آلیس کر فی محمد می بول ب ممل داند به سرح کا افرار نے سے تو وکا تا اور آلیک نوابلات بسیر کولیس کیفذر به فیور ایس کی بردہ دادی ہے: مالف نے اپنا مولاس کی کری کے از رہے انگارا تھا ادر اے فرطوس جو داخل جیسادہ

یہ انظاظ مام بھے میں نیس مرکز ٹی کے انداز میں کہ روا ہے کیا وہ چاہتا نیس مقالہ بیات اس سے کیے فصل مگر چھی واقعیت کے ایک میں میں کے اس اور اس کے اس اور ا

ے ہے۔ نصیحہ ک بگل اچکی ہوئی تھیں اور ان بھوں کے پنچے دخیار دن کی صنعہ کی بھیمکی شفاف جیسل کے پائیوں پر دوخوں کی ایک کی تقار کا ساپر پھیلا ہوا ہور نعیرے ایک آنکیس بندگری تقیق را نشداد وہ اپنے سید اب میں لمبری کا فاتی اس شخا کی طرح نظرائد کی تھی ہے ان دونوں نے بہت مدت پہلے ایک بھوسے کیے ان میں با وہا تتا ۔

سپارہا ہتا۔ «نصوبہ کا نذک نا ڈاور پیارک نا ڈیم جزائر تی ہے کا نذک نا ڈپانی کی مہروں کا مقابلینی مرسمی تکریبار کی نا د تو ہونا فور سے کشور کر سامل برسیا پینچی ہے ۔

. کوفانوں *ہے گزرک* · كيول نبي نفيود! مجھ تهادي ۽ ايري با نكل بيذنبي- جنو، سكاؤ بين نهي وه مسب محرار دے مالا و محے دیتا جائے تا م جو کھ دے سکتا ہوں وہ تو دے والے: مضید کی چکوں پر کھوچک رہا تھا اس نے دلوجی اجوتی اداؤیں کا : راغد الم نے رہ بكرو مع ديل بكري نے كيا ديا ہے ميں كيا و مے كئى ہوں ! اس نے اپنے دونوں إلقة تحمول يردكد الله داخد فے الحدكر أسبة أست اپنے القول ے اس کے الحد المحمول سے شانے۔ وسارت كريسي فم في بست كلويات تم ميرى زندك في ألى بر الرياع زناده كيادي عی بر داند کا بره اس عجرے کے انکل قرمیہ جماموا مقا، تباری زندگی میں آئی ہوں کیلی ہونی ٹاگلیں ہے/: نعیرے دوبارہ اپنے باتھ آئمھول کے اور پیسلا دیے۔ الل سے کیا ہوتا ہے تقیمہ ک آنکموں میں گئی اوی و آئے ہے۔ کنادکد ترب موتاہے۔ كروتون مت بونصيح! ين يُحَدِين بن على بجونس والحد كا ومعرب واكد كا وُعِير: فعيد حب ما الفاظ كبروي عى قدائل كالمارايان كاف لكا تقا. الين نصونين! - ايمانين الذا جائي يرى إت نين الوك، ين كياك را بول. تم

ین نصویمین استان مین مجانهایشد بری این شود بری کار در این را بری سے کیک دوا چون خصیره شرحت جوم کی این و بری این نصیرے که دابوں نصیر حفاظموں سے انتقاب سے الحرب فراد ان کا خطیر استان کا دورون خوان کینیشت خواجو نے گل۔ ''اس وقت آنم کئی تاجی کئی بزاد ناصف شرک کمک اورونسیوی آنگول میں جمیمی کیک

بكى مى البرلول ابهرى جيد درافق كاكونى كنامه مورج كى الدين كرن سے حك اشام و دن گزرتے گئے، وجرے وجرے ، سے وقت کی غربوا دولتے برمؤ کرد ہا ہو۔ اس گھ میں تیوں کی ذہ کی کینیتی اللف تقیس راشد فعیرے تھے میں اپنے ہاروحا کی کروتا تھا۔اے سمونى نبا بطيف سنايًا متنا بحوني مزيواريات انفيحه زورے قبقه رنگاني عني تواس كي أيموس من ليك جيك ى أحالى متى مير مند لحول كيدرية حك (دب حالى عني اور دا ند يسوس كا عناك نفیر جرا بھی اس کے بالکل قرم مٹی تقی حس کا جرد اس نے اپنی گرنت یں لے رکھا عقابر بنس ر بی تقی اوا کے کیں جا گئی ہے ، کیس فائب ہوگئی ہے ، اور وہ اسے ڈھونڈ رہا ہے ۔ اس کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ السے بی دہ نصبی کو زورے آواز دیا۔ فنعيى خوفردة لظورل ساس ديمين ألتي. الندارات كواس كى براوازكيس بست ددرسا آتى بوئى كلتى. نصیح بک دوت در دنیا و ن پی تی دری تقی - ایک دنیا بست تا بناک اور دوسری بازی تاريك ايك دنيا مي انس ليتم بويط وه جلد گهرا جاتى ، اور ب اختيادي كه عالم مين به ونا چوڙ كردوسري دنيا ين جلي جاتي. آدهی آدهی رات کواس کی آنهد کل حاتی این پهلومی وه دا شد کو دکھیتی به سراخومر ہے۔ میری دنیا بمرامجوب میرا _ میرا " _ وہ اسے مجھتی رہی ایا تک المجرول کی منا اے آوازدے کر المائتی. نیں ۔ نیں میں اس کے قابل نیس ہوں میں کیا ہوں اوا ہے ۔ محتاج - ایک ناکادہ وجود وہ تری سے خود کر سے مالیتی ۔ ایک بیکی ی اس کے ملے میں مینس جاتی . راشد کا ی جب چاب این کامول جی معرد ف ریتی تقیس جسع مورے ناشا تیاد کرتی تعیس ا در دوزل مرز اثنا کردائی مثیں ، بهو ناشتے کے بعد اخبار دس کے مطالعے میں معروف موجاتی سقى تو دەسردا سلف لائے كے الله بازاد يولى والى تقيس .

راند کا اسام آباد می جاد کوی دادم می است پنجر کے فاد برم کرتے ہوئے اب تی برس گزدیک نظر ادرا جاری برق کا اماکان خارات بنا اسار ترق اسار درائی چور جاریا گئی اجب اساس کرما کردا فاقعات خوجی چونی کی جاری پنونی مشرفت مدد الرقاب کردارش در سرایا ایران کرد نفر افزایس در دارد مدد کا

دی مدند بده و تجون استای بخار شکه یک میادگری نشد. راحته کی فصل بای که می که بای احتای بی به با هدا البیده و پیزوشوی کافا که می که باید استان که باید که استان که استان می استان می استان می استان می سازد به استان می سازد استان می ساز که می که دارساب تروهای میران می میاد می استان می میساند استان می که استان می استان می

سلاد کرن بری کامل کے ترب جا کر ایر کیسی دی. داشک ای اگریشن چاہئے الارن • خال جان انگلیف ڈ کرمی : داختر کامر آئے شن در برجائی تر وہ شیو کو کھائے کے لئے ڈائنگ دوم بن ملئے کے لئے

التقد الوام المسترات و برجهان قد مع هي تو كالمسترك مسابق و المنتقف وم بين پيطفه <u>سر ما م</u> كيش الروه فني تدمير المادي : نيس خالههان : - في مهم مكرين في :

ري جوك ون ي. ميس، بالنكل نهيس: مای سند کی دگیمی کا ملاقه برنا جدا اور سکوسه امدادهای و در اندامهای می در اندام برنا و در سکوسهای در اندامهای و در سال می در در سال می در این برنا به در سال می در این برنا به در سال می در این برنا به در سال می در این به در این به در سال می در این به در سال می در این می در ای

ے میزنا نے کا قرابیت انتہائی کی ساتھ کرانی ایک بالانجائید اساند میراد المباری کا کا خار نے میں کہ بالدین کا اس میں میں میں میں کا بھی انداز اس میں کا بھی کا * فضیرہ کا جال ہے: * فضیرہ کا جال ہے: * فضیرہ کا جال ہے: * فضیرہ کا جال ہے:

بر الشرور الروايية والمستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية ال - يحتاج خوالبورية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية المستوارية الم «مول»

آز) بربطی: دواس کیتا. ' بهاں سبی خواجا کی به بابر جانے کی کوئوریت سے (دواسے ڈال دی ۔ دافذ برناچرواس کے انگل قریب کے ایمان کی انگلوں جو انگلے کا کرشش از انگر دال اسرائے ایسے ما اور کیچرشاس برنے کا گھاں دونتوں کی فنانوں بھی اور آگ

واں سے موانہ ایسے ماروں کے ہوشام ہوئے کا گھاناں موٹوں کی شاخوں بی افراً کے جمہ اور کھیے کی عمومی نہ میں: اس کے ذہبی میں خال آنا کہ ہا جائے اور خدوں سے دروہر کی ہے، اگر دوجے اس طرح جب جائے اداراد اس می رکانے ہے، کہا بن اسے وہ قوم نیس وسے محاج بھے وفا 104

مني داند تم في مجه جرايد قويدى ب. ين قرايسا سوي بي نين على . را شد ادد کونی بات زکتا اور اسلام آباد کے ایک کمارٹری کھڑگاہے وہ جرے گئے اس و تت مک این نگایس ادھر اور قریب اورد در مجرح دیتے جب تک ابتدان دات کے ارجرے گبرے ہو کراروگروکے مناظ کو اپنے دائن میں وُٹھانے زیلتے۔ اس دن راننداد رفصیحد کی شادی کی ہوئتی ساگار یتی رانند رفصیحہ کے لئے ایک ئی ساڑھی اور کیک مے شام ہے بہلے گھرا کیا بھن میں اس کی ای کھڑی تیس اور امہوں

بليش متى - وه اين ال شركا الهادكر دينا.

نے گو دیس بسلٹے کا ایک شرخ اربحدای طرح اٹھار کھا تھا کہ ان کے موسط اس · E GURSEL دا شدكو ا ندرائ و سف وكاراس كى الى في جلدى سے اپنے جرے كارخ درسى طرف مرايا گر داشد كوايك بي فيح مين ان كي آنكهون مين جنگتي مولي حسرت كا اندازه مو

كِيا عَمَا الى فيان عِيدُ وَكِما مكر عِين كِيا. فضيح كُول كي ياس نيس لتى. دومرے کرے ٹی موگی اس نے سوجا اور وروائے سے تنگلے ہی والد تھا کہ اس کے كان ين يكى ك أزاذ أن مكرم من مدرسة المصراحة السائد القراحة المرعى كالجب

روش كيار قصیری کری واوار کے ساتھ گلی ہون علی اور و u سانے دیکھ مرسی تھی، کرے کی دومری كامرى من سيدوس بي كعلى اللي فصيحه داشد في يوى كوفاطب كيا.

نصیح ای طرح کی کے اسرمکی ری اتنی راشداس ك طرف قدى الله في الله علا

فصير إكياب - ووال كي طوف فيكا أكر سادهي كابكيث ال عرص الم الم المراي

نگا بيين نفيحه كا اندونى مندفِّرث گيا ب. وه رو نے لگى. · فضيحدا ومجعوب ومجعوتو --^ كاتم نے شادى سے يتلے مجھے و كيسانيس مقا دكوں نے آئے تھے بھر بركار ومودكو - كي الماج كو - اس يس براكيات ورب، كياج م كياب يس ف كيا فريب وباب تم ولاً ل كو

ين كي بني ديكي من كي بني ديكي: ب اختیار آنسواس کی آنکھوں سے ادرالفاظ اس کے موٹوں سے بیتے چلے جارہ تھے۔ اس کا ساما بدن بڑی طرح کانب رہا تھا۔ گلنا تھا کو معالی طرح کا بنی رہی تورسل جز 8c31c

را تدر نے پیکٹ دنگ پر مکھ دیا اور اس کا بازو مقام لیا-· نیں تضیحہ ایسانیں کیتے: " مِن فِي كب كِما حَمَّا كر فِي إِنِي زندگي بن في إِن بَيْنِ جِابَي عَي مِن فِي عِي نس جائي تقي ميا مجعي چقر كالحزامجيدر كالبيرين خاله جان كي حسرت زيجي يحول تهاري

آرزد نه مان سكول- يس سيكان سيء جلام والوناسين اوه ميرا الله - ين مركون ياكن-مركيول يذكن: راخد في ال كارد موالي تدي يمر اليا. * فصيحةً ببت بكريو- تمسب مجه جري كتا بول فقير الم بن كون كي أين تم بزادان

ين الك موا نصيح كارًا مها صبط معى ختم موكيا. ال عا أسويقية بي نيس عقر ال سكالدر لكست ويخت

كاعل ترى سے جارى تا-· راشد آراشد کی امی کی آواز گرنجی . وه ان کی طرف آرای تقیین . " آخریک آنا شاہے - ہم نے اس کے ساتھ کیا بے انسانی کی ہے اے کیا گھے نہیں دا۔ لیے

مجی سخت بات کس ہے کہتی پرسلوکی کی ہے۔ اس کاکونی تنی جیسیا ہے اس نے ہم ہے جادی آرزونی جیسن اس مے نے تراس سے کھونی جسنا، راشد بوی کا بازدادر از تقه جعوثه کراین مال کی طرف سهاگا. اى كارتى ين آب - خداك يوخاموش دين جب بوجليفاى أادروه ال كروروازى كى المناسط مان ما مين پوهيتي مون. ياروي جائي كليت آخروا م کھے نیں جا ای ای ۔ کھونیں جا تی ۔ ضامے لئے ای ۔ حالیے ای جائے۔ای امر جانے لیں.

مم فروا معن ما مكاليا مقارض راري م والاست ال جلى كين ان كي آواز اېر يجي آري محي بين ما شد نه اس كي اون سے كويا

کان بند کے لئے بتے ، وہ بوی پر جھکا ہوا تھا۔ نعبر کا دن اے کا نب نبس ، اِ تھا۔ اس کی أتحصول سيع وكير تكلأ تحاده شايدتكل حكاتها اس كاجره زروية كيا بتحاسيوس ساجان راشد ڈر گیا۔اے بوی کی پر کیفیت خطرناک گی ، وہ اس کی ساری توجہ ، سارا وحسان ایک واسے دونور ؟ یا سعامے میں شتقل کر دینا جا ستا مقائداس سے مرل میں جیعلی مولی تلخی ختم

سوط نے. ای نے مادعی شگ سے افغاراس کی گورس دیکا دی۔ مرى طرف سے تبس بندائ:

: 415.34. واتعی تبین پندی:

فصیونے اثبات میں سربلا رہا۔ اس كى بىرى كى كىفىيت اطيئان كِنْنَ مَتَى نَكِن ايك المده في خوف عقا جريا تديك بالخن بِي

رنگ را نقا-

ما شد كونصيحة آف ولك وفول مين بالكل ناريل تقوا كل الس كى كونى موكنت ، كونى بات خلاف ممول غموى مذيران. سال کا آخری جفته گزرد با تقاران دنون بک کاکام بهت برده حالب- دا شدمرد در ويرس المرآ تا تقاء الداكي شام وه سات بجيك قريب آيا ترسل ، كا نظرير، اس كالمحتى جى نےاے بتادیا كركھ بوجكاہے. اس كى اى بادرى خلف يس مقيس . لمازر بازار سي كيدسودا لاكر بادري خلف كى طاف جارسي تقي-«فقیحه کهال ہے! اس نے دھومے ول سے وجھا۔ عدد کھ کھنے کے لئے دکی می منی کا دری فلفتاس ک ای ابر آگئی۔ معلى كات كون أى بالاروليق نين آيا طاكنها المازع بالداري كون جائلتى ہے. اس گھريں ميرے يتر اس اوركون رہتا ہے: " براى اس نه بحصت كوني بات نسب كي تقي" كيول كرنى - جيدے وكى طور يركها تقا-يى جاري جول ١٠٧ كا مبالي حكى في كرا إعلا نبارى يمنى نے خط تكدويا موكا با قاعدہ مصور باكر آيا مقارً ا دراس کی ای ایک بادیم مین برای. " يناز- ير خود - ب كيا ايا بي الله باك الياس اليوكون عد ركى كا الدي اليال. ماری ہے کئی کا احماس سے مزمید سے اس کی ابی برمے جاری تقییں ۔ وہ مباری سے کرنے کے اندرگیا اور وروازہ بنوکر لیا۔

یْن ا وگزرگئے باکل خاموشی سے راختد لا مورند گیا، او حرب می کونی اطلاح: مل. چوتھے میشنے کے دوسرے مینند کا پہلا دن گزروہا تھا کروہ بک ہے گھر کا اقراس کی ای العام الك خطورا ومطالب في فوت عقابات بست المقرم في الك سط تكوي في . "ين انتظاد كردي مول: آجايين خطاين اور كيونين كايدين اس نے خطور طبحا . دوسری مرتب را حاله اس کی اس اسے گھور گھور کر و کھ د رہی تقین -كا اراده ب أناب في سوال كيا-:4 14 d i 01. ان کا چرہ یک لخت سرخ ہوگیا: تم نیں جادگے کیا جمنے اسے گوے تکالاتھا کا مم في اخاره مي كارتاك الفي حلى جاد مودكي ب مودك . . گرای دیمنے تو. " كيا وكتانًا جابئة مواب قم نع توكيا وه كروكها إلى نه كوني ركارث وال وتم كرين كيا _ يى نے قراس كے ساتھ اپنى محوصوں كوئى كلے سے نكا ليا - اور كيا جاہتے ہو- خود آئے۔ اس گفر كادروازه كعلاب نيس أنى توندآن. اس نے ماں کی آنکھوں میں آنسوا آواس دقت دیکھے تھے جب اس کا باب دنا سے دخست محامحاياب ديمه دامحا " ردنیں ای ، رونیں " اور وہ مال سے لیٹ گیا۔ خالی خالی کره ادامی دیواری، فضایس ایک گراکرب بساموا . رافتد مؤوكر ليافتياد كرمي مين كرا وثاء کیااں کرے کی دولق اس سے تھی ؛ اس کی شخصیت میں کتنا ٹر تھا کہ اس نے اس کرے مرایی دات ش جذب کرایا محقاره و نیس ب توسرمب کشایده حان دویران افراره و قسوس

وہ آ تھیں بندکر کے کوئی کے یاس پیشار بتا۔ ای کھانے کے لئے آواز دیش کر رہ اجھیل

قدوں سے مزیر جانا، بیپ جاب والے مندس رکھتارہا - ال ابھیجا، کول بٹیا فیر ترسید مين ، وه - اي الليك بول الليك بي توبول . محدا اتى بدولى سے كيوں كا مب جوا إيها أيل كيا . يروانى كى يى ، وهيان سے كا " کھانا مزیارہے۔ دہ ای ۔ فرا ایک دوست نے جانے کے ساتھ کئی برزل کھادی بال سكوانے لگستور وير تبارا كيما دوست ب روزاتى سادى جزي كعلا ويتاب." ال بیج دہ بنک جانے کی تیادی کر دا مقا کر اے یاد اَ یا کہ آج اے بنڈی ٹی ایک مینتگ میں نافی بنایا، حالون گھنٹ بنک می عرث رنے کے بعددہ وگین میں مجھ کریڈی رداز بوگيا. ينتك مقره وقت بيط ي خمّ بوكئ وه وفرت بابر آيا اورويكن كا سَقاد را تھا کہ اجانک اس کا سانس تیز ترزیطنے نگلہ اس سے چند قدموں کے ناصلے پر ایک شخص نیک اجز ى د دىكىل ريا بقا برسى براكب جوان عورت مينى تقى -وہ سلسل اس سنظ کرد کمیشا رہا بیال تک کروہ دونوں سری اوراے حرکت دینے دال ووول اصغرال ع جوم ين فائب برع اس كانداك الرم دول ديكافى بس كى مدت برهنى مارىي تقى _ لحد به محد برهنى جاريي متى -

ا ہے سلوم ہی نہ مور سکا کی کے دیگین آئی او داس کے قریب چند صف دک کرآ گے بڑھ كى اوريحروه إجاكك لابورجان والى وكين بي مواربوكيا-اس کی سی موئی دول کے ایک رائے مکان کے دواز نے پر دک کئی کال بل برانگل

ركدكروه وروازه كطلغ كالانتظاركه فيكاء

وروانه کمن گیا۔اس کی نظری دفیدی نظروں سے محافی -رفید نے اس سے ایک لفظ تک ، کہااور دوازے کے ایک طرف بدو گئی وہافد يك رفيداس ك أع أع أسما أستر قدم الحاري تعي. وُّرَا أِنْكُ رِدَمِ رِّنِ بِيحِ كردولُولِ أيك دومري كرمان كوُرْت تقر "آب آگ ين سـ" دايد نه ينلي مرتبه مند دومري طرف يعرار كما. " مجھے زامت ہے دفیعہ خطابھی مل گیا تھا۔ اس سے ممور رفيعه دومري طرف ديكيد ريئ تقي. " وه اگر دنیا میں ہوتی تر۔ داخدكوسانس اينضيغ ثن دكمنا مواعموس بوا-· بسیتال ٹال ایراش ہوا ۔ اور ۔ دہ کرے سے نکل گئی۔ دا ندھونے کے قریب کھوا ہتا کرے کی برجزاس کے مانے گھوم ری تھی اے

رنيعه كى أواز كى دور دراز مقام سے آتى بدل محرى بوتى -الى كے كيا مقارب جي تم أؤ _ يا امانت تم كورے دي حائے: دانتانے مامغرد کھا۔ رفيدجا درم ليني جوني كوفي شف إزود ل يس سنبط الم تعلى متى

"اس نے کہا تھا۔ مجیے سماف کر دینا۔ یں آپ کو کچھ نردے گی۔ بجدوف ملا تعاد رفيد اسا الملا أي جكر يركون منى ادراس كي الحصوب آنوار يسق اندونی طونان پر تا او یانے کی کوشش میں اس کے جرے کی کھری اجرا فی تقیس ، و عصلے میسی سے محتے تھے۔ را مذکر معلوم ہی نہ ہوسکا کوکس وقت وہ آگے بڑھا۔ کسب اس نے اپنے بازدیسالانے

- 410 cie 2522 200 200

عليا كي هتي

وہ دن جموات کا تھا، رات کے مجھلے ہر ہی سے فضایس بادل اُنڈ نے چلے آرہے تے ادر لی بالحدان می اضاف مور م تقاضی سے شام تک بروقت یہ دھڑ کا دیا تھا کا ا ہی سوسلا دھار بارش خروع ہوجائے گی اورجو لوگ گھووں سے با ہر کام کاج ٹی مھودن یں ان کے لئے واپس آنا ایک سلاین جائے گا۔ یبی دور تھی کی نام علی حتی دن جرایے ارے اس بیشا فرر ہوتا رہا اور لے معنی کے عالم بی فت گزارتا رہا۔ وہ بیب سے ریاوے کے

على بيسنتين برى فتلف عهدول برفائز ره مريثا ز بواتها دن ك يَن يار كفي الذا این را نے اور نے اصل سے طاقات کرنے اور اوھو او حرکوم بھر کرکنار تا تھا۔ ایک کمی دت تک رُفتارتنس بينے كے بعدائے آزادى في تقى اورده اس آزادى عود ابورا نائمه اسمانا جابتا تقاداب اس ركسي قعم كى بابدى عارض بوسكى تقى يي برمردور كارتق سمى كا دېرومجى اس پر بوچونېس مقاريوى د بين ،مليقه مندا درستمل سزاح خاتون تقى جوناگوار

سے ناگلار ماحول میں بھی خوش و ملکی تھی ۔اس لنے وہ ریٹائرمٹ کے بید لیے نکری کی ننگ برارد و مقا. اس دوز دہ گئرے باہر زنگل سکا تو اسے بڑی کوفت ہوئی دہ مجھ پیکا بھا کہ اے مزید انتظار را افغول باددوہ بابر جانے کی تیادی رنے دھاک بارش بونے تھی اس حالت یں

وه کیے کس جا سکتا تھا!

بارش وو گفتے کے بدر مقم کنی حیثی نے رمث واح پر ایک نظر ڈالی ، 9 رکے بیکے متے وہ گیارہ

۱۳۴۳ سے پیٹر ٹینگسب پریشتا ٹیوس متنا ہا کے سے کشندا مطالے سے بعداس کی آنکھوں پڑی ٹیندا آئی بھی۔ عمریا ابھی موجائے کی کم بی ٹیکسٹ پڑی مجھی مامارے وین کرشد پرشا، چیزی یا خیرش کی اور

ا بنی پیوی مواطلاع وسف کوگھوکے ورواؤے سے شکل گیا ۔ باولوں کا بیموم فضا شرح مشکل متقام ہوا مروقتی اورموکوں بازادوں ٹیں ہندہ بیش مسٹ

کے بعد انا دنا اگری کا کئی دے جاتا مقاء ان جورک کو نت دور کرنے کا لیک سانسے ذریعے اس منے ہی خیال کیا کہ چاہ چلا جائے اور جب بنگ شک خوابٹ دائیں ذرا ہے۔ است منوع برجتا کہ دو کہا ل پینچ گل ہے، اجا تک اس کے کان میں انون کی کئی کی کرنے گار کئے انکی

است معقومات مقادرہ کہا ہائے گئے۔ اس کے کان ایس ایش کا کان کیا ہیں۔ اس دخت اے احمال ہواکہ دہ شین کے قریب آگیاہے بھٹری دروہ سالر خلنے بن اچرا دہا، تھادٹ خوس کرے لیک نے ہزشہ کیا ادرجو دہاں جانے لگا۔

الم تفادن خور کاری کیک رفتی برخ برخ کی ا درجو دایس جانے مگا. ایس گورک درماندے کے پھردد دک کراس نے گھڑی رفتاہ ڈانل گیا درجے ہیں تین منٹ بانی تھے درگھے گھوشا کم بازار کی سے بیات اس نے اپنے آپ سے اس مقد کے

ز پرافران کاب ده تک کیا ہے قواس می تی بیان ہے ۔ اپنے کرمیش جاکز اس نے کہت انڈوکر کاپ بازودان پرچیداد جا بجزی کرنے میں دکئی دشی بازلی کالماس پہنے ہی والا شاک کرسے کی کوئی بیرسے ڈوائننگ دوم ہی دوشی مکھانی دیسے تگی۔

' اُراٹ کے گئیاں۔ بھٹرڈاننگ رام اُن وائی آ اُسے چرے ہوں کھر اس کی بری کے موادر کوئی کی موادر دیشن موریک بادری قائے نے میں کام مون روی گال بادری کا کے اجرالان وفزہ کا کام کوئی ' واٹا تکسیدون کی ٹین جاتی کی تو آئی کار انگار روائی جن روش کا کا طائب اِکم کوئی اوائی آئیا ہے یاکمی گھر دی کی کا جیست توشیق خواس مگی

یں دوڈئ کا مطاب ایکاکرل جان اگلیا ہے پائین نگویوں کی طبیعت توثیق خالب بگگ سیدای انٹائی دودائے کا بروہ شاکروشداگی: " ایک حاصری درے کیدنگھٹے نے آپ کا متنظار کردیدے تی ۔ دھیدے اے ٹایا۔

محن بن ، حتى في الحاد الله رصیدا ہے شوہر کے اکثر احباب کو جانتی تھی ان کی پریاں اس کی سیلیاں تقین ۔ کو بی دوست آنا تقاتوه اس کانام المری آنے کی فرناتی تقی۔ چنی نے بوی کواس اندازے و کیما جیسے پوچور ا ہو کیا تم اے نیس جائیں ۔ دخیرے

اس كى نظول كامنوم محديد لوفي نبس بين في آج يك اس نبس و كمعاضات وكون ب يفن جواب فراب ميم بن اك محفظ اس كانتظر ب: اك في نود

سوال كيا ور ورا يُنك روم كي طف سانع دكا؛ جلور وكيمة البول: شوم كي زبان سے يداؤنا س كردينيد دروان على برائل اوروس والله على يوز كسام الحادى يوس چائے کے برتن نکا منظی کرٹا یداب ہے مہان کے اعلیائے ٹارکرنی ہوگی۔ جب تك ده برآن تكالي حتى دُرانِنگ روم كها ندوجا بيكافيا. اس نه و كيميا كاري

براکسار شعاآدی بیشاہ ابس بیت سارہ امراد داڑھی کے بال بڑھ جرئے کئی کواند

is che 200 291 20. چنتی این زندگی اس سیلی مرتب دیکور دالم تصا. نغراف رکھے "اک نے تکلفا کہا اور کری کے بہلوش عوفے برجیر گا-

آب الرحل يتى ول كاخرين الأاس فقرع عان معوم بونا فاكر كيف والا ال يؤهره "قىلان فرايشا كالقت كي تكليف و لُ إِ

امنی نے ذرا خورسے پی کے جرب کو دکھا اور اولا جیال میں ایک بھار نے آپ کو

" ميتال أن لك بمار نه في بايل كون ب وه إيتى في الرياد. اجنى بند لم ناموش رہنے كے بعد كين كا آپ خود كولس ك.

جئن کے ذرین میں فرراً خال کیا کر اس کا کوئی دوست ٹریفک کے صاوتے میں زخی ہو گیاہے یا ایسا حادثہ کمی عزیز کے ساتھ ہیں آباہ بدلا مر الل مر کھاف کیے کون ش وہ صاحب اجنی نے دی جواب دیا جو وہ پہلے دے حکا تھا۔ چٹن کے ذہن یں ایک شکاش ی رہا ہوگئ ، اسے جانا جا بیٹے ایس اجنی کے متعلق اس کے ذہن میں بہ تافر ہی اہم اکمن ہے کہ وہ کی خاص منصوبے کے تحت اے گھے البرائ جانا بوادر براحدان مى بدا بواك شايكى واقف كادكوجواس وقت بسيلل یں ہے، اس کی حزدرت والحق ہوا دراس نے اسے بلول ہو۔ اجنی نے اس کے خالات اس کے جرے کے تاثمرات سے بھانی سے تھے ۔ کہنے نگار وخاب ، الله جان ب من آب كو وهوكاني و عوايل آب كو وحوكا و عالى كيد مكا بول. ضاك لادرز كيف كما تأوه جٹی نے دکھاک برالفاظ کتے توسے اس کی آواز گلاگر ہوگئی ہے اوراس کے جرے پر كرادر وكل كرك ما غادان كح بى. لك منك مك مدون فاموشي ين رب يني كالتكني وهم يرحى الاستعالات فيصلاكها الى في موحا الربوي عالى سيدي شوره طلب كرتك قوده ال براز ولا في نیں دے گی. آدھی رات کوایک امنی کے کہنے براس کے ساتھ گھرسے نکل جانا وہ کسی صورت ين شامب نبس محص كى محمراس كاول كيتا مقا يَغْنى جعوث نبس بول، را-" بطخ صاحب؛ برتريه تفاكر آب مجع صحح بات باديث ال صورت إلى ... بخر اجنی نے اس کا دایال و تعدیف و تعدیل نے لیا اللہ جانا ہے ایک بھاری نے آپ د بالایت اس کی حالت ببت نواب ہے۔ ينتى ۋىلانىگ روم سے بابرنكلا كېن كى لائث آن بريكى تقى - رهنية خاب كاه يى

بلی تنی تھی کیونکر سینی نے اسے جانے بلانے سے دیک دیا تھا اس نے کر تھی کے عتی جھے یں جاكة راجو كوخاليا اورا سيسيقال يطف ك الع كما. دا بونے ہوچھا کیوں صاب جی ؛ فِر آہے۔ - نرب داجرسال النرب - الرك كول بات نيس فولاً جلو: اجنی الکی سیٹ ریٹھ گاا درجتی مجھی سیٹ پر راجو کی بوی نے کوشی کا ان گیٹ بذكر ليا . گاڑى اشار ب مول تو لوندا باندى مور ہى تقى اورجب و كھناكے برھى تواجى خامى بارش ہونے تھی۔ بندرہ موارمنٹ بعدگاڑی ہیتال کا اور واخل ہوگئی گاڑی ایس سے پہلے اجنبی امرًا بھر چنتی امرة إ درايور بامرتكل كر كاؤى كے اس كھڑا ہوگيا. اب مى تم الاكاني خطره نبيل علىا كرره ره كرحتى كي فرائن ين يه خيال الجرامًا عنا كرافزيه معاكيا ب كى خات اين الراب ا بنی آگے آگے چلا حار فر سے اور شی یہے ہے یہ برمیرستال کی بیا لکوٹ دارڈ می بس ك الدراجي في كوك لي تقاديك بلاك قريب ي كراجي ك قديدك كيدوى بدار يك بوارها تحض يرًا بها بحت يخيف ونزار بدون كا رُسايد اس أدى كومي اس فيديك كمي نين ديمها مقا-بيشي صاحب السيميات إن جنى لكتكى باغر عصاص اجنى كو و كيف فكالمرافين في بيض كى ما كام كى واس كامريكي ے زرا در موا در معر گروا و فقابت ے ال کا جرو الل بے جان نظر آر الم تقا "بكانب، يعنى كدفران عاس كالني أواز عملان . . . " أخر يكون ب، أوادوري مرتبه عملاني مرمعني كي تا تحصيل بند جوهي تقيل ادربيط اجني اس كمرسك ينع تكيد درست كردالقا جب سال مدمری مرتبعیتی کے دماغ میں اُ بحرا توایت بھیے ایک میں کی ایک فیردائع ی حتیقت کانقش بھی چھوڑ گیا۔ ان وگوں کو عزد رخط جی ہوٹ ہے ریوا بنی المطاآدی کو لے آیا ے برااس مرتبی سے کن شق داملہ نیزی ہے۔ یوٹ نے اس سے پیٹروی پی دی اندگی ہی اے بھی دکھا تی بٹریانہ مرتبی سکتھ برمد پر کیسکھنا کا ماتا کیا تھا ، تا بداری و بسسے کارد و کھرکڑا چا چا تھا اند

کرچی مکا چاہیے ایجی نے تجھے درست کرلیا تھا ادراب وہنیٹی کر اس نازے کو دیات چھے ججھ او چوکو کو ایک سے خدا سے بکان ای ہدے ہوئی چھڑویان دیویٹان کوا تھا ۔ چھا کہتی گئی کا میں اور ان اور کیٹر کے ساتھ کا میں بھی کے میلی کرئی ہوئی یک کئی کم فاتھ اور اسٹے جوالے کہ اور کھ وہ اسٹیال میں ان فیل موٹن کرائی ہوئی کھٹے۔ کے سے بھی کا کا وہ تھی کہ موٹ میں جائی ہے۔

ن ٹن ٹن ٹن ٹی چکے کا اور میں کہ کا اور میں کے کھر ایر ہے نفوش کی دومیت میں موسم ہو کہ کہ اور کی آداد دیستان کا بیٹر کا اور میں کا کھر ایر ہے گئے۔ وہ مہمال کے افوال میں مدیر نے گئے۔ دور ہڑتا چاہا گیا اور ایک منافواس کا تقابوں نے جرنے لکھ

ر می در داره این به نامه در به می این در دا طیل ها دون به نامه این این در این به نامه و در این به نامه این به نامه و در این به نام و در این به نام و در این به نامه و در این به نام و در این ب

: ق وراجی درایشانید به اور در این که در این در این در این درایشان درم کهاید کیا در در این که در در گلاکی خرمیت کے دیے اور وہ کچ دیر آرام کار نے کے بعد تحریہ ادار کرکے چئے گئے ۔

اكيا يروي كى والدب إيقية وي ب

رجنی نے تیسری سرتبر اسے استنسار طلب نظروں سے دیکھا توٹیتی ہی لک ایسی تبدیلی أعمى كراس في اثبات في مرطلا ما كليا الصريحان يكلب يكب عبد مالت ب: ي نے ارتھا۔ اجنى نے اين وائن أ تقدى يانجول الكليون كولمرا ديا اس كاسطلب يائے او مي بوسك تقا ادریائے دن ہی مرمن نے آئیس کھول دی تقین اس نے سرکو ذراجنش دی ۔ امنی نے نجك كراينا وليان كان اس كے مونٹول كے قريب كر ديا يرمين كى آواز بيت يخيف اور كردو اللى منانى ندوا-اب اجنی نے اپناکان مرحق کے موٹول سے بٹالیا اور لولا علیا کہتاہے میں مررا ہوں۔ واکڑنے جواب دے دائے ۔ یہ فی مری دورے ہے ۔ یں اے کی کوئی دے سكنا- ير مجھ ببت أى يادى ب روين فقال ب آب كورتامون مريين في رائي ركه ديا- بيعرات ذرا او پراشاليا -ما المراد البني في كما حثى في الفيا عدم يمثل. ياس كاكون يثايق مرمین نے جنی کو کھے کہتے ہوئے پایا توامنی کرانگلی کھاشارے سے ڈیب بلیا۔ الذكرتيب علياكا إناكوني شا_ البني في ذرا للك كركما. مرتس نے تو کھورک، اجنی لولاء دنیایں حرف ایک بشاہے: منفى كى أنكھوں سے أضوائل أئے __ اس كاساداتهم كافيے لكا-" چلو باذ _ علما كى حالت بيت خراب موكنى بية. اوراجنى في كوكا وي كيما كي المورك دایس این رمین کی طرف جانے لگا۔ گاڑی کب شادے ہوئی، کس دفتارے بلی اس راجوں سے گادی جنتی ان باقول سے نے خواد کاڑی کی جیلی سیٹ پر پیٹھا متا کی اس کے بیلویس بٹری تقی اور وہ ایسی کے اپنی

وكرياك كي أنكسول المسونكل برك تق كياده بشاكيس بهت دور جا الكاب - جال عدد این مرت بوشهاب کوائزی مرتبه و کلف کے این اسک بشانه می کوئی اور رشة دار زعزور بوالا - ين ف اس كى بياس بجالى عقى سرب مولى كى ب اس كى كا بدلاس نے میں بلے کا فی جوا ے بعث اور ہوگی مرے مرد کردی ہے۔ اس كاكرول كا يرعدك قرير إيك بدكارى في ب كال وكعول كالي گاڑی کوئی کے دروانسے پردک کئ تی۔ ایک منٹ گزیگا تھا ادر گاڑی کا جیداگیٹ این کسلا صاحبی ان خالول یں ڈرا برا تھادہ خود وروازہ کھول کر امر تکا مقامح اس نے كونى حركت نرى متى راجونے البرفكل كركيٹ كھولااس وقت يبنى كوھودت حال كاعلم بول. اى نے تى پوى الدا بر آجا-راج نے کی کومیل مرتب دیجها تھا! صاب جی ! میکیا ہے ؟ مي تحضيل _ دردازه كعلواؤ -رابونے کال پل برانگی مکدی۔ اس کی بیوی بوغالباً جاگ ری تی اس نے اگر حلدی سے دروازہ کھول دیا بنواب گاہ میں کوئی روشی نہیں تھی روشیہ کواں سادی کا دروائی کا لون علم نبي بور كا مقاحِني في أرافظ دوم كى تبالى ير ركودى - لا مث أن كا در چا کو کواب گاہ میں جلا جائے گرز مانے کیا اے تقی کراس کے باؤں روانے کی طرب التے بى نيى تقى وە مونے يوش كا وكيب بارجوعليا اس كے سلسنة آگيا اورو كې بارجوري موال اس كذي المرش كرف الله ... على في ال كال كال كال كال كال مه تریب قریب لیک گفته تک مالکهٔ دا به ترفونودگی ایک هنادی هورت بس اس کی تصول این اترانی اوروه دین سولیا ادراس وقت بیدار مواجب اس کی یوی اس کے

آ بھوں کے مانے اس کروونیفے اور بے اس موٹین کو ویکھ دراج تھا جس نے اسے یہ کی دی متی کیا دہ اے اپنے کمی دارے کے بیرونین کرسکا تھا۔ اس کا اپنا ایک بیڈا ہی تہہے ہم ک

ا در جھی ہونی حرت زوہ انظور ہے دیکھ رہی تھی۔ ارات آب بستررنین لیشے و رمیند تراس کا اصاص ہوگیا تھا کیو تکہ بنگ کی وائنتی برجارد وسی کی وسی بڑی تھی۔اس کا شومرسوتے وقب جا درانے اور ڈال ایستا تھا۔ بداس کی عادت متی جنتی نے اے ساری دو دا دستادی۔ م يه معالم ميري مجهد عي نبيل أسكا أوه لولى . " يرى بحد يى بى نين آيا ___ برطال ده للى يدى بيد" رهنسٹ ٹی کوغورے دیجھا تا ہردراے بہت رسادی ہوگی۔ نیکی بھی رانیکال نیس جا آن " قركها بيات بوراس نے فی رے راس كى كابدار حكايا ہے واجلتى نے سال كيا . ٠ ده ادرکیارے شکا تھا؛ رضير نے جند يكند كے لئے تى كوا شايا اور بھراس و يس ركھ ديا-"آج جعد ہے۔ وات آپ شبک طرح سوئیں سے اللہ کر کے سوماین ایک کروضید it Familie ساڑھے فریجے مقے جب جنی افتہ کرے ،اخباد بڑھ کراور تین عزودی خط کھنے کے بعدفارخ

الاولياس تبدلي رك وهزاب گاه مين حلاكها استر برليث ين گياليكن اس وقت مونا وه بندنس كتا مقاء اجانك اس عليا كا خال آگياء "اب اس كى كيا مالت بوگى _ مجھ سيتال جانا جانية"

اس کے ذہن میں ایک خلش می ہونے لگی اس نے ایک جاں بدب مریض کودیکھا تھا دہ گ سے کیے لے نا زرہ سکتا تھا؟ رہند سے راجو کے شعلق دریافت کیافو ٹیا جلاکروہ کسی کام کے لئے بالاراكياب بتوجى ويرتك أجاف كالمبني محن من أكيا تدود كلفشار رحيا ادر راجون أبالينتي السك بالرآيا كركفك كرجلا جائ كرمات والا البنى استقريب سحايى طوف أثابها د کھائی دیا۔

"بادجى اعليان آب كرسام كما تقا اجى فقريب آكر بناك ليع مى كما چنتی نے اسے و کھا۔ اس کی آنکھیں سُوجی ہوئی بقیس جرہ دریان اور انسردہ تقال گاؤں ر ما کا دھے سے رائے تھے۔

" آپ بيطة آئے تو تقور ای در ابعداس کی حالت خراب ہوئے مگی اور جب <u>سم کے ت</u>ھ بجے -015 EUX

مركيا! حِنْيَ في بعرال بول أوازي يوجعا. « بى دار . بازجى ___ » ا ببت انوى بوا جنى في يدالفاظ كدكرايس الذازع وكما بي وجدرا بركم بوكما بوا

" إذ في عليا ك بهت سارك ووست إن من في أي أوى ك كروا كرا س بنا وا الد والبن ألك ايك كفف كالدرتروجوده لوك الشاع الدعليا كوبياني صاحب من وفنا ريا-بالذي عليان ودكم يوريد بجاس وس مك في بالماسق، مرونكل سرموس بيس الديرسط من دی تی بیا کا تقا - فرول ادر کارخانول کے الک این پیروں کی مشودی کرائے کے لا ای کو لواق

تصرادى على إطاع دفعيد تقالي حاداريري جواني يس مركى الكان دوموا بياه د كاكرسوتل ال اس ك ويسك سے اجها الوك نيس كرے كى، يراللَّه كون كِحدادري منظور تها، يا وي و عليا كا رشامنظورا بزی محبت سے خلب برگیا ، اس کا بڑا و کو تھا علیا کو، وہ نشہ یا نی کر تاہے ، کیوں س

پٹرار ہتاہے: دہ فاموش ہوگیا۔ اس نے سی کھی کی اگل و ما تھا۔ مقرال كے دوست بقى الحقى نے لوھا۔

قى بان مىرانگونا يار تقاجى . اگراس بيوجها ما تا كرم

وه حرد كميّا ابرازيم !

تم ابرا بيم بيوه

"Ulus."

و الرائيم ايك إت بناف مركة بوقم عليك الكوثيا يارته." مسيح كما جول با دي " ابرائيم الي البي الولا. این اے بچ بی انام موں محرین ایک بات ایس مجد سکاد بی تم سے وجینا جا ہا بول يتم مب كو الهوال علياف في محي كول وي إ اباہم کے چرے کے اُول بتاہے تھے کہ برسال س کردہ مفطر بوگیا ہے۔ الفاحات إ دريات مي اين نيس مجد سكا بحق وفداس في تبارا وكراب بار س كيا تضا . كمّا تضاحبُ في صاحب نے شریب یا با بطا قوميری جان ميں جان آئي تھي . تمبارا ميرا ا احسان انها تها باؤجي ادركوني بات نيس تي." ا باہم کھ در اور وشار إوه عليائي كى بائيس كرا ولا بھر طانے لگا.

الصابارجي الدتمبارا بطائر عليا كماخ دعالك وباكري رااجها آدى سما : 331

مكال جاؤك ؟ " ين عليا كان كلي سي آيا حقا باذ في ولول مير، ووفول المرك ربية بين الصاكانداد ہے ان کاران کے پاس رشاہوں "

- 18 W C. 1. اس معذمیان آعے جنی سران کے فوانش میں منہک موگیا مکن دہ سوال امیا راس کے ذين إلى كفيظة للنَّا حَاكَ عليان إلى في اس مح مردكيون كالتي حب بهان وفعت بوسكة

ورهرف خاتین ره گین جنبول نے رہند کو گھرو کھا تھا جنی قادغ تھا وہ اپنے کرے یں چلا گا ادات ك دك ايج يح تقرده دوردزيان اخبار كمصفات بيرمرى نظر أوالغ تكا ايك خربراك كي نظاه دك على مكتما تصارّ عليا ألى والاحبي نے نصف عدى تك تى بحاكر بيشار و انگال اور میلول کی دوفق براسا "مجی رات اولی علالت کے بعد فوت ہوگیا - ایک

ولجسب بياويد ب كرسا جالك ب است فالفي ونقل محرى دفيق الى اين بيشي اكسى دوست كونين دى فقى كسى خاص تخفس كو بلكراس ك حاليك على جونرس وليونى يرفق اس في بهايد ناندے كر بتاياك يرن نے التَّفس كو ديكھا حزدرہے بسے عليائے ابني تى دى تقى مگراہے إلكل نين جانى: اس نے اخبار تبد کرکے میز رہیمینک دما" یہ اخبار والے می عجب ہوتے ہیں برخر کو العام المن خربادية إلى وه اين كري على كراواب كاه ك طوف حاف الكاك ويرقى كون بجاراب أ اوروه ولا إنگ دوم كه دواز ارسخ محيا-چذخائین رہ گئی تھیں بن کی گاٹیاں انوں لے حالے سے الا ابھی تک سبنی نیونیس اس نے دیکھار کی اس کے اموں کی بیٹی کے او یں ہے۔ * مبلن مان الا توجاب نيس د عكس - آب بتايس كا السان يوجها " > USU !! محمل على اعليان الليان الله الى أفي آب كيول دى ب كماآب اس كه دوست ره يح إلى أ " نبس بين مجى اس كا دوست نبس را مقا : " بعراين في اس نے مرت دفت آب كوكوں دى إلاك في سوال كا. كا تادن - ين في ال ك ما تداك بيت مول قعم كى جددى كى بقى رجلاكى باك كرياني وافي بلانامجي كوفئ برا احسان مجالب اس نے اے برا احسان مجوليا: *: Val.... امرے إدان كى آواز كى اور فوائن ليانے موں يدور في دوست كر كے جوائے فكين جنق ف فى كرا شايا ادراس اين كرسى الادى مي دكدويا- سے میڈٹی کے بعدوہ اخبار دیکھ را تھا کہ اس کی نظر ایک عزان بریٹے گئی عزان تھا۔ علياً في والأ اور ابتدائي مطريقي "اب وه أواز بيت ك العام وش بولاني بوركانت العيف صدى سے لائنى رى تقى: جنى كى أنكسول مين محلوث تيرني على ماى غاي يوى كوا وا دوى ومنيد إرضيد . . . ! إ : رضيد جوبا ديى خانے من ناشته تاد كرنے بين معردف عنى ،شو بركى آدادس كرتيزى سے أكل كيابي و" ر رئيد اي عجيب معلد موكيا ہے، ين قواب محتاجون كرعيدا في والا ايك طوا آدي تھا. محدال باوراني جياب ركيونون ، ، : درير كيت براحيتي في اخار بوي كم القدين وے دیا وضیراخار رنگھنے گا۔ "كيا بوائي يختي كم منه س فكلار "أسف في كايد حشائين وكله "اوروه يوسف في" بدلت اي تك الك مات ع علانے ایک عرصر کی رفیق تی کس کے حالے ک تھی ؟ سبتال میں دہ کون ابنی آیا تھا جواس ے فی اے كرچلا گيا مقا ؟ حالاتك عليا كا إينا بينا الى الى اوراس كے احباب مى ببت برى

تعداد من وجود بن المديب مندونك يدموا على جوجائ كالمرانام أنكار يدموا على كرف ين رشى تك ودوكرراب وضيرف اخاد عصفى الناري بنالس يفتى كالمحمول ا يرت داستجاب كى سكرابيث غائب برحمى.

من كما الل ان اخبار دانون كورسام قع خداد الله ي ا لین آپ کیوں تھ کرنے این - کرنے دی ان وگوں کوگال ودد جب سلاحل برگال، رصْمِينِتْ لَكَى - كھودا بِهارُادرْفِكَى بِربِيا اِ اوروه بھى _"

سيقير كابئ جنى في مكراكريوى كالتك تالدى-

ماڑھے سات بجے وہ اپنے دوست وترت خان كائوكى دوازے يركال بىل پراتكالى ركھ كعزا مقار آسے جٹی صاحب اُرحمت لے کسی تدریرے کے عالمیں اس کا فیرمقدم کیا کیوک چنی اس سے پہلے کبی اتنے مورے اس کے ال نہی آیا تھا۔ اُندا جلیے اُرات اے كري يل الا أنات وطود كراس الما أرحت في تكفناً إوجها. منبي خله الشرك آيا بول بحالي ني تازه خروا " اخبارد يكه عاسه من الاتوامي تسم كي توكوني خاص خرنهن ؟ الداین مک کی خرا __ ده فیم __ ' يرلفظاس كردهت فال شن يراأ وكيعاب لكين واليرز في بيرجان واليو واقع كوايك معابنا ديايي: * ويجعرفهن عارا كال: رحمت خان جنتی کے اس فقرے رہے نیکا یا ہو گیا 'اس میں آپ کا کال کیاہے و " وه نتي اس خاكساري كوټودي گئي تتي! " رحت خاں کو بہت ہرت ہوئی اورختی اس کی اس جرت ہوسکولنے دیگا۔ " تكريشي صاحب آب كاعليات كيا واسطر؟" بطامر كوني دا سطرنيس مين كبان وه كهان بس أبك جيمونا سادانعه جوا مقاكن سال يسك اور سنتي في الصيوري ددواد سادي. "العبكة إلى دال كايمال بالا رحت فال في كها اور إل الك متوره مجاب. مشوره كياب رحمت خال ؟" · مثوره حرف برب کراہی یہ یا ت کی کر بتائے نہیں ، ویجھے ہوتا کیاہے ؛ "رحت خان نے سرگوشی کیده واشت خال کے بال آو دہ گھنٹہ بیٹھا اور اس دوران میں علیا ٹی والے کے علاوہ

ا در کسی موضوع بربهت کم گفتگو جوائی اورجس وقت وه این گفری طرف جلاتونکر شدی کا دہ ایک سار ساجواس کے ذہن برعیط برگا تھا اب دور مریکا تھا-دوسے روز حیثتی نے اخبار ایک توقع سے ساتھ اسٹایا۔ اس میں علیا کی والا کے متعلق كرى جراك فا اطلاع نيس عنى وائع دوزبيت محية بيني وقت كذارى كرال جاسوى الحال كے مطابع بي معون تفاككال بل كى اور دوتين منٹ بعد ابور نے آكر بتايا تعاب ا ايك أدى آيك! " 465TOS. ويتانين جي كون ٢٥٠٠ "المحاريماؤاساتا سواتا مولا جنى نے نادل بندك يزر دك وا اور وجرب دجرب والينگ ددم ك واف جلا-ايك صاحب بن ك عرتيس بنتيس بولى او كى كوچ برين يقد يتني كود يكد كر تشيا كلياء مَنْ يَ رَكِيمَ جِنَابٍ: وعمام، بيش كن بيك كول كرا نهول في إينا وزينك كارز نكالا اور يتى كر ما الم ولم حتى في المعار ملك مودف دوز الدام كالله و فعوى الله میں سانی کا فراستگار ہول زحمت وے دا ہول بیرای زیرعلی انصادی ہے جیا ک آب نے کارڈیں طاحظ فرالیا ہو گا: ن السيات المال المال المراكب المراجع المالية المالية المالية المراكبة المرا انصاری سے اینا بیا کھولا اس میں سے اخبار تکالا اس میں لیک فیح تھیا تھا __ عنیاتی مالاک بارے میں ۔ وگل نے بہت بیند کیاب - اخباد کے سادے دیے باعثوں التد الل عن إن الصادى و افظ كر كراية فقر ع دوعل كا انتظاد كر في الله مست وب مينى نے كمارالفادى كى الكيس يكفيلى.

چٹی حاصب! پر زادچھےآپ کی ٹلائل پُر کیے کھے بہنت نوال طے کرنے دوے ۔

ميتال والواف نوكورا بواب دے واكر بين اس أدى كاكونى علم بني جے طلاق وى صى محريباب، اخارواك مى باى بالموت بى: ١٠٠٠ من كيا تنك به الصاري صاحب كي أتحص بي حك وعي مركبي -

موصيع كس كالدي الماسي الماسي الماسيات الك ددداد برحال... . قى دوكه لاب آب كوم يتاكن نے بنایا او بيتی نے لوصا۔

معاف كيخ يرانك إلى بن إ مجي نين حاكتين: المنكار في مكات م في كد مراخال بآب كورصت خال نے بتاباب ا

· فكن بيديات درست بوادر يى مكن بي كدرست زيو محراس مكون زق نين بينتا بين اطلاع شائق مولى في آج اس ينطيس الزوليد كم الخ حاجز بوابول " نام نكاد وَمَا يُحْرِكِمُ لِولًا -

كياآب بتلطة إس كوطيات آب كانعلقات يكسانة المنتخاف ودوازا كالون مع كرك ذرا بلدكواند ويدي ويل يعجل ع كها اوراخارك الدناهر س فاللب وكراولا -صاحب، تعلقات كيس مق ادركي إس مق اس كاموال عى بدائي برتاكو كرعايا كرا عد

مرع تعتات عقرى أس " تعلقات نبي تق _ توجيح...."

" آب شايديك الطبيق في كراس في محمد سيتال ين بلكرا بن على يمول دى إ "UIG."

بس دے دی اس کاچی جا إدے دی آب كر يكى كوكيا اخراص موسكانے إجابى ف لفاون مع و تكوار مود كا الجا دكرت بوت كما. جى ا عراض كيا بومك بيكين آب كوجوتري وى توليتيا اس كى كول وجوهود بوكى و

" بعرگی عزور میدگی صاحب!" نامنالانے سلی رتبوای لوٹ بک رکھ کھھا ہے کے اے ککھیدل سے دیوکت کرتے بوئ ديمها دراس كاكوني فرش زيا-• الك اور سوال المعيني صاحب إ أب كنويك الاتاري في كالمون كالم يرى الدب أب الكاكاكرال الله بيثى كواس موال كى توقع نيس تى اس بېلورة عند كرسان كا است موقع بى نيس طا تعا، أب كيتم بن يتاري في ب ... بختى في اينا فقره البي كل شرى كيا تقاكر المذكلا "تاريق ألى بني تواوركما بي ياس وس كان في اين الك كاسا تقدويا بي سالكا ب رعلیا اے جان سے زیادہ عزیز مجمعا تھا۔" " انصاری صاحب!" ولي بنه بورا * فرض كيا يه عنى آب كومل حباتى تو __ البيثى الحداثين عرف من المدينا كالركو أنا أخل بي ڈال دہاتھا۔ انسارى ف دوار لمح خوركر ف ك بدجواب ديا "آب بوجها جاست ين كري كياكنا. ين اے فوادرين شا ل كرتا آب كوسلوم بركاكوم يوں كى ايے فاك يوں جنوں نے ليف كود میں نوادر جنع کر رکھے ہیں کیجی کی ان فوادد کی ناائش کرتے رہتے ہیں۔ شالیتین دور دورے آگر ائیں دیجے یں افہادوں یں ان کے بادے یں مضاین تھے جلتے ہیں۔ بڑی خبرت ہوتی "16012 ع بياس كاعلم نيس مع يحتى في بلا تكلف ابنى لاعلى كا اعتراف رايا.

راجو يطف لے آيا اور براے خوشگوار ماحول ميں جائے ہي جانے گلي۔ نام نظار کے جانے کے بعد بیٹی نے نام نگارے اپنی طاقات کی درواد میں میں کے این بیری کونشا دی نگر دخیه شی پس اس کاما تقدوی سی -شام كے سات بي مول م يعنى إنى بيرى كے ساتھ شيلويزن ديكھ رم تفااور داجرك ميوي يو بادري غاف مي بات قريف الادي مي ركدري تقي، اس نه كال ميل من لي. ارونی دروازے کی طرف گئی ، اس نے دیکھا کردیشن کھڑے ہی ۔ بيثى صاحب تفراف د كتة إلى إلك في يعيا. - وكيوكر بناني بول: اور شرائنگ دوم من أكراس ندان دو أوس كه أخي اطلاع -63 مبلالاد بيتى في رهنيدا كاكردد مرع كرم يش بلى يجنى في شي الميلوفان بندكروبا جندف بعدوه أسطف وسلام عليكميني صاحب إدونون في ايك سائة سلام كيا-چنی نے انہیں دکھتے ہی اغراز و مگا ایا کہ رہمی میں اخبار ہی کی طرف سے آئے ہیں ایک كراين شان يركم و لك راحقا-* فركمين كا يحم إلى في في انس موفي مبيني كانناده رق بوس كا * تكريه بهم إينا تقارف كراول بهم إخبار كشش جبت كى طف سي آفي بن أك كولك تعت دينا چاہتے ين - اس مطاع ريك نقاب يرى ب، يس وقع بري آب يناب سطوي كين يمي بي مي بتاوي كركي كاواقد كياب كون طليالي ... چنى كوذرا خصّدًا لكية الرّرآب اساكيك راز تجق بين توراز بى رسين ديل اور كجوزلية بيتى كى يد الفاظ من كردونول فائد سالك دومرك كوسى فير نظرون سا وتصفيظ " جنى صاحب! أكر دوكون كوهيقت مال كاعلم نين بوكا قوده طرح والتي بالني بالمرك

IAL أمك بولا-" بنانے دیئے: حیثی کاغفتر کیداور بڑھ گیا تھا۔ * أَبُ كَي مِنْ بِهِمَ آبِ كُوجِيورْنِين كريكة - كِياد وْشَوْد وحود فِي ْ وَكِعَا يَكَةَ بِين إِدوبري .62 جنى الحديثها، دومنت بدوايس آيا تونى اس كه إحدين تقى وه بيشاي عمار ا جانك فضاص روشى كى ايك جعلك ى بولى ادرايك سيكناس خائب بركى. ابس شكريعين صاحب إدونون صوف المريعين علياً ريب إحتى في البي دو يخ ي كوشش كي. ' پھر مجلی کی 'وہ دونوں عظامتے ادر سنتی مجی اپنے کرے کی وان جانے لگا۔ اس کاموڈ خراب ہوگیا شادراس وقت تی کے بادھیں ایک لیے کے این موجنائیں جا بتا تھا ، كرے يں جار آرام ازى يى دهنى كيا ده جب سے دشار مواحقا بنده ميں دوزك بدائے عكم مي حلاجاً أن تصاءاس مح يكه وه ران عد فيق جن كي دو دوتين ثين سال سعاد لا زمت باتي رہ می تی بڑی فیت سے اس کافیرمقد م کرتے تھے اور سنے در تک ان کے ساتھ فلف موفوقاً يرباتين كرتا دستا تقاد دوستون كي محبت ين كزري مونى يد كفراي است بهت عوريتين اخاى الندول سے طاقات كرنے كترب ووز بعدوہ اپنے على بن جا بہنا، اس كا بدايادوت ارشاد کمے کے اسری بل گیا۔ ارشاد کی ملازمت بھی ختم ہوگئی تھی۔ گراہے ایک ری کی تَرْبِينَ لَ كَنْ مَنْي بِينْ كَالِيهِ تُكَلِّف ووست مقااسه وكيفيزي بولا "أَيْنِ فِي والسِّرِينَ صاحباً بِثْنَ فِي النَّاطِ إِن النَّهِي كَالِرَانِينَ إِنَّا مِنَا مُعَالِّرًا مِن عَلَى النَّاطِ ال رَبِّ عَلَى الدخلاف مول اس نے لیے میں پوچھا کیامطلب ہے تبارا ا میٹی کے بیمے میں درنتگی تنی لیکن ارشاد نے اسے محدوی نذکیا۔ مطلب إكيام وسكتاب اس كاليك تصاوه عليه على والداور أبك ب والداحثي على والأ

ارثناه برارس كرائية جار أعقا * برى بيد بحده بات كررب بوار نا دا معنى كالجوادد من بوكيا مقا-ار شاد کراے اس مواکداس کے دوست کا موڈ خواب موگا متھا۔ . أَوْكَيْشُن عِلْيَة إِن عَمِوه رفعت اور ظبر سب وبي مِنْ إِن " ارفاد نے ویشی کا اِستہ پرا اور اسے کینیں یں اے آیا بحوں دفعت، البرنے فرراً افکار ال گرے پہلے لیا۔ " چتى ياد كارىيا ئرمنى كے بعد تى جانى شودع كردى سے إعروبولا-" وي ني تبارك إلتول الرجى خوب ب ارفعت بولا اور بني لكا. * جِنْي مَعِالْ! بن سوح رام بول ريثار من على بعد من وهول بالما كرون كا " في والا تر 14450 العِنْ كاختد لحرب لحر براحمة اجلام اراحقاءه منبط زكر مكارُّن كان كامطلب كياب اس نے فقی ہے کیا۔ ارشاد کے موابق تام دوست جرت سے اس کا جرود کھنے گئے۔ ارشاد کو نز رگام صاحب وتريس الصال سے كچه كها انبول نے مينك دراز كھولى اور ليك بتركيا موا اخيار ادتادك إلتربك وبالنادواس كالماك فياخاد كاصفى كعولا ادراس عنى كم آع يسا دیا۔اخاد کے اس صفح رحتی کو ابحق یں ٹی سے ایک کوچ پردکھایا گیا تھا اور پنجے یہ سط درج تتى ا ا ریادے کے سابق اضرناع علی حتی اس فراہ را تھی کے ساتھ جو انہیں علیا تھی والے نے المعلوم وجوه سےدی تھی" چٹی کے تن بدن ش اگ بى تولگ كئى ان نوگول كا يوصلد بركيا كواس مكورى ية الاغمانيات بالقروع الا

"يدآب جانين عمود في كما. ويتى صاحب كيدادر سي معلوم عد اك اخبار ف كلصاب ك ظري كرككيول ے بیٹی کے جرب برای بات کارد عل الاش کرنے دگا۔ *4-666° اس فر مصل مر مثا زمن كريدين ماحب في فالدجي كرن كاكام فرونا كروبات ادريا في راي معارى متمت يرفوادسككى شافق كم التقول فروضت كرا بطيقوالد ظرندائة يرفروسول كافارى فى اخارمر عكرى 4: عراس، لغوم العراق عنى كالمعول عام الديس عظ الله . ارتاد نے اندازہ نگالیا کو اس گفتگو کو آگے بڑھایا گیا توسر پر تلخی پیدا ہو جائے گی دھیکی كالمتوكوكراك كنين عابرك كا م جوڑو مارا برہی کو اُفقة كرنے كبات ہے - وہ أَي تم نے بعد ياس كون وكا جور فابد " () Vel) " "كاكرو-ال منظير موجنًا ولين " جشی گرمینیا تراس کا موڈ بیت خواب تصادر حب بوی نے اسے بنایاک اس کا فرونوگ ين بك اخارى رور الآيا مقاقره وكرج كر بولا يمرى محديد بين آتاكر يني مجماع كسس مسيت ين الرقبة ربوكيا مول. مين ان بدمعاشون ركس كردول كا ينواه مخواه ايك مثرلف إدر سززادی ریشان ردید این تونید سے اس کی بات کاکوئی فرش ز دیا ادر گھر کے کاموں جس معروف دی مد محضالدوه اس کے باس آجنی اور اول در کھنے پرسنداس طوح حل نہیں ہوگا۔" وكس طرح موقاة وضيدوتن منط خاموش ديني بدركين في اس في كاما أواق وا عياكا بثلب: جشی کواساس ہوگیاکواس کی بوی کافی مقطل بھریز بتائے دالی ہے: توہمراً اس نے

سوال کیا۔ "حق وقل داري كولما جليد مم بعي اس معيبت ، بخات بالس عي جِنْي كواحباس بوگياكرس بخويزكو ده معقول مجدر بإسقاده اتن معقول ښي تقي. رضية اس بات كالمولكين، علياكواب بيني المادنين تقادا براتيم في شايامقاك اس كابنا منظورا بذي صحبت بين خراب بوكيا بي يكيون مين بردار ساب. مدس يحدث مح بتايك بي عمريس المرميس سعاى حودث بي بالت ل تكي 4 ك فى عليا كريث كاول كروي. يداخلدواك يس بيخ نين وي عكى لأنكول شوشا جوزة وي عدا جنی ادر رهند و رتک ای موموع برود کرتے دے وائے لے ایکی مظورے کو وعو ندے گا. وہ نہر کے کس زکری نے میں فرور فل جائے گا. دومرے دن مے تی نے ای مج كا آغا ذكر دیا . يكيد مي جانا اے مِرا الجيب نگا. ده اپني پوري زندگي مي كئي يح ويب ے بی تیں گنا تھا۔ وه ايك تيمي مي بينجا ادرابي اس في اين نيان سي ايك اخط مي بنين شكالا شاك اے بول عول ہوا جسے مراوے اس کا دماغ جیف جائے گال سے مرجی دیکھا کہ جو لوگ وال بضي من وه راي عب الفرول عن ال كاحارة و له وب أن وه البركل وَا عُراكر اس نے بیزاننے داجو کے بیرد کر دیا راجو ہر دوزو بین گفتا گھرے ام آوارہ گردی کرتا تھا۔ اصطلب آكرتِنا) مَنا أصاب في بمنظورا ناي كونُ آدي نبي ملا." چارون بيدوه خرادية منظورا بل گياب ماسيي 14-04 الك تيكيال برآب الدوكميس ك وقد جائل كر برى فواب حالت إلى كر.

چنتی ای دوت راجو کے ہمراہ ردانہ ہو گیا۔

موجی دروازے کے اندریک تکیے کی بھٹی برانی شانی کے اُدیہ ڈیوں کا ایک ڈھائی نے تما شيدايون منظورا كدكر يكارا توده استاكميس بساريها وكروكيف لكاجش اس كادى ين بشاكرائ كوشى ين العالما. ده یکی بیکی بایس کرتا مقاجیتی نے شامب مجمل حب اسے بوش اللے تب آئی اس حوالے کر دے ۔ دوسرے روز مع نو کے اس کی حالت ایں ایجی خاصی تبدیلی آگئ ۔ بلب کی موت كاذكر فن كر زادو قطار دوني لكا فرى شكل معتق في اسے ثافت كروايا اور فى اس ك حوالے كردى مِنتظور ي في كوكئ بارخ ما اور جلا كيا . اسی وقت بیشتی نے ایک جربان علیا کی فی اس کے بیٹے نظورے کودے دی گئے ہے ابناهر الم سنتي كولى بيدكون داسانس را! الی گھرے جل گئی توحیقی کو بور محموس ہوا جسے دیک کا ٹنا جواس کے ذہن بیل جور ا متما دورم د گیاہے. اس نے عوضر اخباروں کو پھیجے تھی وہ چھپ گئی تھی اب اس نے بھرا ہے دو زمرہ مولات

ر الخزن الوراع العالمية في برائات التاهدي له منون كدار بديما ك كما الم وي الخزيجة في التنظيم المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة والمنطقة المنطقة المن

وہ منظورا مراک ہے میں اس نے دھیت کی تھی کو تی آپ کے اس بنجادی

IA4 الفيد يك وال در كان إلى ما كاكرتي إ چنی گرہے ملا اگر تم نے کول نے لی ۔ واپس کردیش ۔ کدویش ہاں تھ يس بنين رب كى تم كويتانين تفاكه اخار والعان بنين تبوري كية

رض کھکنے بی والی تفی کد واج دروانے کے اندر آیا اصلب ہی ۔ وہ آئے ہیں تی

_ وي حي - اخبار والي "كياة اورحيتي دوفول إ تقضيتول يردك كوصوف ين الرواء

اسكفاط

چنز دوز پہرے پرے کہا ہے۔ پر دوسائے کی کوشش مردم ہول . مرسے دوست نے کہا تھا۔

یرونی خاص میوارد نیس متی گروس دهشته یک بری دهدت صوی برین ارسیا عزدانگون کرههاید به ب و داکادهها مرجی دیستانهایشته دادس می را داست متی سب میرسدی دورکدون بی بیشترک ماداری ها

عق بعضة أمان تسطول من الثاريا.

فالدُه كم اور نقصان نياده المليا مقاليكن جب ان كے دوارے بيٹے دوى ميں سلىللان بطے نے تو گراہے کی بارش ہونے لگی اب ترسال بری برانی برزی اپی شان سے کم ترخیال كرف كے بنا يز برانے ماؤل كى وُائن كارنظوں سے الا كى - تى بيٹ خريد كى برانى كا ركامود نغول مقا انبى كى طرح بدّ بل كاكر في يريكني كادخريد ف ك العامقول دقم دين يراً ماده بعد فرراً فريب خلف وتشريف الدف ادراب. يجاس برادكا الب يس مزار يس جا كمب في الا بعد من بجينا وسي من بعد من بحينا كا من جابنا مقا بجي م يجزين -گفتگو كارى مطوير رتم ان صاحب كے حوالے كردى اور كا دى خريدلى گاڑی آگئ بیں نے زندگی بحرسائیکل جلال بعد جاڑی کاؤ کھی خواب بھی نہیں دکھیا مقا بخاری آن نو ڈرایٹر کر بھی آنا چاہئے مقا -گاٹی والے درستوں سے سٹورہ کیا۔ انہوں فيددك اور مردوز ايك في "درا يوركا الزوية في العموم مراكر والك برا والال کی گاٹریاں ڈرائیو کرتے سے یاں جھوٹی رقم ان کی نظور ل میں شین جھی اور ادھر بری یا جھیا ک اگر آ دھی تخواہ ڈرائور ہی کورے دوں ڈھھاڑی کی قسط ا در گھرے افراہات کے لئے دویرہ كبال سے لاوس۔ كوشش كرك دُرامُورُك سيكواول مكر يدمثله اتنا كاسان بني تنيا بيطودن بي بسينيسية جو كياادر ي بهى اكتفاف مواكطيل اور يحت محف محص اعطالي مرين مي بنا ريا ب . كياعطال مرین کے ایم اور ڈوا ٹونگ خطرے سے فالی نیس بس ڈرائونگ کے ایم سے کانوں پر ایک ركعا ادراك باريح ورا ينورك الع كوشش كرف مكار ایک شام کا ذکر ہے کہ ایک اچھے ڈرل ڈول کا آدی ورواؤے برا کر اول صاحب جی ! آب كوفدا فورج بيني مرانام عن ب آب كوجودى فع توف بنايام كاكوس كيدا ولفوريد بحد سے کی اتح کو نے اس کا ذکر میں کیا تھا تاہم میں صلحة خاموش رہا۔

بات حاکد دارستخواه الگرواند کارگذاری می دادد. اس کے جنوبار کی مطاله الدارات اور اس معروجاتا عاد مورس مدال سرکاری بود خشری برانسته برواندی به کلیسی جدفی بود. دارگذارده کال بیکید برخد بدیدان واقع برا خواری دادر با جا کار کاروندی کسرس مداح کاری اجها ساخت شیری کاد و باشد کاری کار نظام واقع می کار زیجا برخد کار کاروندی کشور کاروند کار دیگار می کاروندی کاروندی کاروندی کاروندی می کاروندی کار

ر استداده چیده. - هیس فداونرگ کامتان تجرب به " ای خدمال منتری کی ایسته حاصون که ۱۴ گذاریدیم بن کامل فداران فداونو مرجها هذا. - مرادم اسمال - جای توان که ایسته!

ا برگزاپ نونگ سے درے دل اُ مِنْ وَصَوْمِ سَاسِ مَثَلَ مِنْ مِنَا مَا مِلْ کِلِ اللّٰہ بِلْنِے بِمُوجِدُ اِس نے تواہ کے اِسے مِن کسی دیسے آوک کے کہا اُورک کو اُسٹان کیونک کا قدام سے میں کے کہا کا ساتھ میں کے کہا کا ساتھ میں کا اسٹان کا اسٹو میں در ان واقعاد اور واقعاد اور ان اسٹان کیونک کا انتخاب کے اسٹان کے اسٹان کے اسٹان کا اسٹان کا اسٹان کا اسٹان

گولئ الإنساع بولمبارگاہ اس کے جوسک تافق بنامب ہے کہ اسے برمیر پیشندے تو گئی ہو لی ہے کے انتظام الح کے سطح اس کے الج بیری واف براہدے کہ کچھے اس کی میوکرت بندز افاراص و کارتھا۔ اگر اپنے ملک سے معافر نہیں کا تاہم بیس نے مصافر کو کہ کے اس معافر تیس کا وال

ا کے مناطب معلوم کی الاسالیم ایس معلوما تو اسد کا مصر حدیث رواند. جس مدان نے گالی شارف کی برادار پری طرح معلوک براقیا عمل نے این طورت سے بڑی کم مخواہ جاتی اور دہ بھی اس نے قبول کر لی اس پری پر پریشن چرکا کریں کا گار محافظات کی حدیث کرنی کئی ڈھٹ ڈکر رے دی چاہا کہدوں کئی ایس پر تیجان

برگیا گریمی نامخ به کادی کا دحیدے کوئی ایسی فرٹ ذکر درجہ ی چا کید دون حق بیند تیمیک تفزاہ اداد دیمی کرفید کیکن نہ مبالے کیموں اصاس ہونے نگا کہ اسے برمی اسمس بات سے برا و کھ بوگا جاس کے اس کے کھر زکی ۔

وان يردن مررت على إدروه با قاعده طور برمبرة دُراينُور بن كيا-سن کی ایک بات ہو مجھے بند کا اُن وہ یعنی کر اس سے جرکھے ہی کہا جاتا تھا بڑی بجرتی ہے كردينا حقاء كلرائدة إى كارماف كرتا حقاء برى اجى طرح اس كاجائزه ليتا تفاكر كأخلل ترنیں ہے۔ یں ناشتہ کر کے وروازے ہی برموتا تھا کردہ جھٹ اپنی سیٹ برجا بھتا تھا۔ اس كى يە يورى دىكىدد كورى مى بوش بوتا يقالكين كېچى د ماند يەخال كون أجاتا تقار وہ اتنا بھر تبلا ہے ہیں مرف مے مؤش کرنے کے لئے تیزی دکھالکہ۔ مِرى كوشش بى تقى كرده في مالك مجمعًا مبصاور مؤوكر نؤكر كل يسلند ويزك جل زمكا ليك روزجب اس في عليات بلك توده عنوى ولوارجوم دولول ك درمان 31300 اس نے بتایا ملب جی ایراکوئی دشتردار نیں ہے گھریں مون ایک بین ہے: ادر کوئی بنیں و میں نے بوجھا البين صاب جي اوركوني فين -صاب جي الطوم فيد عركاره برس تيوني عدى اليركر ين بوتى ترات كاى كاباه بروكا بوتا: وقتم نعاس كاياه كون نين كا. و

و کھوسی: جب بی نے تم ہے کہ دکھا ہے کا افراد کوست آیا کرو بھرآن کیوں آ گئے ہو؟

يول نشاوه كه كتة بول بمكاراب " كول حن! كي كمنا جائية ويخزاه يشكى حائے :073. - يوكيامالمركة وہ دوتین من گاڑی کے اوے میں اِتین کرتا را بھر بڑی کیاجت ہے لولا۔ ٠ صاب جي ايمن کي بڑي جے واري ہے جدية ش نے مجھ دار دہ میں کی خادی کے لئے رقم بانگناہے۔ میں مود قرض میں جکرا جات - けんといくじじ من إيس نے كها من نے تم كو بتايا بيس مقاربالا دى كينى كے بيے سے فردى تقى یں ہراہ اس کی قسط دیتا ہوں ، گھرے اخراجات الگ ہیں " ماب جي إي او حادك الكما يون وها تاني ولا. ١٠ د صادنين ما تكة توكيا جابت بو-اس فیاک دک کواینا عدروال کرد یا اسل ی اے بران کے اعماب رائد وص بشائر من وقت بیش آدری متی اس کے خال کے مطابق یا کام عور قول کے موت این مردول کے نین اور وہ جا ہتا تھا کر میری میوی اس سط میں اس کی مدد کرے اور کونی موزوں پر ڈھونڈ دے۔ "اجها ين كوشش كرول كا: یں نے اسے تنی وی اس نے میری ہوی کوجی آما وہ مرایا کردہ کوئی شارب و فیھونڈ دے گی۔ کام کی معروفیت بی میں اس کی ورخواست مجول گیاسات دوزگردے ہول گے کروہ يم تھٹي کے دن آگا۔

عاسبتی ایک کاب آب نے وال نے آتے ہی موال کا مجھ مخت غضہ آیا۔ کیا آئی اٹ ان ہے۔ بر ڈھونڈ اکوئی ڈال ہے۔ آٹھ دان میں کیے رشے کی بات جل عتی ہے؟ احن: بالل مو كف موتم واتى جلدى كما موسكتاب و عبر سعام لو مرصاب جی اِ وہ ۔ صاب جی ایجوری ہے تا: الجردى كماي إلى التريخت فقدا كا. وہ فاموش ما ادراس كى صورت بتارى تھى كراس كے انداكونى كلكش وادى ہے۔ مجے اپنے بیجے رانوی مونے نگاس کے ذرازی ہے کہا۔ " حسن إلي موللات تجدموح كر كي حات إلى. حن نے دخدھے ہوئے گلے ہے ہوں کیا اور گاؤی صاف کرنے لگا۔ مری بوی نے ماری گفتگوئ لی متی می اندر گات بلی. " آب نے اچھانیں کیا۔ ہاری رضہ ہی جران ہونے والی ہے یہ مثل امیر ہوغریب بر -411 July ا یا تھے میری افغال پنی بیٹی پر میری ہو بارہ بس کی ہوئی تھی اس وقت میرے دہن میں خِال اَمَا كُرْسُن كى بَهِن دوگنى عربي مهر گاجيجي قروه اس قدر پريشان ہے ابنی وفول برے وفر ش ایک اوکا بطور کارک کام کرنے کے لئے آیا : کم حی ا طاعت شفاد نیک خصامت ، ایک ہفتہ بعد ی میں اس کے بادے میں سوجے انگا سرجا اگر دیکوادام وحن كى بين كياف رفية كى صورت تكل على ب-باتول بى باتول تل ثيرف اس ك حالات معلوم كرف وه مال باب كا الكوتا بشاتقا باب ربوے سے ریٹائز ہوکرانے تھے کے اخداکے جھٹی کی دکان میں عام استحال کی جرای بحتا تفاش ناذازه نكالياكاس كيوف ع يخي الى دان الماقال بي بيد

وہ کمی ایتھے گھر کا درواز ہ کشکھائے اس لئے حکن ہے کواس کے والدین س کی بہن کو ہو بلنے ير مفاسد و جائل موى عدد كركياتواس الكيا-پېغه پريته جالا لوکېس تېلاستاس کارک کې نگنی نه بوځی ېرا گرنگنی برگنی مو ته اسس مليان كيديمي نس كاما كے كا. ات مقول تی رومن سے وریا نت کیا تواس نے ملکن سے انکاد کردیا -اب بری یوی کامشورہ یہ مقالات کے ال جا کرایے نظام کی بہن پریمی ڈال لینی جائے جس زیامہ س ساس کے ان حاف کا ذرکیا قروہ اس فرج حوش نظر آنے مگاہیے اے کونی خوشخری مل گئے ہے دعدے کے مطابق اتواد کے دن ہم اس کے باب جا پہنے۔ دو کروں پشتل اس کا گھر تھا الین میں یہ دیکھ کرٹری تیرت ہوئی کر عربی اعلی درجے کافریخ پڑی سلیقہ صندی سے دکھا توا ب- برنے صاف ستھری متی اور اس وقت جاری جرت اور بڑھ گئی جب ہم نے حن کی سن کلتوم کود کیمها اس نے ایسا ایاس مین رکھا تھا جو مری موی کو بھی مشرفیں کھا۔ بھراس نے اس خوش منطقات ماری خاطرہ ارات کی کریں توشافرہ تھا ای میری بوی مجھ ہے۔ زياده شار بولي.

م المسترسط فل قوات برا ما و هد هد مل به المسترسط في الموادي المسترسط في الموادي المسترسط في الموادي المسترسط المسترسط في الموادي المسترسط في الموادي المسترسط في الموادي المسترسط في المسترسط في المسترسط في المسترسط المس

یں نے ہوسف کے باب سے ہوچھا کا اگر آپ سے دائے کا داشتہ ایک ایسی والی سے في إماني من كالمان أرا ينور مو توكيا آب كوا هرَّا عن موكان "

بالا نس جناب إ- الروي سكرت ترجيحاس يرتطعا كرني المواش نبي موكلاس كا باب أيك أولا يُوريد من خودكامون أخرا لك تحيولي ي دكان من الشخر المدي مرح الرابطاد يخ دالا ويعف إآب كايتك ال ك يق كاآب كويورا بورا اختار به : در نول گفرول پی شادی کی تیاریا ب شروع جوگیش اور ایک دن کلفوم دان ای کروست

3386 ور سے روز من مرے گھرآ ا تو لکر مداد اکرنے کی کوشش میں اس کے بوتوں سے الفاظ سَبُ إِن نَكِلَةِ مِنْ مِن فِي وَكِهَا أَرَاسَ لَي لِيكِسِ ٱسْوَوْلِ فِي وَقِيلِ مِوْكُيْ إِن مِي مُوشِي اور · BriEssilm وہ پر ستورائی ڈیونی پر آنے لگا گرس نے محسوس کناکدا۔ اس میں بیلی سی پیوٹی نبس۔

كام بامّا عدكى ب اربا حادى الزمج كو كف النف ك ما ودي التي الك ون منة كي غام كو آيا اوركينه لكا. ساب تي المب في محديدايسا احمال كياب كرس جب تك زره مون - يرجول فين مَدًا سِرى كُلُقُ مِرْى وَشْ بِ- المُداّبِ كواس كا الروع اور صاب أن الل وه يم جاري أه ك سائے خان ماحب ديتے إلى الاوى الل مكان والے ،آب ك دوست إلى - وه صاب في اللي بول كم ما تقري على تق وه و كل كال في وه كا يوتى ما سور اس نے فترہ کمل بھی نہیں کہ تھا کمرے محصوفال سفوقال کا شورمحانے تھے .

العلال الما المعلال كالحس عي شورياني ركا

NOVICE SEDICIES الزين والعاض راجات ووراع كالأوع التاريخ

ندى دى كالدي ه.

" ساب چی : چی انتا گواگز داخیس بر کر پچر ک پر چیز کی خواش مجی بیدی شرون. آپ خواه چرب پیرنول ک پیسے کاسٹیمن". " منبون تم خلابہ براد مرد برادل کے قریق کا کر کوئی مات نیمن :

'' ٹیں شیکے بڑوں صلب کی ایش عشیک ہوں۔ عبدا بھے کیا نواب بھی کا آدادہے۔ بڑی ''بڑنا آجاؤں گا۔ جال صلب کی الوازت ویل آدا بڑی کلٹوم اور ورسان '''

د کیمل نیمیں ، انین مؤدر ساتھ سکے آتا : افواد کا پر داون جن کسرت کے عالم بیل گزدارے نے فوب خوب نطعت اٹھا یا گڑ جسے میکھاڑی بھا گھاڑی بھی گئی اور وقت بھیکھا ہا جرکل کھی کھیا چھا آئیں۔

برگزاری آن تنی شن سرآیا بیشگی اور جدهد سکه دن گان گزارنگ بری ای سکنگرمیانا با بیتا تناف * زیری سنت تاریخ * از می جاریز با در جداری بردند سنگریش اوام کرسانند ود.* * قرار در در سرگزاری در در این کار از اسال ایران در سرگاه ایران ایران برداری ایران ایران در ایران ایران ایران

آخد دان بی رستی بی روز انتها به را با دادن دفتر سینجی به کر حزیز داری شاول بر حرکت و سه به از در تنها به با بیلین خدا به این آن به باید خوجها دودن اور از در به ترامی به بران کیاب داری است ایس در منگ دی و کافر می آن و ترام احالی ایس جادر کیاب به بین سران چها

جود جين بين بايداد و رق ۶ . رق سے پر جياء مرسرے اضاط سم کراس کی آنگلدوں ہے انسود کی جودی لگ گئی۔ * يسمول ملفرم ايما براسيد اوا * بی سادہ آن در در قر ادر ملفرم کی چکی بنده گئی۔

جی - رہ او او اور کھٹوم کی چکی ہندھ گئی۔ بڑی شکل سے اس نے بتایا کوسن مرکباہے۔ ایسہ ، ' می دوند. بهم کری سه شدند وه طوا کرید به بین به کار ایر شدند و په میشال زند به داد. دا کردن نه که این موال مه بر بازگدادد. بینفری دارن که ده چلے مگا دامیوں نے کی لائن براری کاد کرمی کا خصارہ و دونت دار مکنوم ترق اور دونت تبدارے نویستا تھا۔ بین جا تا برن "

ایک حرت برای کاجلی بیاه بوطائے۔

ال العشوم بيشي او د ترف تبلات لي جينا تقال مين جانتا بول: اورجب مِن گلوکي خان لوث را تفاتوس ميد انفاظ بار باديم کانون بي گاريخ الفته تقديم رک کلفز بيکار برندند مسب گلوپ رق بست و کلفز د کيد کر حيثا جون بري بس

ا يك منزل كئي را بين

ام درات را خدار نید آن به کلی بخش با کدر سد پر اکارست کی کام ششر کار کام ششر کار کام ششر کار کام ششر کار کام ش را بدر از من می جویز کام شدن رواید سید برد و کام شاکل ام این جوان کام شاکل ام می باشد این می جوان کام شاکل کام مید در این را مدد نظام سال حالی برد سیل آن می این این این این این انگران کام شاکل کام شاکل کام شاکل کام شدن میزی بدر سید برد بیش کام این می در این می می می با شدن این این می میدند میزان اوری کام میدند میزان و وقتی کام میزی با را بیش کام کام شدن کام شدن این می میزان کام شاکل کام شاکل کام شاکل کام شدن کام کام شاکل کام شدن کام کام شاکل کام شاکل

جوبائی تائی جودہ بکسیس ایس ایس ایس ایس ایس ایس ایس میں ہے۔ اس کے باس عرف میں اس میں اس بری گی دوران مبالیا اس کی بین شھ اور میٹون میں اپنے انھوں میں آباد بریکی تیس اور دوران میں میں ایس میں کا تعداد میں ایس کے اور انسان کی میں اور دوران کے اگر عرف بہتر آئے اگروہ انجی اس کے لئے تارام میں انسان اور دو کہا بھے وفت کا استخلال میں اتفاد کر ساتھ

عكل كيا بتها . ميسينة ين قام افراجات إور العارك على اس كى بجيت كجي أوره اوركمبي ووبزار

بو آغے ، ظروہ 'جی اس کے لئے تاریس شاہ نا یدوہ کیا بھی وقت کا استفار کرما تھا یا کسی ایس وفرک می تائی میں شاہت بلوش اپنی رفیقہ میات بنا کر گھرٹر سے آئے ، ال کا نقط برخیال شاکر در نوشکر استقبال کے لئے دو پیر جمیع کردا ہے اور پر دہیرا ہمی کانی مشار

یں فراہم نہیں ہوا۔ دُور ع الرّ إلى كا أواز آفى بن فن كي آواز دوم تبداكر في وديج الله إلى اور یں جاگ رہا ہوں، ہاساس اسے جب ما لگا، وہ مرتین کرمارہا کون اور دوا دے بیکا متقا اوراس رات وه خود سکون سے محرم تقا۔ دہ خود بھی دوا اسمال کرسکتا تھا لیکن اس کی تھٹی جس اسے بتا ری تھی کر اس کا جلائے رہا ہی فزوری ہے۔ " كيس ا في كو توني تكليف تونيس" اوريسوچته بي اس نصاري خوالبُلاد كا دروازه أبت ہے کھولا بھن کی بتی جلائی ،اپنی ای کے کمرہے میں جیا بکینے کی کوشش کی ۔ دل کمل سکرت تھا جوظاہر کر رہا تھا کہ وہ گری نیندسوری ہے۔ والیس کرے یں آگراس نے شیل لیمی روشن کیا اور کتا اول کے ریک سے ایک كآب اشالي مطالب على كے ذانے ميں اولي كتابوں كا مطالد كرتا را تھا اس نے اس

کے بیاں میڈیکل کا اول کے علادہ کی نفر وادب کے عجوج می زنے سے رکھ رہے تھے جنیں وہ کھی کم فرصت کے اوقات میں کچھ دورارہ اپنا تھا اس وقت اس نے جو کیا۔ اشانی متی وہ بانگ درآمتی اس نے کتا ہے تھولی اور نظم کے عنوان براس کی نظریژی بھی نیس متی کر یک فحت اسے یہ اصاص ہوا کہ کوئی دروازے پر آیا ہے اوراس نے کال تل يراني انگلي رکھ دي۔ رات کے دقت کمی مرمین کے میال مباتے موسے اُسے خاصی تکلیف ہوتی آئی گروہ اسے ڈاکٹرٹی ڈلوٹی مجھ کرسداتیا تھاکھی اس نے اس معلطے میں شکوہ نس کا متا اس کے کرے کے والان کی طرف کیلنے والی کھڑکی کا غیشہ حیک اٹھا تھا، والان کی بتی جلال گئی تتی۔

" امی کے سوا اور کون جلامکیا ہے" اس نے سوچا اور دوسرے ہی لیے میں اس کی انی کی -3505

وُالطُورِ كُوشت يورت كانبين لوب كاأدى مجمعة في - " مرق المساى و بروسی خاتدن نے بیٹے کے سوال کا جواب دینے کے بجائے اپنا فقرہ کمل کیا ہے آدام کی مزدرت بنسي بوتي: يمنى بات نين افى الجمع نيذنين آري لتى . بحيول داخد بيثاج · يته نبس اى إكون __ أاوروه ما برحاني لگاريروني دروازه كھولاتو براكالك تروث جونكاس كے جرے سے من كركيكي جلاكيا - ثيم روش اور تي اداري فضا يك وہ كك والے كا چره نرد كھوسكا حرف أوازش سكا. مجناب واكرهاحب امران كيمية "14 SERIOUS CASE JU" وه رات كوآني والي تفل عديات الزوراد جيتاتها. مجي إلى مرياني كيخ والنان مين جوبلب جل را تقااس كى روشى مين اس وقت راشد البني كيرجرك كوجوني و كله مكتابينا المي ناك اكثاده بشاني مرزيستكم وليا الرجن ين كوني برزجيك رتبي اتق "كال سائد إن فرائد نے موال كيا-برانی ادر کل سے بناب ایس دو برآیا تھا، آپ نے سکون ادر گولیا س وی تقیل مربعند كے لئے _ اب كى حالت برى خراب بے جناب : آب كويا دا كيا ہوگا:" محلیک ہے ۔۔ دان میں بے تناد رحض آتے ای : · جناب أيسى مل نبين كى ___ ، · یطنے میں نران اندالی ، اس کی ای درواندے بر کوئی تق .

" الحي إقريب بي جانائي، براني الاركلي هي، آئي موجاهي الفوركو وازد الترميكالي وروانه کھول دے گا : افی فے البات عی سر الاجا - ماخد نے میزی و داریس سے گائی کی چالى تكالى ادردايس ولف دىگا. عفود کو جنگ نے کی فرورت نہیں بڑی، وہ شورش کر میداد پوجیکا عقا اور گروچ سے پاکس كدا عقا ودسن بدلاري سانده رد در بريل جاري تقي. براش يترى ادر تندى فقى ، اورفضاص بادل بيل غريق مق بارش كا أغاد بين برواجها رايس خاموش تليس كمي كرني ركشايا كاثرى ترب وكعالى ديني متى اور يحرلفاون سے اوجھل ہوجاتی بھتی ۔ النبي رائد كم إس بيتما تعادًا كم كى طوف تُعكا بول إربار إسر و يحصيه استا الك منا برائع كراس نے ماش كو ركت كرك كما عجادى بدالى الدكل كر وسل حضر من الك مد منزلد مکان کے سامنے تھبرگئ تھی۔ * آیے ڈاکٹرصاحب اس نے جلدی سے دوسری طون جاکر گاڈی کا دروازہ کھول ویا۔ وہ حب راشد کا بھی اشعانے اس کے آگے آگے سیڑھیاں طے کردیا تھا تواس نے دْماللند أوازين كِها: وْاكْرْصاحب آعْف بِن " مُره كا في دييع تقا الك طرف بلنك كدادُير ليك لاكل أكسي بندك نظاري تقي ي ب ريف الأاكر صاحب ا يه الفاظ اس آدى في نيس ايك خاتون في كيد مقر والري كارم يعذ كيدالك عرب عين تي راشدے نری پرجی کرمراعیدی طوٹ غورسے دیکھا۔ دائی کیا بھی سنگ مرم ہے تراشى بونى ايك گزياتى . سياه رنفين رُضاره ن توجيُور بى بنتين . اس فارح آ بستدا بسته مانس اے دی کتی آئفس کا احماس ہی نہیں سوتا تھا۔

كيلها اع ؟ داخد في موال كيا. خاتون نے جراب دیا آسلوم نیں ڈاکٹر ماحب ؛ دوین گھنے ہوئے ای طرح بڑی ب بولتى نبير، أنكفير بعي نيس كفولتي: را خدنے نبین دیکھی، بہت کمزوری سے جل رہی تقی، اعتدیزا گڑم تھا، شدید تجاریس がしていいい * فاخره _ ميري جيوني سين! راشد نے دوبارہ اس کا اعتدائے القديم لے نيا اورائے بين جاربار بلديا. فاخرہ كيكر اے پکارا ہی مرابعد نے آکھیں کول وی ادرای کے دوئیا نامازی جار گئی. " فانحره إير الأكرهاحب إل: اس نے رک بادگھور کر انڈ کر دیکھا اور بھرا تھیں جھکالیں ۔اس کے ہونٹوں سے ایک لفظ بحى نه تسكلار را شداس سے اس کی تکلیف کے ارسے میں دریا دنت کرتا، گر وہ خاموثی سے کہی اس براكيا نظاه خلط الداز ألل ليتي على ادركهي إينا زُخ دوسري طوف بيم ليتي تكي. لكنا مقادہ قرت کو ان سے محوم ہوگئ ہے یا اس کے اندرایک الی کھٹکش طاری ہے کو کید كِتَا اس كرن شكل بوگياہے. دأ شف اس جيك اب كيا وه حران تماكيد الركى بظام تندرست معلوم جوتى ب محواس کی ایسی کیفیت کیوں ہے ا مكيا اے ذہى صدر تونيس بينها إ فاكر نے يوجها اور جواب كا انتظار كرنے مكا -وہ آدمی لگی خاموش مقادروہ خاتوں ہی۔ گرخانوں کی آجمھوں سے کچھ دیسا کا ترترشح متھا الرا دل كى بات كما جائىت مركبة بين عتى-

م فرر سے یہ دواوے وہتا ہوں سے مجھے ٹھیک ہو جائے تواسے میرے کلینگ یں لایے -- جلدی نیں -- بارہ محے کے قریب دش کم ہوتا ہے اچی طرح و کیھوں الله الله الفاظ موس ك تقرح فالون كياس كارا تقاء "برجاب! راشد نے نسخ لکھ دیا۔ ا موستال کے اس دو اِن دکافیں کھلی موں گی: مجھے معلوم ہے جناب ! مرفینداسی طرح خاموش، بلے حس وحرکت میٹی بھی اس کی لائی لائی بکیول نے آکھیں ك في سائد عال ركع تق. راندجب گاڑی میں بیٹھا تو دہ تخص اُوجھ را تھا، " فيس بيناب!" ما تند نے دائی او تھ کے اتبارے سے جو شارے مجبودے وڈ کا اظہار کیا ۔اس کوی نے جیب سے نوٹوں کا ایک بنڈل نکالا اور داخے کما نے بیش کر دیا۔ راٹ نے بغرکسی اندازے کے جاریا بنخ فوٹ تکالے اور حرب میں ڈال لئے بکس گاڑی کے اندر دکھا جا مجانتا راشدنے منداحافظ کیااور گاڈی ٹارٹ کرری۔ ا ینے کمرے یں بیخ کردہ آمام کری ایس وصن گیا سامنے کھوئی کے دونوں میٹ کھا سے اور بواے جو کوں سے بار بار آہیں اس عمر الر کرے کے سکوت کو جون کر دے تھے۔ اس کی اتی آگئی وواس سے بیٹیں پار چیق می کو مریض پامریفیز کا کیاجال ہے۔ اس کی مجلئے ده چائے کے لئے پوتھی تھی۔ 12 2 منبي واي إ ذرا آرام كرول كار البرمرد بواجل مرى ب.

" خود كر ومعانب اوا _ كرم جائے تھيك وب كي" ای مرے ، امرائل می رائد ہے اپنے یا دُن آرام کڑی کھانے تانی کے اُدر يعيلان مع أس كرمات ريين كالكرة أى دواس كاكر في مون تنفي أبس أرسا منا ال بادى ا ا ع والسف و السف الدي المرق جلل بعادى تونيس على الم ننیاتی بادی ہے۔ اس نے موں کیا کر اس کا چرو اس کے الکل ڈیب آگیا ہے مفیدنگ جس میں کیس کیس امری مبت ہی بھی اور ماعم مرخی ولائی لائی بھیس رمون معینے ہوئے۔ ده این کانک پس بردوکی عورون اوروکون کودیما کرتا تھا۔ کی بادگھروں میں جاریس اس نے متدر ایے جرے ویکھ تھے جوسین اور والاون کے جاسکتے ہیں گرآئ تک ون جره ہی کانک ہے اکمنی گھرے اس کے ساتھ کرے تک نیس بینجا تھا۔ جندمنت آرام كرى من المركز و وركم المراجل كم الموث على الدن الما القالداس كي الى تحرید سائل براس سے کچے گفتگو کرتی تھی تووہ دن جھرکی کارروانی مجول جاتا تھا اورجب کیا تاکھانے کے بعد کرے ہے جل تدی محرانے تعلقا مظا قوخو کو ایک نے ماحول ایس ا استارجال ز تورطینول کی مرجعانی مونی کرنیاک مورتین موتی تغیین اور نز مخلف وداؤل ك تقورات اس ك ذين كوريشان كرتے تتے . مگرينيب بات تنى كاس مات اس

ے چربہ وکیدا تھا اوہ انجازی کے ماہ کہ تھا ہوا کی چرب کے ماہ تھا ہوا کی چھٹ کا انواز کے ماہ کا انواز کے ماہ کا معنوں برائی اور گزاری کا کی ادائد چراہے ووزائی طاقی اندہ سے بھا ان کا مربر ان کی در کا رکھ ہے وہ دونسول کر اندازی کی ہے سے واقع کی چرب کا ہم یا اوال واقع انداز کو ماہ جو ریاک ہی کہ واداری انداز ہے ہے ہیں کہا کہ کے انداز کا کہا کہ کا مشکل انسان کا انداز کا انداز کا انداز اس نے چونک کروائیں طوف رکھا، اس کی اس بیانے کی پیالی وا تھ میں لئے کھوی تی۔ "ای اکول تکلیف کی آب نے ا" اس کی ائی نے زبان سے کوئی افظار کیا بیالی اس کے اوقد میں وے دی۔ 4- SERIOUS CASE . ير سوال خلاف معمل كيا گيا تقا . نس انحا ا كوني المكابات نيس. تسيك بروائي كي". . كانى مورت سه ا را غدنے مرک اتارے سے ان کد دیا۔ انی و میں کھڑی تھی۔ أب أرام كري الى التوري ورك في شايدي مجي موجاد لاً د ٥ أَسِمَ ٱبِهُ عِلْ عَيْدًا رِمَا أَعَرَكِ عَيْثُ رُورِ عِنْ كُولِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ وَيَجِعا بِعِلْد ایک بیاه بادل میں غانب ہور انتخا رہائک بھودی چرہ اس کے سانے آگیا بیالی

اس كے ہو مؤل كے قريب آئے آئے الك كى. والدى الى كى مالت بنك ك ك كالسك في الدن كار يفر الدرا ہے وہ خانون نواس کی بڑی ہیں ہے۔اس نے خود ہی بنادما تھا ۔۔ موا زبادہ تر و تدبوگی تنی کو تک کوئی کے بٹ زیادہ زورے کرا رہے تھے اس نے ديمها كالعراكي كي طرف ايك بالقديرة هراب.

الی االهی تک يسي ين اور کورک کے پٹ بندر رو بي مين وه فرمنده سا جو گيا۔ عائے کی بالی اس کے اِلمقد میں بنی ہو قریب قریب خال موجی متی اس مے بال تبال يرد كودى وادل مين ادركم امركا. 131

* تم آن کھر تکرمند ہو ۔ وال یا د آیا توکب کی مال آن تھی ۔۔ یا کہ اس کی تی اے ہے کے چرے کو تحت انظامال سے ٹولا گرجس جذبے کی اسے ٹاش بھی وہ نظر نہ آیا۔ الليك بداي مال نصابک ادی مے کے حریب کوالوز سے دکھتا اور اولی ا " ده ایدبانده مثمی د "اتى إ داشد لے دو تين ليح زُك كروليدولونيا مي كيريكى اسدى ماندى جا تى جن كرز كري موجناتوجات "

> معیات سی سے انی اوقت آنے رہی موسائے گا " دوتت كس آئے گا ؟ . دیجیے کب آباہے۔

ال على عنى أست آست قدم إشاكر واشد في محسوس كماكر وه كيد الوس موكر عن إس اس کاچی چاہتا تھاکہ مال کو دوک دے اور کیے اتی البی بچے کام کرناہے ، کیے شاوی کی ذکر س كول جراتي موا

مگردہ خاموشی ہے ایسے جاتے ہوئے دکھتا را، دروازہ بند موگیا اور دہ کری میں ني دراز بوگيا. بسع حبب اس كي آنكويكها لو كعرى ك شيئے حك رہے عقيق ان گاؤ! اتن دير موكنيّ وہ کرسی سے اُٹھ بیٹھا، خفور جانے کی بیال نے درواز ۔ سے داخل ہور لم تھا۔

تيري إدايا مون صاحب جي

ر بازید منعدگی گی دادیگی با دیک به این کسید باده مای کنید بواند با سندگیری بی از این - بداری سازی کشور بی بیشتری بیشتری بی در بیشتری بیشتری

اس نے مائز پر جاکہ موقات کی اوال موقعات کی در اور اور در در اندر پر انداز کا برائی ہیں۔ کامات کی در برایک باقعی انداز کا برائی کا برائی میں اندرکی کی مردوائری فران کی اگر - ان کی در در انداز کا برائی کے مطابق کی الحال میں انداز کے مائز کی قرار در ایک ہیں۔ ان آب کی اندر کا میکندین کا مسکلے ساتھ ان کے جواجا

الله كافعنل ب محك ب - أج مراجرة الام بواي ب وأن خاب * ترآب كى بجلے وش كى صحت خواب بولى أوه بنس يرا الى سكوانے لگى. الشديثًا عَبِي مرض اور محمت كم سوا اور كار نين سوجتاً راشد مجد مل ال كاكبنا حاجق باس في الخاف ين س كبا ا اتی ایک نے مجھے ڈاکٹر جو بنا دیا ہے۔ اس سے میراتعلق اپنی دومیروں ہے۔ إن بينًا ؛ فأكر كرنيا إلى كى اور يجز عد واصط فين وكانا جامية ، وورت كيت بو: ای سے ایمے یں ایک چھیا چھیا طرع اللہ نے اللہ نے محسوس کر ایا تھا۔

کھا ا کھانے کے بعدوہ اپنے کرے میں جلاگ اب جاریجے تک وہ فارخ تھا رات دو یک سے مدیدہ کانگ یں جانے سے ادام کر؟ فزدری تھا، دو بنگ برلیٹ كيا موكرا تقا مبادهوكر والني في توكينك ين حاف كادقت بويكاتها ائی ؛ جا دام وں "اس في ول كي مطابق بان كو اطلاع دى اور اس كي وهير سادى وعاؤل کے سائے میں باہر نکلا بھینک سیاتے دفت اسے مربینوں ہی کا خیال ہوتا تھا۔ فروز ك حالت زياده خاب تو بوكئ موكى . فاطر في شومركو با تاعد كى سے دوا وى ب يائيس .

ایسی کی باتی اس کے ذہن میں اجھرتی اور دوار تی میتی تقیس بھراس ون عرف اس مربیف کے ارے میں موج وا تھا ہے گذشته دات اس نے برانی انار کلی سے ایک مکان میں مكما تها. اے اپنے برمرامین سے مدروی ہو جاتی گئی۔ یہ اس کا شروع کی سے روٹیو تھا۔ اس اس منی مرتصف ہے بھی جدو ی تھی میکن اس جدودی میں ایک الساحذ مربھی شامل موگیا جھاجو

ابھی تک اس کے لئے غربہم تھا۔ جے وہ مجونیوں مکتا تھا۔ اس شام بھی اس نے اس مربعت کا انتظار کیا ۔ وہ نہ اُل ۔

أخرج من ع من كانك مراينون من خالى بوكيا تها : گرجا ما جايت ، اي متقابون گی - اور کی فیصلار ک وه کاری ژب بیشا یکن به دیمه کراے حرت بول که اس کی کاری برانی الارکی کے اندر داخل مور ہی تھی۔ . مین ارا ران دینے کے اوجو کاری میں سے زکوئی جرو جھا تھا در زکوئی نیچے آیا جواتی بار اران دیا تروی تخس پنج آیا جواسے اس تعرم اے کرآیا تھا۔ · وُاكْرُ ماحب أن ك ليح براي حرب كا اظار بور الحا. من في سيم وياآب في مريعت كي حالت نبس بنائي راياده مؤاب زير عني مورة - بری تکلیف کی ڈاکٹرصادے اآپ نے: يرصال ط رق بوق التدني يوتها: " دوا بلاني تقي ؟" میری بوی نے بلانی ہوگی، میں بازارے نے آیا تھا۔ مربعت کی بڑی ہیں نے فرمقدم کیا . ا بن سِن كالود اكثر صاحب خود فاخره كر وكلف كالمراق بن : ڈاکٹر عاصب ایس کا بہت ہوت تکریہ آپ نے بڑی تکلیف فرانی تشریف دکھیے خاقون نے ایک ٹری کی طرف افتا مرتے ہوئے کہا را تند بیٹھ گیا اس نے ادعواد مو دکھیا۔ وه نظرنس آريكا: عی وہ اُدیرے اپنے کرے میں وال اس نے ایک النیریزی بنا رکھی ہے۔ زیادہ وقت ويل الزارتي ب الماتي بنون: خالون وائي طرف يردے كے مجھے على كئ " الكى سين الشدف الصوالين بلات موت كا ر مجھے کے کھ فرات الکا آب شار تھیں قریقے اپنی بین کی کیس بسوی تاہے۔

میرامطلب ہے یہ بتائے ککب سے اس کی اسی حالت بوگئی ہے ،اس کا مرض نتا ید نفياتى ب-بظامرتندست معلوم موتى ب مانشدنے دیکھا کرخاتون کے چبرے براہے تا اُڑات جیل گئے اُس بواس کے د بے برنے كىك نشاندى كردى يى مروج داشدك ياس كعزا تقادردانكى طف جلت دىكا. الكرصاحب إكب الك مرض كالخيس أيس كريك اين جلل رف كالتخيص كرسكما بون! كياس كامرش حباني نيس - انبين بوكا - آب بهتر جانيته بين أ وہ دری کری رواید گی اس سے جرے محارب ناک افرات شار مجرے موت سے يا را شد نے ايسا موس كيا تھا. كل رات حب آب كوزوت دى اس كه حالت بلاى خاب بوگى تقى- آبت آبت انس نے ملی تقی جے کے کتکی باندہ کر دکھے ملی تقی دیس ڈرگئی آپ نے جو دوادی اس يە ناندە مزدر مواكراي كىلىنى كىم بوقتى ." ا كما مكن ب كريات عود كرآئے واشف يوجيا -وه خاموش ري. ڈاکٹرصاحب آئے درست کہاہاس کی زندگی میں ایک ایساحاد تنہوجیکا ب حس سے وہ نعنیاتی مراحینہ مِن محیٰ ہے؟ اکیا ہے وہ حادثہ دہ سر چھا كركڑى كے بازوير إلى چيرنے فى داشاس كى طرف يمكى باند كروكا را تنا اس في عول كارشايده الى بن ك بارك ين يجد كيت وسفسندب ب اس نے دو جار کے انتظاری ، پھر بولاء مين واكريون آب كى بين كا علاج كمنا بابتا مون:

معاديرب بلح مندشر ب كرملوى يني ذا جائد اللائد كى ادر كي فيس كري كى قد زاروقطار روناي خورع كردكى ويدادو مرتبه بويجاب بهاسك ايك فريجيم صاحب ا ده آیا کرتے تھے دوسال ہونے کوائی جانے ہیں: "وه يحصنين كرسك والتدع إنوجها "جى نيى _ كِدنين _ برحال آب نينے، ہم درينين ين، بهال كون بنين. مرانام نامره بادراس کانام قد آب شن بی سی بس میری فر چرده بس اور ماتره کی سات رس کی تھی کرجب جارے آیا تی دنیا سے بطے گئے تھے . آیا بی سے انتقال کے بھھ سال بدائی ہی رصفت ہوگئی میری علی ائی ایی زندگی ٹر امری عین ان کے سط الماديك إك يك برس بعديم ي شادي معود عمواني جريارا وديكار شتردار بالتكساد سيداني عزية كواجي ميل إن اورس فاخره كوكس كرا الماري حانبي على عنى اور فاخره إيناكم تيورُني يردخا مدنس عتى اس ك سعوديس ديمة وكا ناهرہ کے ہون آہت آ ہت وکت کر رہے تھادراس کی آواز اس قدر دھی تھی کراہے سننے کے اللہ اس کی واب جسکا بڑا مقا۔ م مجھے ایک مین سے بچد مجرت ہے ، طروع مروع میں مسعود اسے بسند نہیں کرتا تھا مک عماراً اس سے شاکی دہتا متھاکو کر فاخرہ بہت ایکھ اخلاق کی اٹری ہے گرمیسی کھی صدی بھی ہو جاتب، ال وقت كسى كى نسي سنتى حب وه حادثه مواتومسود كا روير بدل كيا اوروه اس سے ایجاسوک کرنے نگا۔" . ناخرہ کا گھربیانا ہارا فرض تھا۔ ریائن سعود کا دوست تھا او راس کے دفریش ہی مهم مرتا تھا۔ اس کے ان باب سے دفتے کی بات جیت ہونے گی ادراس کا نتجہ یہ بُوا کہ ناخرہ ریاض کی اولین مِن گئی اوراینے نے گھریں جل گئی !

میں مجھتی ہوں ۔ گرفاخرہ کو بربات با تقل ایٹ فیس کواس کی دوماد کسی کو شانی مائے

میں نے ضد کا محراد اکیا کر ذمے داری بدی ہوگئی، دونوں میال بوی اس ذبی مطالقت بسا ہوگئی تھی، اور یہ خوتگوارزندگی کے لے معزوری ہوتی ہے۔ گرا بھی درسال بھی بس الراس مقد فاخره الداس كاخويري كن كن ك سيدي . میں مجتی تھی پر کش کمش معربی شمری ہے دور ہوجائے گی خاص طور پر اس حالت ش فاخرہ ماں بینے والی تھی بکین میرامنیال درست نہ نکلا ایک روز میں اس کے میسال گئی ترود ا خِنْ مِنْ مِنْ اللِّي الْهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ تَلِي اللَّهِ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ الْمِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللّ نیں، بردقت دوستوں بی گھرے دہتے ٹیں، گھری درا بردائیں کرتے بیراکول خیا ل

ين نے كما أَنَافر . إت كيا ؟ مامن وين ماين بريضًا شا. بولا آيا، ين جانا بول بات كياب ايرجابي بيرك ہرو تت گھریں بیٹھا دموں ، ایک منٹ کے لئے بھی پامبر نہ جاؤں ۔ میں نے شادی کی ہے اف إول من والخرق من والوالي:

نافرہ کہتی تھی کروہ آ دھی آدھی رات تک ورستوں کے باس رہنا ہے ادر ریاض گھوے با بررہنے میں حود کوحق بمانب سجتا متعا -یں نے بن کو مجایا کر مجر برحائے گا تو تهادے خوبر کی گفرے دلی خود بخو در اسے لگ كى جبرے كام لو. آنے والے وقت كا انتظار كرو-یاسی بڑی کش کش کی بتدا بھی جس نے دولوں کی زندگیوں میں زمرگھول ویا اور دہ ایک

"رے ے برادیے گے۔ ' بچے ہوا ادر اوں مقاصلے حالات شدھر حالی کے اور ایک دورے کے خلاف شمکا یتول کا طرفان ختم ہو جائے گا ۔ بظام میری آدش اوری ہوری متی سیلیم نے اپنے ا ل باب کر

السار مراك درج ك زيد را العاسد كرطفان بي من محق في المرتم بركيا ب-

خمّ نبس والتقافرن تقم كما تقا: تاعرہ کتے بچنے خاموش ہوگئی وہ سامنے مردے کو دیکوری مخی میں کے چھےاو برجائے ك ي سر هيال تقيل يرد ي والي شبر ل بقى ما نامره فيدي كوس كا ده كين كى. يم يك سال كابوكيا تفار دونول كوايف في سرية و تحبت للى. دونول اس ديك وكلد كريسة تق عرفافره ربات برداشت كرن كرف برائ تبارز تلي كراس كاخور تين وا تھنے اپنے درسوں میں گزارے ادریمی می دات کوجی درے آئے ۔ دومری طف وہات اعی این برموں کی عادت تھوڑ نے کے لئے آگا دہ جس عقلہ "الك دات ده براى دير عا يا المافره ني كري كا دروازه كفول سي الكاركر ديا اليحا خاصا شگار براموی: وروازه كصلاتوان من مخت الرائل بوفي الماخره في كبدوياك الروه الى عادت نيس جوزي تروہ اس کے گھریں نی رہے تی الدریا ان کی انابھی کسی طرح شکست اننے کے لئے تارزتج راعن کے گلرداوں نے دونوں کو کھیا نے کی کوشش کی گری کوشش ہے سو داتا ہے بول فاخره مع ہوتے ہی ای طون ے ٹوم کا گھر بھٹ کے لئے جھوٹر کر عارے مل آگئ. تاهره التي ويرصول والعروب كي وات كي اور دومري لمح وايس آلئ. معان تحف مں این بن کے مزاج سے اتھی طرح واقت ہوں آم می کرری فی ك فاخره يخ كوك كراده وأنمي حالات اس تدرنا فوتكواد او تلخ بوسين مص كوه درما عن كانام سنائى گوارا ئېس كرتى تقى دين اس سے كئى تقى ديمونافره اير تبارى ين كاگر ب تبارا توری ہے جاں تباراشوررہتا ہے، اختیں دیں بانا ہے۔ کل کی بجائے آج ہی کیوں رسلى جادُ الحروه بيرى بات أن مرتعنجها والى تنى اور يحيد مكن تحى باتى : الرئيس مرايها ب رسا نا گوار ہے تو میں کمیں اور علی جاتی جول ، کوئی زکوئی چیت تھے بناہ و سے ہی د ہے تی میں

اس سے لیٹ جاتی : ایسامت کو فاخرہ ایر تیت قبارے ہی گفری تیت ہے جس کے سائے یں تم بی رفعی ہو میں میں بن اشادی کے مدول کا گار سے کا اس منسول کا گور تاہے۔ نا مرہ نے ایک لیج آہ مجری میری مین نے اپنی حدد چھوڑی اور ساخل نے اپنی انا کی چاد دادادی سے باہر تکلا پیدر کیا، ون گزرتے عجے انتحاسیم بواد ہوگیا میں نے بین سے بمنت كالمبى طرح سليم تبادا بياب رباس كالبى ب " تويل كياكون ، وه تلخ ليح من بولي. الصعادم بوناجات كاس كابخ بمارك " توکیامیں بیا دیجے کو گوری لے کر الے غرت بن کراس کے مدانسے بروستک دون کاس کا علاج کراؤیس کچینس کریختی برے لئے دوا دارو کا انتظام کر نامشکل ہے ۔ باجی ایسے آپ کی کیاری خشاہے و منیں، مری یا نشانیں ہے: آب کی جونشا ہو، مجھ اس سے کوئ تعلق نہیں ہے، میں وال برگز نہیں جاؤل گ ين اين سادي چيزي بح دول كي ، اين يح كا علاج مُروادُ ل كي: مِن فَعِيد لا كراس موضوع مِرُلفتكو سے على برُه ولئے گی، خاموش ہوگئى . ریائن کویجے کی علالت کی جر ل گئی ۔ وہ کیا۔ مجھے فرقع متی کواس موقع پر دونوں کے ول صاف موحا يش ك وه يخ كواين كولي حاناجا بتا محاناك س كا با تا عده علاج ہو تھے عمر فافرہ اس کے لئے تیاد نسی مفی۔ دواف ين تخ كاى بوق راض درازم يراك الكفاخ و دراقل سے كام يق نین دہ تمل کے اظہارے بازی ری میتی براک راحن ایک ڈاکٹر کدے کیا۔اس نے نستى كلحا رياض دوائي خريك في آيا وه ال وقت جي كتا تفاكر سال يج كوبا تا عدگ کے ساتھ دوا دینا مکن نہیں ہوگا، گر نافرہ نے اس کی ایک ندی۔ چنا بخدہ بخت نادافن ہور

جِلاً كِيا ادر جائے ہو ئے كد كياكروه أنده اس كريس أيس آئے كا . يرك ك يدورت طال برى اذيت عاكم تى ، الركيا كرعتى تعى- بديس تتى يين ويمدرن في كريخ ك حالت خراب موتى على جاري سے . فاخره اس كے لئے وہ مب كيد المراد برنا والدارات الله تا الله تا الركابي الدوه فالألى م فيرى بن م ساری خرفیان چینن میں ۔ یہ خام عام شاہوں سے نقلف بھی تیزو شند ہوا کے تھوکے میل رہے سقى الدهرا يُرى من نطاذ ل يس كلف نظامتا فاخره أور الف تحيث يس التى يكاكم اس ين اورگئي. ناخره نرش پر به بوش بري تقي اس يحرب بهوبهر درايتها اديليم ينكسور بياس وحركت رواعقاء یے کو برتے دیکھ کر الجو اردہ نیے آنا جائی تھی کدروائے ہے کما کر گریا کی تھی اور اللا مراحث كما تعامل نے اور مرے شوہر نے فاقرہ كرسنجالا الى كے مركے زائم رائح بالرحى مكين اس كرول يرجوزنم ملك حيكا مقااس يرشي بالمصا الاستاس = الريقا. بياس آيا اور بچي كو و نشاتے بي جلاگيا - مزينچ كى زندگى ان دونوں كو قريب لاكل زبوت. مری بہن اس حادثے کے بدکو فی کول رہی اتنی جی طرف وکھتی تھی دہیتی ہی اگر سعلله بیس محب رہتا تو حالات زیادہ نہیں مجز سکتے ہتے ، ریائن کینیا جلا گیا اور اس نے وال جاتے ہی رب سے پسلاکام بر کیا کر فائرہ کو طلاق کا کا غذامیج دیا۔ ربی ہی اید ایس الاعراصات امری مین کچھ انباریل ہوگئی ہے ۔۔ اس کے خب وروز کا برن ایک بی معرف ب ادروہ ہے کا بول کامطالعہ ۔ نی فی کی بی خرید کر الل رہی ہے اور

اور میشی کرمطالع کرتی رسی ہے . زندگی کے معولات میسک طور پر نرسی _ برعورت اور سے کرلیتی ہے۔ سشام کے وقت اس کی حالت خواب موجاتی ہے خاص طور پرایسی شام کوجر طوفالی ہو _ ملی ایسی ہی شام متنی وہ اور حتی ہے اس ایسے ماحول میں اسے تبنیانیس جو اُن کئی۔ کل ایک عزوری کام کرتے ہوئے جلدی ادیر زجا کی۔ اُدیر کی تو دہ بلنگ ریش ہونے مولے سانس لے دری تھی _ آگھیں بندھیں. ناعرہ خاموش ہوگئی اب اس کے اس کینے کے لیے کھونیس متا اللہ نے آگھوں ے عنگ آثاری وس سے روال فکال کراس کے فیٹے ف کرنے تاک ریکا کے المرہ الله عقى سيرهيون والع روي كي طرت عنى ماشد نے دوبال بتد كر كر بيب إن أوال الله عینک آگھوں پر مگائی را خالانامرہ کی آداد آ نے گی، " ناخره . ناخره ! نديس ، نديس ! ويميمو ناخره ! راشد او حرمالے نگا۔ اس نے بردہ سالا عافرہ دونوں ایج آنگھوں پر مکھا اپنی سسکیاں " قاخره أوالله في اين ليج في تكن عد تك ملائمت بيا كرت بوك لت تاطب كي. نافره يَرى بيزهال طرخ كال اور ادير نورك ما تدروان بذرخ كا أواز آن. " ويكواآب نے المحرونے رندھ ہوئے تھے كا ميريشان بونے كى بات نيس ، انار ل كيس ب من ما الناس من المراي من الناسية المناسق المنا العض البارل الكول كايمى مدير وتلب شايداس في مدوازه بذكراياب: جي إن شكل ي سيكوكي: را شد کا ذہن متذ بنب ہو گیا تھا اور جا کرائے وروازہ کھولنے کے لئے کیے اس حرکت

سے باز دے المرہ نے اس کے جرے سے دلی کیفیت کا افازہ لگا لیا۔

" وْاكْرُصا حِب الَّهِ الْبِيرُوطِينِ - آب كا وقت ضائع بود إلى ربست في وقت ب آب كا أور ناحره وابن آنے كلى رائد بھى آست آب تعدم اٹھانے كا وونوں ترسوں بر 20

ميراايك دوست ب و ماغي امراض كامعالج بيراخال ب ___ راشد فقره تمل زكر سكانا هره نفي مين اينا سر كما في على-

"ا نسأن كوبرطرة كوشش كرنى جايينے ... مكريه جائے گی نيس ڈاکٹر صاحب! ناھرہ كانتی جواب تھا " مِن وْأَكْرُ مِنْ وَقَتْ مِعْرِيرُ لُونِ كَا اللَّهِ وَقَتْ أَوْنِ كَا __"

ا قرار صاحب إآب رای تکلیف کر رہے ہیں۔ آپ ۔ نامرہ کی مجد میں ر آیاک نے جذبات کا کس طرح اظار کرے ا

المره الرمر ع تكلف رئے ہے كى كالت الدعرائية من اس تكلف بنين " B Ust دا تد نجارگا-

دہ کچی درے گوآنا تھا تریاں اسے تا فیری د جنس پولیتی تنی حرف پر بوجو لیتی تنی " دانعه بنا ۽ بريش کي حالت الحي ہے إو و مجھي تفي کو اس کا بنيا عزود کسي مرحني کے گھر ے آر إے ، اس نے ہی سوال ي. انفيال بارى بارى

ان كازندگاري ايك حادثه جواب _ بكدورها وغه يوخ يوخ ين _ إنس

: 4 BUSUL

الله دح كرك __ اوروه كعالما لا في ك الغياورجي خافي طوف جافي . سونے سے پہلے اس نے مال کو فاخرہ کی ساری روداد شاد کی ادروہ اس کی صحت کے ist of character chose راشدے داغ میں دو تین بار بیموال أجوز اگردہ جانے کے لئے آبادہ نہ بوئی آ۔ اس سے وہ پریشنا ن ہوجا آ متھا ۔ گر دوسرے روز کیلنگ میں جاکراس نے مس سے بعلاكام يدكياكم واكم وطيف كرواك كالدماس تتن يبيك كاوقت مقرر كرابا كينك سے مادغ جواز بونا ايك بى چكاتھا موا د بج وہ كرشے بين كرتيار توكياتر بال نے نوجیا ، اخرق بالما ۱۰ ای ایس نے آپ کو بتلائیں تفاکداس داک ر مطیف کے اول لے جاتا ہے ہ وه البات من سرطان في بالاتها: معود لمران كى يملى آوازيرى فيح آگا. را تدگاڑی سے تکلے لگا۔ دُاكْرُصاحب! وه نيس جلنے كى درى عذى لاكى ہے يہن نے بات كى تقى قروه زور زور ساسدنے کی متی۔ عطي توسى، ديميت بن كيا جوتاب: راش سعد کے ساتھ اور آگیا، نامرہ دروانے پرکھڑی تھی۔اس کا چرہ مایوس دکھائی

میشاختا اس بازی کے مالیجوں طباقتا کا خواقت می ڈرکن ویں کھڑی رہی۔ مجامل ہے: اراف نے پھینا۔ ناموسلے مرکسانشا درسے ہوا: اورسے: شفع نبس نے گئی ڈ "اس فرقرآج كمانا بعي نيس كليا- يرافي عرف يركد ديا حاكة الأوكر كرياس جالا بس بره اوريخ في مرت ما ويد اول را جورون:

الرق بات نسي وين اور جليا مول:

راشدرد سے کی فرف جانے لگا، معود نے تیزی سے جا کریردہ سا رہا جید میر ویوں کے بعدرافدارزاره فافره كريس تقي

كره فنقرتها زنج مجى فنقرقنا محرصات تقامعوم مرتابتاك فاخره نے سامان ركھے

اور کالوں کوزیتے کے ساتھ سجانے میں بڑے ایتھے اور صاف ستھرے ذوق کا نبوت والے كبيل بحى يرأتننك ادرانتفار كااحياس نبس بوتا مقار جب را شداور ناهم و کمرے میں بنتے تو وہ اُڑی میں دفننی سی کیا ہے کا مطالعہ کر۔ سی

تقى داخد كوأف كرك يى وكار تران روكى الرك سا الله يحى داخلان مخاطب

:0218 "معان كية أآب كم طابع من ماطلت كى ب معان مرواب أ أب ني

فها الالكياب فاخره وقباس الالميدك ساتف آيا مون كقررى ودرولى قافرہ نے اسے گھور کر دیکھا در تھ جلدی سے آجھیں جھکا اس.

مطلاب مي كويك بيت اللي لاك بيد ، ذرا في د قوف ب: للتركز لقرائل

" يه لا كالين بولني اور تعلال سے ليے نيازے - ميں جاسا جوں تم برى مدروة

تاهره بای سجیده تی گر راشد کے پیر الفا فامن کے سکوا اسمی عديول كدام ورالي سرع جانا عي واكترك ياس اس من اس كي اين بطال ب . . .

ان و بالمام مری مدامی موقی مرد کی سال این مردی : نام و مام طبقه ماه مار انتخاب ارد مردی می شده است کار این کار بند برای می از اعزاد این می می کار این کار این کار این کار این کار این کار این کار در کار

- ت_و در ست گرق بود — گوستین کیفن گلس کرفیاندستای و قانسی کرفیاندستای و قدت شون کرستای – دامان کود برا مال بهتری کرفت گلی بیانیت می مضود ست کاسیندا تا انافزورش کامک قدارت در اید دوارد دواریشگلی بازده کامک تا است کیک زیستاند - چنواندی آخری: - چنواندگاری:

بینی آن تین از ایرو کورانالای این کورون کی مدول کست شده از ما کارون کار برای دارد کارون کی دارد این کارون ک

بہت بدل ہات ۔ - مشکور بھر کی ایسائی نے کہ کر راف نے کالای کا کیکلادوان کھول ہا۔ وہ فوارش کی افد بھاکئوں رائے ہی نام بھی ری بہاں کا سمجھالی فادمی دو کی بھی سک بردری شرح المنک

پورچن جا لیک . راند نے کالا کا کا دروازہ کھول یا ، چیز کال بڑل پر انگلی رکھند کا ، طافع کے اپنیں کہتے سمید میں مضاویا ، ڈاکٹر مطبقت ، آگھول میں ا کہتے سام جسمی مگ ينول كالرائد بوائخ يتني. وْأَكْرُ لْطِيفْ نْ بِيلِي كَلْوْسِ بِعَانِ لِيا كُورِيفِيزُ كُونْ بِ ده فافره سے مخاطب بوا۔ میٹی اآپ کا نام فاخرہ ہے شاید: فاخره نے انبات میں سریلا ویا۔ الرآب أفي ذرا مرك ما يقد فاخره سواليه نطول سي بين كود كليفه كلى. الره ك ذبن إن كونى بات نه آن جب دوتين لحي الديم قدا غداء الخوا تخاطب بوكركها ميه وْاكْرُ إِنِّ إِلَا إِلَارِيْتِ بِمِيدُوا نَسَانَ بِنِ ! ناخرہ الحدیثی اور ڈاکٹر اطبیت کے ساتھ کرے سے نکل گئی۔ و واكر صاحب كيالوجيس كي و احره ف سوال كيا. جو خام ميس ك زيس ك وكديم الم المراج الم العرة طلن نظرتين آتي على آمايم وه خاموش بوگئي گربرايك أوه منث كے بعد درانيد ڈاکٹر انظیف کا توریائے کی ٹرانی ہے کرآ گیا اورٹرائی ان کے قریب دوک کرجائے بان ركاروب ولفي أي أكر اطيف ارد فاخرة أكد. و الله الله صاحب إلا فره بهت على اللهي الكي عدا شا الله بري و بين ا عقلند واكر الطيف نے نافرہ كرس كے ما يوصوفير بين كا اشارہ كرتے ہر تے كيا۔ دا شد نے سرائر جاب دیا۔ من آب كى تائيد كرتا مون واكثر صاحب ناخرہ بڑی طرح جھنے رہی تھی۔ اس کابس نہیں جلنا تصادر زمین کے بچھے تھے۔ جاتی

ميلف المراطيف ف ماخره م اوتها. عينس سي حافين بول ك * بهتر: داشد نے کیا ۔ ناخره گاڑی میں اس طرح میں تقی جیسے وہ اپنے ول پرایک بوجھ سامسوس کردہی ہے. سارا راستہ وہ اس طرح گم سٹم میٹی دہی ۔ دد سرے روز می را شد نا عرو اور ناخرہ ٹی اکٹر تعلیف کے اِس وقت مقررہ برسنے گا۔ يەنىشىت بىندرەمنىڭ تىك دىي بىيىر كەردىجى فايزە كرمانا تقا ناھرە تيار جورىي تىقى كالحمرين ممان آمين · ڈاکٹرصا صب بحل جائیں گے آج نہیں ۔ " نامھ نے معدرت خوال اسمعے میں کہا-"ناغة تونين بونا طابعة" ایں ہے جاؤں گا: ۰ ای تکلیف کریں گے! " " 10 1/2 igo uf " را شہ نے ناخرہ کو گاڑی میں بٹھایا اورڈ اکٹر نطیف کے ال لے گیا۔ وہ کمرے میں ميشا بلفي را تفاك والمراطف آلا. الأرصاب أ " يە تاك ناخرە آپ كى كونى عزيزە تونېيى، جىياكر آپ نے شيفون برتبايا تھا بېرجال آب اساب ما تقداف بين بين اس عرو كيد ينوي سكاون اس مين الك يتحرير

یننج لیا ہوں _ یا لاکی موردنی کا بڑی طرح شکار ہوگئی ہے۔ بدمحرونی در ہونی چاہئے: من طرح واكثر تطيف صاحب إ ال کی گود می بختم و ناجائیے ۔ یہی اس کا نفیاتی علاق ہے: راشد وح مي راك. المتعنى سے است طلاق بل كى ب _ بارے معاشرے ميں مطلقہ عورت ك شادى ايك ست برائد بن جاتى ب الفرائد المدائد معاف كي يميد كى والفخ كرت بر الماد علاج لس سي يه "ألكر تطيف في حور تركه وا. ا ایجا او اکر ساحب می داتی طورے آب کا بچاکون مول ، راشد نے انونیت ، برزلع بي كا. " تھوڑنے ڈاکٹرصامی اس FORMALITY کی کیافورت ہے ---فاخرہ وردازے سے اغرر داخل ہو تکی گئی۔ · حِلُو فَاخِرہ إِ رَاشُدا مِن كَى طِرْف جَانْے لِكا ووال کے بہلوش مر جیکائے مٹی تی گاڑی کدھ جار ہی آئی . یہ بات فاخرہ کرمعلم نیں تھی جب دہ رکی قراس نے سرا ٹھا اس کے سامنے ذر در کے درخت کوئے تنے مجولاں کے اورے محصر اور کوئی مکان دکھائی نہیں دیتا تھا۔ ميكال عاري على والمرصاحب إيموال فاخره كيونون رآق ترك كا واشدف این مگرسه اترکردوسری طرف جاکرگاری کا دردازه کسولا، فاخره فیلے اتر گئی. - شاءتم حران ہو کرمی تھی گھریں بینجائے سے کانے اغ جات میں کیوں لے تا ہوں " تارس بشنا" ميرى مراوليتينا أى معانقي الألد في سكرا كركم أوزرا ادهر بلين الدرمات قاخره كويك ناداب بكرير له آيا اور بينه كار ناخره كفرى رى : بينه جان ادرده بينه كن ... بنج ير ...

الى يخفد "فاخره! بين أيك موال كرنا حيابتا فها: :3" وراير بالوتماريخ ال من من كساادي مول ا اس عجب موالى برفاخره في يكر دانندكو ديجها. " so -15" "أب _ و الراعاحب إست اليص _ يعنى فرشته مين : مين يني جي من تم مع تعني بين بول بين فرشة نيس انسان بول اور انسان بي رسا چاہتا ہوں اتم مجھے انسان یا زیادہ سے زیادہ لیک اتھا انسان کر سکتی ہو۔ اگر نیڈ کر وقر يحريا مين ايك إجها انسان مون _ فاخره إكياتم اس اليجهانسان كاسامة دوكي :" جی با فاخرہ کے جربے رحرت واستھا کا تا ترجیل گیا اور بھر یہ تا ترخرم دمیا ک سرفى يى دوب كا-المى سوال كاجواب سف كريم يس تيس بيال لايا بول " ينى بونى آنى بادرومريى في من جونكاكس دووتكل كاب ده ملت الك ادر ك ديكه درى تقى جن كى يفولون بحرى شاطين لبلها دى تقين. مجھے جواب دوفاخرہ "ماشدکی گواڈاس کے کانوں میں گونجی- اجانک اس کی نظامی ہدی ے ہے اُل بروں وہ براے خورے آے دکھ روائدا أب في الماكون موطاة

اس ك موجا كتيس بي بهت يندكرتا أول: أب جانتے إلى كركى . * میں سب کچھ جانتا ہوں فافزہ ؛ اور بر بھی جانتا ہوں نے بماری زندگی پڑ صرب ہوگی . : LU3-376 ° ۋالشرصاصب أ فاخره كچهرمضواب مركئ عتى "باجي بريشان موري : یاں سے سدھا گھرماین کے گریں جا بتا ہوں رہانے سے بیٹریں نے جربات موجی ہے اس کے اسے میں تبادی دائے معلوم کروں: مين _ كيا _ كيا_ كول إ* * شیک بی تم نے واب و اے دیا ۔۔ * داشد کے چرے دسکواب ال میس این تنیس ولے کی بیز روافد کی اتی نارغ ہوئی تنی گرداشد ایک گون کے بعد ود تین لمح لوقف كرتا تها مجريالي ودباره بونٹول لك مے جا كا مقا ال من جا رہار ككيون عامد وكمري في يف كايرا لدازاس كرائي خاف مول تفاء بال شاءنصف مح قرب بى خالى بول مى كاما شف الصمن أوردكاد دا يكن ے منہ نونچا، ال اس وقت مجی اے کھیبوں سے و کوری تقی . م کیے افی ا . كيابوا تبارياس كين كا، وه نا _نفاتي كين: راشد بے خالی میں دوبارہ مذبو تھنے دگا۔ ارہ _ ٹھیک ہے، ڈاکر الطیف نے اینا مشورہ دے ماہے _ ده این کری سے اللہ میشا ال اس سے سلے اللہ میشی تھی مگراس روز میشی رہی .

:444-1-82. میں جانتی متی آج میرے بیٹے کو مجھ سے کوئی بات کہی ہے، انتظار کر رہی تتی: "آب كوكي معلوم بوركيا؟" بشأ العمن اللي بغركمي خاص وحرب سلوم بوحال بي ببيرة حادً اطينان عيكونا الشدين كار التي إيس اس واكى سے شادى كرناچاستامون: ای نے گری رسیلو بدلا۔ ممل لای سے شاور : 20760 ۵ ناخره____ یه وی لاکی تونیس جونفیاتی 1333 ائى لينا دايال والتدييشانى رجين ماكى . ای داس کے لئے مرے ہاں حرف ایک ہی دلیل ہے۔ _اورده دليل ي 4) یں ایسا جامتا ہوں اس میں میری خوشی ہے ۔۔ " اوراحی آ کھیں جوزندگی کے بےشار رنگ دیکھ علی تھیں اپنے بیٹے کالیک ایسادنگ و کھے ری اللی جواس کی قرقع کے خلاف تھا لیکن اس کا کم با سال بخر بر بنار اِستاک بیٹے کے اس دنگ کے تھے اس کے دل کاعوم اور قری ارادہ کا رفر ا ب - ابولی: و ترتم نے اپنی رفیقہ محات کا انتخاب کرایا ہے! 1010 " مِن ين يوجيون كى كرتم في اس تركى مِن جواعِل تبارك اين اكل مين

ہے کیاخو بیال دکھی ہیں ہے تم کیول اس کی ذات سے متاثر ہو گلے ہو۔ باشاء اللہ علمت ہو این جلال بران خرب مجد سے بر فقط ایک موال کردن گی بی مرکب کی ما اس کو کیا جاب الله نے دی موال بوچھ لیا تھاجس کا اے ادیشہ تھا۔ اس نے دکھتی رگ پر واتھ ·61,0 ا ينس اي اكرين في الى يرفور ذكي المح الوركاب _ مروي الكاكر كالرا خوشخال گھوانا ہے شادی ایسے گھوانے میں کوئی پرالم میں بن سکتی " بجه مذاتى بايس مجى برقى أي باا وولت برملاطل نيس كرمكى: مندال ائن قرائی اجد باقی اجد باقی این که بون گ ... اس نماین طرن ب الدان في كومشش كرت بوت كما. یں جائی موں تم نے ان پرخورٹیں کیا ہوگا ۔۔ بہرطال میرے سے میں دالیل کانی بالاس مراع في فوقى بدالديم كالمالي المالية راشدی نظورادری کاک دروری او لے فرموسے مقص اسمی اسے دائ ہے وہ ادبرجائے مگا، ال ویس بیٹی رہی ۔ بالغ چھ منٹ کے بعد نیج آیا اور بولاء م الى اآب بات كري لكول - يعى - فازه كالحريار: البات مي تين كينا جاسية على إ

رائیگر تحریب برگا۔ میں جا تنا ہوں میں ان بہت دیا جائیں ان ہے : اوروں یہ انتظاری میں میں ان بھاری کا میں میں ان میں ان بھاری کا می ماری ان ان بھاری کے بھے مجالے کے اور ان کے انسان اندھ کا میں میں ان میں کا انسان کی میں انداز کر اور انداز کا م انداز انداز انداز ہے انداز کا دارات کے انداز کا ۱۳۰۷ - مرا ایک خالف بی ہے : - رچی درائے نیاز و نیٹروائی درائی چالیا۔ درائی درائی ایک روائی درائی کا سے خاص اورائی بیٹراہ کا درائی درائی کا مرائی اس ایک اس اورائی کا مرائی درائی کا سے خطی اداری بیٹریات کو بیٹروائی کا مرائی اس کا ایک بیٹراہ کے درائی کا درائی کا سے اس کے درائی کا درائی کا مرائی کا درائی کا درائی ک مرائی کا کا کا کا درائی کا درائ

ر سول بالمصلف می الموجاد سواره * مهت المصلف في الموجاد سواره به أدار منه مي واشد في بدار منافع المركب ما المركب الميام المساعة والمعالك مي الموجود كم منزل برخي اللي سيدك خورد، دوار قد الجي ما فوجود من المحاليس الموجود المحاليس المحاليس

ری کی بر این بیدان بسیان از ایران است کان در سایا گائی:
سمین امواج ی دادگیری این به بدید به بدید با بیدان کرد این کانی:
سمین امواج ی دادگیری با بیدان که به اداری بیدان به بیدان که با دادگیری از ایران که بیدان که بیدان

محکیب بجون افواس کی توقع کیون بیری حیاستی تقی :* * اس سے نیس کی باسمتی تھی کہ آپ ڈاکٹر ای * ڈاکٹر کا کام مریش کا طلاح کر ا ہے ۔۔* محکمت بین اس کا طلاح می کرمز ایس : ۰۰۰ کال الله کال کال مواقع بوتا ہے۔ '' ''کی اور جوٹل کو ایک عوالی کال مواقع کی اور اور سے نے خدوست ''کہ بیائی مواقع اللہ کا مواقع کی استراقات کا کاروستی کی ہے تاہد کی الروستی کی ہے تر دائد ہے۔ ''مرحی کی طبولایت کے ادار اللہ کا کوئی استوانی ہے کا کروستی کی ہے تر دائد ہے۔ کوئی را استانی کا کوئی کی برائد کی ہے۔ کوئی را استانی کے مواقع کوئی کی کاروستی کی کاروستی کی کاروستی کا کہ کاروستی کا کاروستی کا کہ کاروستی کاروستی

اوراں کے نیے میلی عزوری ہے کی سے ماچھ غراضان موک کا عبائے! غراضان موک س کے ماچھ کیا ہے میں نے قراشہ نے فورا استثنادی : شاف میں ساتھ : "خان میں انکھ فی میں شاکہ کا میں میں استشاری میں استفاری استفادی کا میں استفادی کا میں استفادی کا میں میں استفا

خلا سیرے ماتھ: * ففا سے میں نے بھی تم سے شاہ کا کا جدد جان نیمایک سی بربی سے ڈتی ہے کہ مکا ہول: * دانا وصاحب: آگا کے اب اے اس کے اس کے فاطب کیا توجہ بال حرف فال

ہی سے نومانشوں کا کانوں اور دونوں سے ہی بائدسے جا تکنے ہیں : ''دیکی ٹیس ہوا: ''ہوا ہے — واشد ایسانیک ہارٹس کی او براہے یا دہتے آپادلس سے آدری خی اور کہ اگلے اسے دیمور نے ایرانی دے ہوارہے تھے ہیں تبکہ ہی اور ای اور کانور کھی اور آخری

ا مع سرات المعادل المساول المساوك المداول المداول المساول المساول المساول المساول المساول المساول المساول المس المساول المساو ۲۰۹۰ * پادیوں: داغدے کہا * اددیوں: بھارائی کا کسکے بارش اددیم آؤنگ کر سے گو تب فتی قرنبادی ان نے

گے تھے اور پن ہمالگ دومرکے کے بھاری اور کی گئی کا کی دو کے زکسائر دلیا۔ یہ سب کھا کا خاکہا کہ نے بھو رکھا حاکہ کے بران جزوان کا کرنی اڑئیں ہو کا میزے اقد احمال کا کو کا ترت بنوں ہے سیمی احسامات ہے ہے بروائر دن سیمی قرق نین آدہ مکن سیمی خواسائیں دکھوکتی ہ

> راضہ نے کوکب کی جذباتی بات بڑھے تھی سے ٹنی اور بولاء کوکب: * سے مند میں کردیاں مشاہد ریڈ اور

موکب نے اس کی طون نظریں اضامیں. " یسب مجھے یک طوفہ ہو اے ؟ " کیا طلب ہا"

یموکسب ایس سفره میسی محولی امیریا ندسته د کی خواب دیکھنے کے لیے ایش کہا متحار برجہا ا دیا سعا غربے میروان میری والی نیس دعجی باری خطاط محاصی بشخص میں کی کیف سفروجھا

" پردا ہی نہیں گئے ۔ خفط کہ تنا ہوں کو ہوا اس معلی جی کار فارض ٹیس ہے: کو کب نے ان آگھیوں سے اسے وکھا اس بھی آ خوآنے کی گوشٹی کردسید تنے روہ جلدی سے انھی اور خواسا خانظ کیمر کہائی گئے۔ واضف نے سے دول کا چھوٹھا وال کی کھر کے اور ٹیا چھیل کے ۔ اور کیا سیٹھا کہا۔

داخشے دیئے دول ہم تورخ دول پر مرکا ہے اور تبایٹھا۔ اِ ۔ ور تکسیر جھا۔ اِ ** مادی کی تقریب دیک ستای ہوئی میں ایمام پیان رائد کے کچھ ڈاکڑ دوستوں نے ڈکرک کی اور ڈامِن کی طوئسے سے اس کے چھوٹوڈ کے اور جب ڈائس نے بڑی مرتب رائد کے محال

کی دالیز برقدم رکھا تواس کی ساس لے اسے اپنے بادوؤں کی گزفت میں لے لیا : خاخرہ کو ان بازو لول بن ایک عجیب می کینیت عسوس بولی - دکیفیت ده ان لحول می محسوس مرقی مقى جب بمين مي اس كى مان اسے گودين الماليتى تقى۔ فاخره كى حالت مي لك واضخ طور يرتفير أرا عقا بين اس كاميح وشام كام برسيّا تحا كراديراي كرين جاكرجار ولواري مي فود كومتية كرك اوركما اول كاسطالد كرفى رب. المركة كامول مي وه بيت كم دليسي ليتي على _قركي شاخل ي تواْ عراق واسطري زمّا ليكن الب وه بشع خوق سے الى ساس كا إلى مثالى عنى اورايت شو برك ما تقد بالبرطار بهي گھوڙ پيراڻ تقي -ادر محردہ وقت آگیا حب اس نے اپنے افدر کوئی جزئزکت کرتی ہوٹی عموس کی راشد ائے کمے میں بہناتورہ کولکی میں سے اوھرادھ و کھوری تقی سرباط موقد تقا کروہ شوہر كوآت وكيوكر جيني عنى متى. مانداس كيميوس أكر كعثرا بوكيا-مياديكه ري وناخره و " کچرنین". وه مجوب برنی جاری تقی . " شايد بيافدكو ويكيور بي مو _عورت كى اپنى گوديس جب جا ندك والا موتا ب تواسے آسانی چاندے بڑی دلجبی ہوجاتی ہے " فافره كعركى عيد الى وقت مقره برناخره کی گودایک بلزی بیاری ادرخرب مورث نجی سے بعر گئی اسس نفے وجدنے لگر کی روفق کوہت بڑھا وہا تھا نا خرہ کا امنی عن ایک خواب بن کررہ گیا عادرلاشد بداخش خاكراس كافاردائيكان بين كاراس فاين قرانى سوايك ایس اللک کی اوامیوں کو دو کر ویا ہے جو زندگی کی سادی خوشوں سے الوس ہو می تقی - اور

۴۲۱ چواچی زندگی کو زندگی کی موانسورکردهی تق. چیسینی نیان در ادر داشت کار چواها زندگاه می دانداد در کا با رواحتا اس کی توابسرد. چی برجی بیاری گل درویسب این ترقی توابان کرفی بست کیسک کامشنش کران تشوا

دمی که را می چود و دورسرت سے کان رجو با کا تقا رون دا گرد سے تھا ہاں۔ چارشان کہ مصریب شائع کی تھی۔ گاری ہے سے تجزیل کی امار تنقیف جو بال کی در مال بر کے بار میں سے شرفیل میں چید قدر پر جاتی کی ادارات قام میں جو شائع کے اس کا جو سے اس کا جو سال میں اور اس کا فدر الاس کی مال وقد دائم برگزی کردند وسری سیاستی کام کری اس کا میں جو سال جو سال میں اس کا جو اس کا میں اس کا م

پ کا توجه حقوقی در بیده اند به اینان گل ادا ان کا تا جب بالاط حف ای با بدن کا به این می است این به این کا بدن روایم میشود در بازی فی کا کابذیت بین ادر است بوار دنیا ند نیجای کرد. می میشود این می در این می کارکنیدن بین کار می در این می در ا در نام در این در امی بدار در امی برای در این می در این کار می در این این در این کار می در این این می در این می

بہترہ ای آن اسکاس کی مائی علی بریشنطی دی گرون میٹر تھی کرون میٹر تھی کر اوائد کو فردا آنہا کا چیئے ایک سے کی کام پانٹریشن کرون چاہتے اور اور والفیری کے ادار پیٹیسٹوں ''انٹور دین کے جائے چھوڑ کو بھی کے سکتام میں اسد میچر کو انالاک سے برجیستا: ''بھی دوران کا میکا کا کسے کے سال ایوک میں کا انتخاب کی تعالی کے میکر کا دھی کا میں میں کھیا۔ کے مذہرات اور کا تھیا کہ کا کسے کا کے بالی کرنے کا کہا تھی کا دھی کھیا کہ کا کھیا کہا گھیا۔

ک اورتهل دیری این است که یکی چینانی برا ته زنده اینتی ترمهمی. * جدی کهون شین آمد یه فاطره که آجد تلخ مشا. واشد نرقش سرکام اید. - ترقز دادی درنشان میروانی سرب



دہ ہو کھ کر سکتے تھا نہوں نے کیا ۔ گرضے چار بھے ٹید: کاجم بیشر کے لئے بے س

ناخرہ کی حالت اسی متنی کہ فرط مایوی ہے وہ ایک لفظ بھی شکر کی جیسے فرت گرمانی

وكت موجكاتها

سے مورم ہوگئی ہے وہ دلوارے لگ کر کھڑی گئی۔

راش نے آہتے اس کے کان میں کہا: "افی! لسے ہے ہے جاؤ۔" ان ناخره ی طرف رضی ادراس کا ایند کو کر اولی ، 16.35 ناخره يطفي كاك وه ذك كمي فيذ كمينك كاطف آنى ادراس كالم تقداب آہے مولا ای طف حرکت کرنے مگا۔ اس نے گڑا یا اعظانی اور مب کو حران دیریشان تجوڈ کر خوبخور سرط حیوں سے آتر نے گی اس کی ساس کے سمجھے جانے گی ، ناخرہ ایک کرے میں جا كرى يريد في كان ماس جدومن ودواز الدير وك كرأت وكليتي وبك فاخره في كولى وكات نكى توده أديراً كئ. تجیر و تکفین کا کام بڑی خاموشی کے عالم میں ہوگیا۔ تَّيدة كركم بون كالكنظ لزريط تقداد رفاؤه كي أنحص إيك النونك نبي الواحقا ا در به عودت مال خطرناک تنی . مارے گھریں ایک گروٹ ٹا چھا ہوا تھا۔ ناخرہ ابھی تک اس حالت ہیں مٹی تھی۔

الزلیاس کی گردیم تق را شدودتین باداین باسے بسیج کا شنانانی اسے دُلاؤشاں نے حیب آخری بار بیلنے بیلنظائے ترفافرہ کے باس آمیٹی

نافرہ معمول کے مطابق مال کا بھائی اندیجہ بھی اندیجہ بھی اسے اور اندائی متی وہ اور بہنے کہے میں ہی جائی گئی گئی کو کو کسکے سے کا کو کری میں پائیسیان متی ادر ویڈنٹ ان حال بیٹی میٹری کئی سے خوال بھی کہتے کہ کے میکری کا بوق کا ہے۔ ممال نے تم قدر کا کہا چیلیان کی وہ آنویجوں کا کھور کے ساتھ میں کے بات کا

سال کے دورا کر کرنا چھپاری اور دہ اسر مجبری او معنوں نے ساتھ اس کے پائی آئی۔ * آل ای وہ تو ترقیبنیں ۔۔۔ * وہ کیا اناز دورا پن

> - ئیس ان سے کیا دلیجی ؛ — پخٹ اپنا تن ہوائیں!' * بان ! * ناخرہ ! بگل ہوگئی ہو ہر اراشہ نے اس کا خالہ بلنے ہوئے کہا ناخرہ کی ارائیکٹر ہوگئی ، بول ؛

-022000

ن اخذه کی آداد تکویر چرنگی برلیل ۱۰ ناخذه کی آداد تکویر چرنگی بول سیم به کار با در کیمال جو چیز حاصل نیون پریخی اس د ایل دیمین پانگلیخ چرنگی جرک سیم کهان ده کهال جوچیز حاصل نیون پریخی اس سی اروم چیز شد نظا که در نسر ترای برای حرک نیس و لم سکال سد ده تیم بولم

ء ان بین یا گل پوری بول ہے۔ ہی بان درہ ابنان جبر بیرط من زیاد ہو کا ان کے لئے گئشش پاگل کی ٹیس آوا در کیا ہے ۔ بیچے بوچکو ٹیس مل سکتا ۔ وہ ٹیس ملے کا ۔ وہ نہیں ملے گا۔

دہ زارو قطار رونے گئی۔ راغدا سے مرطرح تسلیال دیتا ر لم اوروہ سسکیال جوتی رہی ۔۔ ایک افرون کیان سے سواتر کائی دی _ادر بلنگ راورای كوكب كوات ومول بعدايت كلومي وكحدكر دان يران ره كا. وه پسط جيسي هني سنوبرو ، زنگ مرخ وسفيد ، گيري نلي آنگليس. " دانند صاحب اآب نے ہیں اپنی شادی پر بلایا ہی نہیں تھا۔ ہم ہی نا رامن ہو اس عيشر كردا شد كيد كيداس كى مال بولى: كوكب يثي التي مدت كمال ريس ؟" · پشاور میں، خالہ جان !ان کا تبادلہ د ہاں ہو گیا تھا۔ ا مُكوه شكايت كى باش برنے للين ركوكب فاخرہ مے بل كرببت خش نظراً في سحى. مكرا مكراكراس مع كمشكوكرتي ري دا شليلنك جلا لكا درفاخره بأورى خاني م كلا وغرہ تیاد کوانے لگی تو اس کی ساس نے کوکب کوسارے حالات نا دیے۔ " بيني إميري ولَى تَنَا تَقِي كراس لَكُوسِ ٱلْوَالَثِينَ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ مقارش كياكرتي اب محروران بوكياب _ برطف وحنت بري ب ون التاليك مَنْ أَما طارى ربتاب _ مرى مجدي بني آما _ يدويلل كيده دوري _ يرقركا ما سالا كو كوفتم بوكا _ يدندگى _ زندگى بني اوت عبدت-للَّتْ مِي مُكَى الْمُدِي كُونِ مِن الرُّرِوْكِ فِينَ " يركية بوسْفَاس كي فُورْسي أحمول سے كوكب في سارى إلى خاموى سينس اور يولى: * خالہ جان ایھے داشد سے کوئی شکاست نبس میری زندگی مطن سے "

" محمر ماري حالت _ مثي !" كوكب كيدموج مي يرعمى بند لمحول كي بعداول ا و الصفال حال ! آب كى مورثى سادى ب ميلاي توب اير _ * * خاله جان ابعن جرول پرانسان کوا ختیار نبس ہے: در تک إلین بوتی دیں اور حب کوکب حلنے گئی تو فاخرہ سے کئے لگی: " اب آب لوگول کو جارے مبال آنا ہو گا۔ میں داشد سے شلیفون پر دن مقرر :801 جعد کی شام کو کلنگ مند متبا اور سانام راشد کی ای تحقی. وہ اور فافرہ جب کوک کے شکلے رہنے قراس نے بیزی مجت اور کر عوثی ہے دول كاخ رمقدم كيا ، فاطر تواضع بين كوني كسرامها زركى خاخره كونوب سلوم فتأكد كوكب را شد ک کاس فیلوشی ادراس ک دات میں بڑی دلیجی لیتی رہی تھی۔اس کی اوراس کے دالدین ی بڑی خاہش تھی کو دہ راشد کے بال داہن بن مرحائے گرانسانہ سوسکا تو خاخرہ کو توقع تھی ار وہ دل ہی دل میں اس سے فاکی ہوگی لکین ایسے دویے کا اظهار نہ آلواس نے فاخرہ کے یمان کیا تھا اور داے اینے گھر س کررہی تھی اور فاخرہ کو اس برحبرت تھی۔ ساڑھ دس کا دقت ہو چکا تھا ادر کوک کے مہان اپنے گھر جانے سے سلے آ مؤی بار جائے بی رہے تھے بوکب مادا مقت خرب نوب جنگی تھی اس خامون تھی۔ فاخدہ نے خالی مالی میرے اور رکھ دی اور اٹنے گی تڑکوک اس کے پاس آگئی۔ ناخره إكيام الك اللي بن نبي بول إ فافره اس سوال ركيراكني. ایرات کیول پوچدری این و اس نے اپنی طرف سے سوال کر دیا۔

* مِن نے اس کی طورت عُموس کی ہے : الانشا پی بوی سے اناظم ہوا: * فائزہ انوکس نے جھے جھے اس کا ہوا ہدے دو۔* * کیا جواب دول ! -- بڑی اچھی جی **

٠ بهن کی طرح ۵ }" * میمان خیری !" * ترجیحه این بهن مجمی بو — ادرایک بهن این بهن محکورت تو بهن طرخی سے قبول

چین سے جادی ہیں۔ نافرہ کاکہ کہ مجانی خطوں سے دکھیے گی را شدا پی کڑی ہے اُٹھے جیگا۔ 'میرے شرم کو اگر کا کہ برکدنی اعواض نہیں ہے کہ کہ کا کہ اگر نہیں: کاکہ نافرہ کے ترب برگی ہے۔ اور قریب برگی اور ٹی اس کی ہانوں سے مواج

ردی-* کاب: آنجاما یہ میت بڑا احمان ہے تین ایدا ہوگائیے ، المفدنے پڑھا۔ * کیا ہیں نے بتائین دیا کرمیرے شوہرادرا میں عویزین کراس پرائی اعزامی نہیں۔ پریے دیتے اعرام دیا ہے۔

یرے دیے آھر مورہے اور سے بری بری برے اپنے گھریں دہیے آگہ ہیں۔ اس سے کا فرق جائے ہے ۔۔۔ '' توکب: مونے پی ٹیم اور کا کی باتیں ایں ۔۔۔'' '' کرکہ: مونے پی ٹیم اور کا کی باتیں ایں ۔۔۔''

ککب دوئین لمح سرتی ری بیرایی ، * شبک ہے کھادرایی بھی ہیں ۔۔ شلاقی ماں سے طوا کیسے سرتنگ ہے ؛ اتفاق یہ ۲۰۱۰ می نوید سر نواید کارگزی کست نیال مان جه سر والیک ماه آن به ایسان کارگزی مان می میران بی ایسان کارگزی کشوری تی. در بران فرانس به کارکزی شده کارگزی کشوری تی. در بران فرانس به کارکزی شده کشوری کشور

* بی: عاصمے پوروں نے موب جایا ہے مطلا تھا۔ * میآئے سے آپ کی ہے ہے ہیں آیا ٹین کردل گی ۔۔ * * کیوں ٹین آیا کرین کی رم آپ کی ہے ۔۔ * فاض نے کہا۔ * مرسی موان اور کی ۔ کر کی در فریف کا طور انگا کا این اور کر کر

در یک دیجودی سے بالے است کھوٹی کے بالدار دوج پ بھری ۔ '' آج ایم کی کہا کہ خاط ہے برکزیکا ، '' مختار سے '' برخانوں کے سے کہا تھا ہے'' '' مختار الی : برخانوں کے لیے ہے ہے کے خاصات کے کا اندا ہے کہا گار کی سے اس گری

سادی بورست در میردیا ہے گی جس سے اس گھریں دوئتی آ جا ہے گئ : آیا اندرائی تتی ۔ * یہ کیا ہے یہ آئی نے پڑچھا * درکو پسیر آئی !

' وگھ کیے اتی ! آیا نے تِی ان کی کا طوب ڈسا دی۔ ای اے گور <u>س سے کر تران</u> نفووں سے بیٹے کو کھنے گل '' انگ! نیآ آج ارک سے بیٹے کوک کی تھی آج قافوہ کی ہے بیٹی خوجا سی کی ال ہے ہے

يرباب اورآب شفق دادي جان" رائد في است مادا قعد نادا. " کتنی بڑی قرانی ! اتی کے منہ ہے لے ساختہ انکلا " يوابك ال بي كريمي بي ي * ينا _ " اى ئے سے كهناچائى تى كرتم فاس كيمات كا ملوك كا دراس في كيا ك _ محروه خاموش بولكي-را تندنے ہوی ہے کیا کر تخی کس حاک زیرے دے اور لیے حلئے اور فاحرہ اسے محدہ ایں لے مراد برحانے تگی ۔جب اس نے آدھی سڑھیاں طے کی ہول گی کرامی بول: - داشدا يرتماري موي كه وفوش نظر نيس آتى: منیں اتی الیں بات نہیں ہے ۔۔ آپ اس کے دل کی کیفیت مجھ نہیں مکی کم کھی خرشی اتنی بره حال ب كدانسان اس كا اظهار نسي كرسكا. اخى ملن موگئي. يحى فاخمه كربيلوس مورى تى اور راشداين ينگ برليث يكا تقا. و فاجروه :30 کیا پر مجزہ نہیں ہے ۔ کتنا اثنادہ یہ ۔ · را شدهاحب! مراخیال ہے اس وقت آپ کو بہت اضوی ہورا ہوگا ۔ آب بڑے بشان ہوں گے ۔ يكس بات يرغاخره! * آب بنتے کیوں نیں ۔ آپ کی ائی بھی یہ کہنا چاہتی تقیس کہ تہنے کوکس کو نظار از كرديا ادراس نے بات باكل شيك بے ايك حقيقت ہے - رایش ایم گرجید گلا - جوج بین موجه یک میروی آن تریم این فرزش نوش به سر میروی خوس میران که میروی میروی این میروی این میروی میروی میروی - میران موسد نیزش کلی بروی بروی میروی میروی میروی میروی میروی میروی - میروی می

ماهد درگدود آنا کرداند فیزندگان دانند تردیست که بایی بدری جد اکارکی با کا بخاری احدان احداد در این که مدری در باید به باید که نام در این به باید که باید که ماه این نیز دارد موافق به بازی افراد اید در در ایر که ماه به باید به باید که می که ماه این نیز داد دارد موافق بازی افراد اید در در در که ماه می مدیرات استان می استان می مداند که داد و در دیدانتخاری به می ماه که می این می ماه که ماه در تشدیر استان می مداند که این می مداند که در در دیدانتخاری به می مداند که در در دیدانتخاری به می م

برای به بید نامهٔ منافق انتونیکی استاد در بازی کا تواندگی کے مالم می ادور می کد مرافق می برای اروس سیاست بداری قوت کا کار در ساتان مدد. در این برای با دری خود می همارس این از خود می این می میزود می در این برای میزود می در این می در این می در این م در این برای با دری خود می میداندان می کارس می از خود می میداندان می کارس می این کارسی این کارسی این کارسی این

يىنظرو كىداس كماندىك كخت غصنى آك بيزاك الني يأتي رولى.

ٹیند بیشتر دقت آیا ہی کے یاس رہتی، دہی اسے دُود صطالق، سٰبلائی فصلائی کیڑے

ا فاضه المبس علوم بين كي نحير زي طاح رو ري ب * تواسى تاكالىك !

"اس کا خال رکھنانہ ن آیا ہی کا فرض ہے! الل المال طال المكتب في استاكي فرض سي ساتك اليجاشا. فاخره في جاب ديا،

«اور تمیاداکونی فرنس نیس ہے کسی مگلال مال ہو؛ کی دو رو کر شکان ہوری ہے اورقم اورمزے کتاب بڑھ دری ہو۔ کیا کوکب نے اپنے بھر کا کوااس لے تبارے موالے كا عاك أى سائى عالاء بيانانى برقو ساس في قرقم درم كماكرا في في

دى تى __ ناخرہ نے ٹرس سے انتھے ہونے کتاب ادرگڑیا تیانی پر دکھوریں۔ الان اس نے اس سے دھم کی درخواست نیس کی تھی:

احان كالدارك وكاما بالسيد اس نے کھ رکونی احمان س کا _ کاے تو آب وگوں رکھائے: مال تم پواس کی -

ميں ماں نہیں بُروں " فاخرہ کی آواز بھی مند سوگن تھی۔ ای کاچره ادر شرخ جوگیا-"كاكتى بوء _ تما نس مو _ كوك في تين كالجوكواتي في دى تل _ "

ییں نیس جانتی ۔۔ بیرحال میں اس کی ماں نیس جول ۔ اس نے میری کو کھے

بنم نیس یا اس کی دگول میں میرا بولیوں ، سیرے دجود کا حاتہ نیں ہے ۔ میں ا ہے کیے اِی کی مجھے کو گوریں لے اول ۔ بین کیا گلتی ہوں اس کی بشمت کو یہ منظور نہیں ے رمری گودس مرااینا بخس ورفوں بخاس نے جھین گئے ۔ کیااب میں فیروں _آ گے بازو مصلاف کر ضدا کے لئے میری گود مجھ وہ __ مجھ پر دھم کھاؤ _ المان ایس ال

تے مے تاریس ہوں: فاخرہ ان لمحول میں میس کی تن راس سے خاطب کون ہے ۔ جو کچھ ول میں آیا تھا وہ سوچے سمجھے بغر کھے جار ہی تفی " اورقم اس کے لئے تیار موکد اس بے حال اُن اکوائی گودیں سجانے وکھو۔ انی نے غضب ناک نظوال سے تبانی بریڑی ہوئی گڑیا کی طوف ا تنادہ کرے کہا۔ الى سەيىرى قى كى تقى س · اور وہ زندہ کِی اس کے مقابلے میں کونی حیثیت نہیں کِھی ۔ ؟ 1 mg ... کیا وائی کے غضے کایارہ بلندی پرمینج کیا تھا، دوآگے بڑھی اگڑیا کو اٹھایا اور ان کورک سے ابریونک دیا. الل ... فافره كاجم وزنے ما ده وقع عالم ى كافر الريزى آبارتی کوگروش اختیانے اور آئی تنی مفاخرہ کو اس طرح گرتے دیجو کر آلُ اور الى إلى _ إلى إلى كن على . ائي بيشنط ويكد كريت ن سولني حتى. ال نے فاحزہ كا لاتھ يُؤكر ورثين باز عافرہ! ناخرہ ! کہا۔ ناخرہ سے ہوٹر ہو تی تھی۔ ای نے آماکو دیں المدایا - - سراحیوں سے نیچھ اُڑی ... نعورت حال مصطلع كرديا. راشدے آنے تک نازہ کے مرے کانی ابو بسرچکا تھا۔ راشد نے اس کے مروری ماندهی اوراسے ملتک برنیاویا دو گھنے کے مداس کی مالت تدرہے بتر 'وگیٰ ، گراب وہ اصل کرری تھی کراہے اس كى سن كے گھريں بينيا ديا جائے وہ بيال نبي رہے گى - ايك منت كے لئے الى نبيل

ر ب گی ۔۔ ایک باروہ بنگ سے اٹھ کرتیزی کے ساتھ دروانے کی وات می جا جگی متى الر دائد معجلت تام الصاري كرفت مين زيت قرده سير ميون عي اترعاتي . ائي كا خنته مؤما خره كويموش ويكد كروتني طور بروب كيا سمّا بيموا بعرايا محما وويف 1.310 ٠ راشدان تيور زوا كالكالد : راتندنے مال ترسب کام بنے کی تلقین کی تو وہ چھر گئی۔ مين كتى مول ا عليوار أؤ: فاخرہ نے لیک لو بھی ترقت رکیا ۔ مدوازے برطی گئی -راشد نے دو ارکزاس کا اقد -45% و مكيمو فافره إعقل سے كام لوتر راشد نے اے آخرى ساجى رسنے كركيا . · نہیں _ میں بہال نہیں رہوں گی _ میں ولوارے سرنیک ٹیک برطان دے اور گے ۔ کھے دیتی ہوں ۔ یس بیال نہیں رہوں گی۔ ایک نھے کے لئے بھی نہیں 15.15 ر مدمجور ہو گیا ،اک نے اے گاڑی پر شحالیا - گاڑی روائے و گئی . اقى اورآيا - دولول نيج آگيل. الا إلى في الماس علام المركبة في الماس على الماسة آیا کھڑی رہی۔ ای کاک کراولی، ع جازا ع جان ع الن و آيامانے لگی۔ جور ہی کرہ ، وی گفاہیں ، وہی کھڑی اور وی کری ، اس دنیا سے نکل کر دہ جس نیا



مرابت كرتے بونے إلى _ اوراس اصاب كوديانے كى كوشش كرنے كى . ا یں شکر گزاد ہوں کر آپ نے مرا فرصد م کیاہے ۔ ککب نے اس کے اس یک ک پائتی پر بیٹے ہوئے کہ فاخرہ نے اس کے لئے کڑی فالی کر دی میکن وہ وی مبتی ری۔ ا فاخرہ اج کچد موا سے میں اس کے بارے میں کچھ میں مدسنوں کی ، شکول کی ، فقط پرچھنا جا ہتی ہوں کرا ب سوچا کیا ہے ؟ كاسوينا ٢٠ " تماری مین اور بہنولی از اہر حانے والے ہیں ۔ تمین خرے تا " و کھے معلویے: * محركيا ؛ زندگى اين سارے دروازے بندكر لے حب بھى ايك دروازہ كھلا ديتا ب جاں کوئی روک نیں ہے: كوكب فحاس ك شاف يراح توركاه وا "این اس بن کے ہوتے ہوئے تم اس دروازے کی طوف ڈی کردگی ہ حب كونى اور راسة وكلماني ذرك توادي كياكرك: * فاخرہ اِسنومیری بہن اِموت کاحرف ایک دروازہ ہے ۔۔۔ نگرزندگی کے لے ٹیار درواندے میں کس کسی وروازے کو شدیاؤگی: م سب بنديس: " تم نے کئی دردازوں پر آوا بھی دستک ہی سی دی . ناخرہ کی آئمیں ہسگ گئ تھیں یوکب اپنی ماڑھی کے بقرے اس کے آنسور نجیے گی اس وقت اس کے ذہن میں خیلل آیا ہو عورت کون ہے! -- سکول میرہے آنسو بُولِيد بي بات جُور على المساوي ب ميون ب: ١ وه ايناجره مح

بٹانا چاہتی تھی کے لفت اس کے ذہن میں آ جا کا یہ عورت جو بھی ہے سوہ گراس نے اپنی طرف سے بھیے دنیا کی سہ سے بڑی اورقیق چیزدی تھی ۔۔ یہ وہی تو ہے۔ معاف كييخ .آب ايساكيون رق بين ، فاخره في اس كالم تقدائي كرونت بين 15292 يں ايساكيوں كرتى بوں ۽ اس كے كرتى بوں كرتمادى بين بول _ تم عجي جو پُو مجھنا چا ہو مجھ علی ہو ہے لیکن میں تو تہیں اپنی مہن ایک کجھتی ہوں ___ اس دوز کوکب شام تک فاخرہ کے ہاس ٹیٹی رہی اورجب جانے گئی قورہ فاخرہ الواب مراه ابنى بهال جائے كے الارضام در على تقى -فاخره نے كوكب كے عالى ثنان بنظرين برى كعراب محوى كى واس كے خوبرك كوشى بى اس كريانے كلوك مقلط بين خاص شانداد تھى مگريد بشكا توكيمى اس خراب وخیال میں ہی نہیں آیا مقا،اس کے زیادہ گھرانے کی ایک دوریہ بھی تھی کر کوکب ادراس ك شوبر كاردتهاس كے ساتھ بعدوانہ تھا۔ كوكب اس كے آرام كا خيال ركھتی تھی۔ ناخوہ مزد کو ایک طائز او گزنتا رتصور کرنے گی تی وہ بردات کواپنے ول سے مبدکرتی يسي اند رئيس على حائے گى مرضع سورے ي كوكب اس كے لئے نيڈل ك كرا حال. آيه أيه كارى بين تينه كوبتماكر باغ من جائے لكن توكيب فاخره كوبى سائة اليج ديق. آیاترک فی مایت کے مطابق باغ میں جا کریس اوھراُھ ہوجائی۔ اوج یا اس ک إى تنهاره والى بخي معلى تووه اسا تصاليتي .

آیا تین روزک نے جیٹی نے کرمنی گئی تو کوکس نے خافرہ سے کہا کہ اسے اپنے یاس ان تین ونول س تیسہ زیادہ فاخرہ ہی کے پاس رہی ۔ كوكب كى ان وُسْسَوں ت فاخرہ فِي ہے كى قدر مانوس وگئى . كِي بھى اس سے مانوس برتى بلى جارې تني . وه عب اينے نفح نفح اعقداس كى گردن بيں حالل كردي آ ناخرہ کو کچدلول محموس ہوتا کہ مال کا دہ بیار جو مالاسوں کے بیجوم میں کیس بھٹک رہا تھا۔ اس كدول كومبلان نظام، و 1 الى كلولى بوئى منزل كى طرف تيزى عدوال دوال مقى اورده كي سے زياره مانوس سوق كئى۔ تین دوروز سے نظافیس آر ہی تھی۔ فاخرہ نے گھر کے ایک ٹوکرے پانچھا ، فيد كال ب ا ين كيا جانول بي بي إ __ برى بي بي كارى من بي المارك من تمارك من تمي . كيال ؛" خرنس __" ناخرہ کوکب کے تمریم سی گئی۔ م كوكب بين إده كمال ب _ تُعند " · یموں پریشان ہوگئ ہو ہ^ہ کوکسے نے موال کھا "3 UK = كركب دويتن لمح فاموش ري بموكية على " فاخره إ اصل مين معالمه يه مها كراسته إيك المدرد في بياري ووكني تقي _ جندروز

علاج كرامد في أول كي است مياسيتال بن عيه ؟ وجي اس كاعلاج الوسكاب! ره ایک طوزانی شام تھی۔ فاخره الن كريدي يشك ريشي على ادركتاب كاسطالد كرد يى تقى-ا ول زورے اوجا الکاب اس کے الح تھے ۔ اور اس نے کماب المحل کے لئے

كوكب في دردازه كلول ديا .

ا تورِيرها الله الله المنظمي رتبين تصور رور الده المصحى ربي ول العراريا. دہ منگ سے ارتگیٰ تصور کے قریب گئی ۔ الاقریب گئی ادر ایک جذر بالانیکا اس کے دگ رہے میں مراب مرکبار وصفط نرکئی۔ دودانسے میں سے نکلی اور کوکب ک Strain. الوكب الوكب والرف ورواز عيرزور زور الاراء ويق موف كا

وہ-کوک خدائے لیے مجھاس کے م وه پیری تینه وه بهاری _ ياس كيلو - بص الحصالة الوكوكب! كوك كاشور يمي وإل آكى .

البحى رات ب ناخره الككب نے كيا * پەخدنانى رات _ يېمى توادە _ محصى نے حيكو الناجلة إلى الوكب كالموبرة كا چندست بد تیزن گاری می بیطے تھے ناخرہ نے اپنا سرگاری دیوارے دکارا تھا۔ایے بیاروں طن اذهبا تعاد استعلى ي زبوسكاك كازي ذكي ادرك كك الإكا وتعرف كرك ال

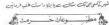


یکا یک اس نے اپنے سائٹ ساس کو دیکھیا۔ پھو اپنے ش چنگ دیک تھیں ادروہ اپنے مکان کے کرے میں متی ۔ تحريك آزادى فلسطين كموضوع ر اُردوكتخليقي ادب كالجرئور او رُولاً التَّحَا

فاسطين أردوادبين

نامور نقاد ف**نع مح_{قر} ملک کے** تفصیل دیباہیے کے ساتھ <u>لھنے</u>والے

علام اقبال ن م ارشد این از استان به این این این این استان مین انتخار مین ادام خواد این اشا " قدرت از شهاب " محد کافل اور دوسرے بہت سے اوب اور شعرع میں میں مسالم میں میں اور شد عربی اور دوسرے بہت سے اور برائد میں اور شدہ اور اور اور اور اور اور اور ا







ر المنافق المنافقة المنافقة المنافقة ا منافع المنافق والمنافق المنافق المنافق

راق بایست بالنب و برا دارس فرده کاک آن دارشی . میان کی که رسید ما فوده شدن و برای مخالف میده مدار در در ۱۵ د فرای برند کا در سال مخال ساخرد باید سیست را مشاسطه انتها



عدد الكائل المراكز المان كروي المائل الوقاع والمناسول على المراكز المراكز المناسب المؤامن المناسب المائل





ر ترکیب و دسه مجدی مقارت کانی به و اور ایستان بی بخی سخر سکته نظری و آن برمانسی در رمان طریعه کی در درمان و پشتر کار استان و درمان کا آخاب ما هم در برخی تا مستندت اور کیم کام سند به ایران متذکرت بنادیش سکته کام استان درمانه محمود مشکریت .

کار براید می دود در این که به در این ترت به باید به در این ترت به باید به می در این می مواند.

(ما در این که در این که این که افزون که در این می در این می

الالكامارة بالمناب



جيد الأنك كم ذكرة على دورة تنظيم الإيدانية في دورة على المتأون المتأون المتأون المتأون المتأون المتأون المتأون والمتأون المتأون المتأ والمتأون المتأون الم

المن المناسبة المناس

 0

0

- آپ کے جوب کے ہے تاہ کو جوانی کا رقم اردا ایک کریں گے۔
 آپ کے تال بڑا کے دانا ڈال فاق کا مدرے افراد تا ہم رواشت کیا کری
 - ٠ والماموان المعامرة مدوت
 - ميناهل کاس دار مودان مهولتون عيفالند داشتا آني، نکاري مفاد مدين

الباج ، خرمت بك كلب مطبوعات فرمت ميك رودم راولين ي

ہماری منفرد کتابیں

همارى منفردكتابي

افسانوی ادب و متخبان ای درجوی بودی: و متخبان ای فروی اودی: ديني

٥ مامرسان واي ١٥ قالسان الاي

411.71	8700 Still 0	gert.	640	٥ وأله الداري	
4×18.	will contro	40	3000000	JOHNAGE O	
die C.	year leave o	quito	entirely.	٥ خطيات ديمان	
	طنزومنزاح	40.7-	10	٥ عينيدون	
		mark to	40	Wille o	
40.70	٥ شيدتان الم	AN PO	menion	ANDUNINA O	
41.10	٥ طنوولال- لا الأراعد في	40.70	JA 2939851	٥ الال تقاير الالت	
41.10	stand bund a	ign to	SUPPLE	\$560 BOOK OF B	
	سقرنامه		نعتب مجموع		
41170	wyster appropria	40.74	3-3	8000000	
	75 x x 2 5 5	QN 10	Side	٥ كالمواما ويالك	
	تنشيدوتحقيق	quita	Butte H	٥ منتب فتي ١٠٠٠ ما	
gar Pr	 أعض أنديسي فعمد إلى تيساها در الأخاب، 		قومى مشاهير		
		que.	duty	NOOHIYETSE O	
	سياسيات	400	J-0425	- PORTOR O	
FARISTAN AND THE ASSAM O COLLECTIVE RECURITY SYSTEM THE ASSAM THE ASSAM O		شاعرى			
		41112	1600.3	in other o	
	AFGEANGEAN-SOME AGENCIS O	41-10	girs)	٥ منتقب طريس الأ	
STUDIES IN POLITICOSTILICISCY. O		41110	deist of	٥ عتمب غراس مه	

med silving